اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 بیجنگ اور اسلامی ممالک کو سیکورٹی شراکت داری قائم کرنی چاہیے

7 آسٹریلیائی فاسٹ بولر کین رچرڈسن کا کرکٹ کو الوداع

3 حکومت تمام سیاسی جماعتوں کی تجاویز سننے کے لیے تیار

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 28 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

28 جنوری 2026، بمطابق 08 شعبان 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 25، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تاریخی تجارتی معاہدہ طے

'مدر آف آل ڈیلز' ہندستان کے عوام اور یورپی ممالک کے کروڑوں لوگوں کے لئے بڑے مواقع لے کر آیا ہے، مودی

ہندوستانی ٹیکسٹائل، مصالحہ جات اور زیورات کو یورپی یونین میں ڈیوٹی فری رسائی

نئی دہلی/۲۷ جنوری (یواین آئی) ہندستان اور یورپ کے 27 ممالک کی اقتصادی و سیاسی یونین یورپی یونین (ای یو) کے درمیان آزادانہ تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) پیر کو قومی دارالحکومت میں طے پا گیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو اس کا اعلان کرتے ہوئے اس معاہدے کو تاریخی قرار دیا۔ وزیراعظم نے یہ اعلان گوا میں منعقدہ توانائی کے شعبے پر ہندستان کی عالمی کانفرنس 'انڈیا انرجی ویک' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "اپنی بات آگے بڑھانے سے پہلے میں ایک بڑے مثبت واقعے کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ کل ہی ہندستان اور یورپی یونین کے درمیان ایک بہت بڑا معاہدہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں لوگ اس کی چرچا 'مدر آف آل ڈیلز' (اب تک کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ) کے طور پر کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، "یہ معاہدہ ہندستان کے 140 کروڑ عوام اور یورپی ممالک کے کروڑوں لوگوں کے لیے بڑے مواقع لے کر آیا ہے۔ یہ دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان ہم آہنگی کی ایک شاندار بنا ہے۔ یہ معاہدہ عالمی جی ڈی پی کے قریب 25 فیصد اور عالمی تجارت کے تقریباً ایک تہائی حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ معاہدہ تجارت کے ساتھ ساتھ جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کے تئیں ہماری مشترکہ وابستگی کو بھی مضبوط بناتا ہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ یورپی یونین ہندستان کا ایک اہم تجارتی اور اقتصادی شراکت دار ہے۔ سال 2024-25 میں دونوں کے درمیان 136 ارب ڈالر کی اشیاء کی تجارت ہوئی تھی۔ (بقیہ ۶ پر)

ریلوے کا وسیع نیٹ ورک معاشی وسعت کو آگے بڑھاتا ہے

سماجی ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے، اور ہماری قوم کو ایک کے طور پر باندھتا ہے، لیفٹیننٹ گورنر

ایل جی نے انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس کے زیر تربیت افسروں کے ساتھ بات چیت کی

جموں/۲۷ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے لوک بھون جموں میں انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس (آئی آر ایم ایس) کے افسر ٹرینیز سے ملاقات کی۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے موبائلٹی کے بدلتے ہوئے منظر نامے پر اپنی بصیرت کا اظہار کیا اور نوجوان افسران کو ترقی یافتہ بھارت کیلئے ٹیکنالوجی پر مبنی ریلوے انفراسٹرکچر کی ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کی تلقین کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "انڈین ریلوے صرف (بقیہ ۶ پر)

بھاری برف باری نے ایک بار پھر فضائی وزمینی نظام درہم برہم کردیا

سری نگر ہوائی اڈے پر برف باری کے باعث 25 پروازیں منسوخ

معمولات زندگی اور رابطے سڑکوں پر ٹریفک اور کاروباری سرگرمیاں متاثر

سری نگر/۲۷ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں جاری بھاری برف باری نے نہ صرف زمینی اور ہوائی رابطوں کو مفلوج کر دیا ہے بلکہ کئی سیاح اور مسافر بھی مختلف مقامات پر درماندہ ہو کر رہ گئے ہیں، جس کے باعث پورے خطے میں نقل و حمل اور روزمرہ سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر منگل کے روز دن بھر اڑانوں کی منسوخی اور تاخیر کا سلسلہ جاری رہا اور خراب موسم کے باعث مجموعی طور پر پچاس پروازیں، جن میں پچیس آمد اور پچیس (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان سکیورٹی اور دفاعی شراکت داری پر دستخط

دفاعی اور سیکورٹی پارٹنرشپ سے بحری سلامتی اور دفاعی صنعت میں تعاون مضبوط ہوگا

نئی دہلی/۲۷ جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور یوروپی یونین نے میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی اور سائبر خطرات جیسے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کے لئے سکیورٹی اور دفاعی شراکت داری پر دستخط کیے۔ دونوں فریقوں نے ہند-یورپی یونین انفارمیشن سکیورٹی کے معاہدے کے لیے بات چیت شروع کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی، یورپی (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کونسلوں کی میعاد 24 فروری کو ختم ہوگی، حکومت نے سی ای اوز کو مطلع کیا

سری نگر/۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر حکومت نے ضلع ترقیاتی کونسلوں کے چیف ایگزیکٹیو افسران کو بتایا ہے کہ کونسلوں کی میعاد 24 فروری 2026 کو ختم ہوگی۔ اطلاعات کے مطابق محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج نے سی ای اوز کو ہدایت کی ہے کہ وہ متعلقہ چیئرپرسن اور ممبران کو ان کی میعاد کی تکمیل کے بارے میں مطلع کریں۔ "محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کی طرف سے پیش کردہ رائے کے مطابق، جموں و کشمیر پنچایتی راج رولز، 1996 (سب رول 2) اور قاعدہ 108ZP کے (3)) کی متعلقہ دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈی ڈی سی کی میعاد کونسل کے نوٹیفکیشن (بقیہ ۶ پر)

مالی سال 2027-28 کیلئے مرکزی بجٹ

نرملا سیتا رام نئی تاریخ رقم کرنے کیلئے تیار

یکم فروری کو لگاتار نواں ریکارڈ بجٹ پیش کریں گی

سرینگر/۲۷ جنوری/ ایس این این/ مالی سال 2027-28 کیلئے مرکزی بجٹ یکم فروری کو پیش کر کے وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن ایک نئی تاریخ رقم کریں گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن یکم فروری کو لگاتار نواں ریکارڈ بجٹ پیش کریں گی جس میں جغرافیائی سیاسی صورتحال کے غیر مستحکم ہونے کے درمیان اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے اصلاحاتی اقدامات کی توقع ہے۔ یہ سیتا رمن کو 10 بجٹوں کے ریکارڈ کے قریب لے جائے گا جو سابق وزیر اعظم مرار جی دیسائی نے مختلف مدتوں میں پیش کیے تھے۔ ڈیسائی نے 1959-1964 میں وزیر خزانہ کے طور پر اپنے دور میں کل 6 بجٹ اور 1967 (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں جموں، سانبہ ڈسٹرکٹ کے عوامی نمائندوں کے ساتھ پری بجٹ میٹنگ

"اسمبلی میں بجٹ کے مباحثوں کے دوران انتخابی حلقہ سے متعلق مخصوص معلومات پر توجہ دی جائے گی"

سیلاب سے نجات کے فنڈز کے موثر، مناسب اور شفاف استعمال کی ضرورت پر زور دیا

جموں/۲۷ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لوگوں کے دوستانہ اور ترقی پر مبنی بجٹ کی تشکیل کیلئے جاری مشق کے ایک حصے کے طور پر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج یہاں جموں و سانبہ اضلاع سے قانون ساز اسمبلی کے ممبروں کے ساتھ ایک پری بجٹ مشاورت کے اجلاس کی صدارت کی۔ سیکٹر وار ترجیحات، ضلعی مخصوص ترقیاتی ضروریات اور پالیسی مداخلتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جس کا مقصد متوازن اور (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی کے بجٹ سیشن سے قبل اسپیکر نے آل پارٹی میٹنگ طلب کی

ایوان میں بحث ومباحثہ عوامی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے

سری نگر/۲۷ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی کا بجٹ سیشن شروع ہونے سے قبل اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اعلان کیا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے اور ایوان کی کارروائی کو مؤثر بنانے کے لیے ایک اہم آل پارٹی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ اسپیکر نے کہا ہے کہ اس سیشن کے دوران ارکانِ اسمبلی کو عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھانا چاہیے تاکہ لوگوں کے بنیادی مسائل اسمبلی کی سطح پر سنجیدگی سے حل کیے جا سکیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ایوان میں بحث ومباحثہ عوامی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے اور قیمتی وقت غیر ضروری ہنگامہ آرائی یا غیر متعلقہ معاملات میں ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ اطلاعات کے مطابق بجٹ سیشن کا آغاز 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوگا۔ یہ موجودہ قانون ساز اسمبلی کا پانچواں اجلاس ہے جبکہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت اپنا دوسرا (بقیہ ۶ پر)

سری نگر سمیت سبھی 10 اضلاع میں کنٹرول روم قائم

فوری مدد کیلئے ہیلپ لائن نمبرات جاری

متعدد بیمار افراد بشمول حاملہ خواتین کو اسپتال پہنچایا: پولیس

سری نگر/۲۷ جنوری/ آفاق نیوز/ برف زدہ علاقوں میں فوری راحت وبچاؤ کارروائیوں کیلئے جموں وکشمیر پولیس نے کنٹرول روم قائم کیے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہیلپ لائن نمبرات بھی جاری کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی مشکل صورتحال سے دوچار لوگ ان نمبرات کے ذریعے پولیس سے رابطہ کرسکیں۔ (بقیہ ۶ پر)

محکمہ آر اینڈ بی کے 5 انجینئروں کو معطل کر دیا گیا

سڑکوں سے برف ہٹانے میں غفلت شعاری کا الزام

جموں/۲۷ جنوری (کے این ایس) حکومت جموں وکشمیر نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے پانچ اہلکاروں کو سڑکوں سے برف صاف کرنے میں تاخیر اور ڈیوٹی سے غیر مجاز غیر حاضری پر معطل کر دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق کارروائی 25 جنوری کو ڈپٹی چیف منسٹر کے انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی)، سری نگر کے دورے کے دوران کیے گئے مشاہدات کے بعد کی گئی۔ دورے کے دوران، انجینئر۔ سندیپ ویشنوی، اسسٹنٹ انجینئر، مشینری ڈویژن سری نگر، مبینہ طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضر پائے گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ شوپیاں، اننت ناگ، امام صاحب، تنگمرگ، زینہ پورہ اور کشمیر ڈویژن کے دیگر علاقوں سے منتخب نمائندوں اور عوامی وفود نے PWD (R&B) کے بعض اہلکاروں کی ناقص کارکردگی کے بارے میں شکایات اٹھائیں، جس کے نتیجے میں برف صاف کرنے میں تاخیر ہوئی اور سڑکوں کے رابطے اور ضروری خدمات میں خلل پڑا۔ اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے ہدایت دی کہ (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے بڈگام میں برفباری کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا

اے ایس وائی ایم ڈسٹرکٹ ہسپتال کا دورہ کیا، چاڈورہ میں تباہ شدہ پل کا معائنہ کیا

اور چرارِ شریف میں حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ کی زیارت گاہ پر حاضری دی

بڈگام/۲۷ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے برفباری کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے آج ضلع بڈگام کا تفصیلی دورہ کیا جس میں برف صاف کرنے کے کام، ضروری خدمات کی بحالی اور صحت سے متعلق سہولیات شامل تھیں۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے سپرانٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی بڈگام کے دفتر میں برف صاف کرنے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں سڑک حادثہ: سی آر پی ایف جوان سمیت چار افراد جاں بحق، ایک زخمی

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندانوں کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر/۲۷ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع اودھم پور میں منگل کو ایک افسوسناک سڑک حادثے میں چار افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گئے، جن میں ایک سی آر پی ایف جوان بھی شامل ہے۔ حادثہ جکھانی-چینانی کے علاقے میں جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر تقریباً صبح 11 بجے پیش آیا۔ حکام کے مطابق، ڈوڈا سے جموں جانے والے ایک بس کا کنٹرول خارج ہو گیا، جس نے پہلے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماری اور پھر قریب ہی مرمت کے لیے (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے ایسڈ اٹیک متاثرین کو معاوضہ دلانے کے لئے

مجرموں کی جائیداد نیلام کرنے کی تجویز دی

نئی دہلی/۲۷ جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز ایسڈ اٹیک کے معاملات کو روکنے کے لیے سخت اور زیادہ مؤثر تدابیر تجویز کیں اور کہا کہ اگر مجرم متاثرین کو معاوضہ دینے سے قاصر ہوں تو ان کی جائیداد ضبط کر کے نیلام کی جا سکتی ہے۔ چیف جسٹس (سی جے آئی) سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ ایسڈ اٹیک کے معاملات سے نمٹنے کے لیے جامع ہدایات کی مانگ والی ایک عوامی مفاد کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ بنچ نے کہا کہ سزا اتنی سخت ہونی چاہیے کہ وہ ایک مؤثر تدبیر کے طور پر کام کرے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ متاثرین کو معاوضہ دینا ضروری ہے اور اسے یقینی بنایا جانا چاہیے، چاہے اس کے لیے مجرم کی جائیداد ہی کیوں نہ فروخت کرنی پڑے۔ سماعت کے دوران سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ "اگر ملزم معاوضہ ادا نہیں کر سکتا تو اس کی تمام جائیداد ضبط کر کے نیلام کر کے متاثرہ کو ادائیگی کیوں نہ کی جائے؟ ایسے معاملات میں روایتی اصلاحی نظریات شاید کافی ثابت نہ ہوں۔ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کچھ غیر معمولی سزا کے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ جب تک ملزم کے لیے کارروائی نہایت سخت اور تکلیف دہ نہیں (بقیہ ۶ پر)

وادی کے سیاحتی مقامات پر بھاری برف باری، سیاحوں میں خوشی کی لہر

تازہ برف نے سیاحتی سرگرمیوں میں نئی جان ڈال دی ہے

سری نگر/۲۷ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں جاری تازہ برف باری نے جہاں روزمرہ زندگی کو متاثر کیا ہے، وہیں سری نگر سمیت گلمرگ، پہلگام اور سون مرگ جیسے اہم سیاحتی مقامات پر سیاحوں کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بھاری برف باری نے پوری وادی کو سفید چادر میں ڈھانپ دیا ہے، جس کے باعث ایک جانب ٹریفک اور ہوائی نقل و حمل میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں، (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے جموں میں شراکت داروں کے ساتھ پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی

کہا، شراکت داروں کے ساتھ بات چیت سے حکومت کی بجٹ27-2026 کیلئے ترجیحات مرتب کرنے میں مدد ملے گی

جموں/۲۷ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بجٹ سیشن سے قبل بجٹ مشاورت کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج جموں میں مختلف شعبوں کی نمائندگی کرنے والے شراکت داروں کے ساتھ ایک جامع مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ ان شعبوں میں صنعت وحرفت، سیاحت، ہوٹل ومہمان نوازی، تعلیم، امورِ نوجوانان اور زراعت شامل تھے۔ میٹنگ میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، سیاحت اور پاور ڈیولپمنٹ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹریز، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت، سیکرٹری تعلیم و اعلیٰ تعلیم، ڈی جی بجٹ، محکمہ خزانہ کے سینئر افسران، محکموں کے سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی میٹنگ میں حصہ لیا۔ بات چیت کے دوران شراکت داروں نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق کئی مسائل اُجاگر کئے اور (بقیہ ۶ پر)

ماہر قانون اچل سیٹھی کی تعیناتی تک سیکریٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور حکومت کے کمشنر سکریٹری کے طور پر دوبارہ نامزد

جموں/۲۷ جنوری/جے کے این ایس/جموں وکشمیر حکومت نے حکومت کے سیکریٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کو حکومت کے کمشنر سکریٹری کے طور پر دوبارہ نامزد کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو آئی اے ایس نے لیفٹیننٹ گورنر کے حکم سے 27 جنوری 2026 کو ایک سرکاری حکم نامہ زیر نمبر JK-113 (GAD) آف 2026 جاری کیا، جسکے مطابق حکومت کے سیکریٹری برائے محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کا عہدہ، حکومت کے کمشنر سکریٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے طور پر دوبارہ نامزد کیا جاتا ہے، جب تک یہ عہدہ (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے بجٹ سیشن سے قبل میڈیا نمائندگان سے بات چیت کی

ایوان کی کارروائی کی احسن اور ذمہ دارانہ کوریج پر زور دیا

جموں/۲۷ جنوری/(ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے اسمبلی سیکرٹریٹ جموں میں مختلف خبر رساں کے میڈیا نمائندگان کے ساتھ میٹنگ کی تاکہ 2 فروری 2026ء سے شروع ہونے والے آئندہ اسمبلی سیشن کی احسن اور مؤثر کوریج کو آسان بنایا جاسکے۔ اس میٹنگ کا مقصد بہتر ہم آہنگی پیدا کرنا اور ایوان کی کارروائی کی شفاف، درست اور ذمہ دارانہ رپورٹنگ کو یقینی بنانا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے بہراہ میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

اور ایکوپارک کے قیام کا اعلان کیا

مینڈھر/۲۷ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج عوامی رسائی پروگرام کے دوران مینڈھر کے بہراہ علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے علاقے میں ایک نئے ایکو پارک کے قیام کا بھی اعلان کیا جس کی تخمینہ لاگت 45 لاکھ روپے ہے۔ اس کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا اور مقامی عوام کے لئے تفریحی مقام فراہم کرنا ہے۔ وزیر موصوف نے مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے تحت منظور شدہ کئی اہم سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے منصوبے اس وقت زیر عمل ہیں۔ ان میں بہراہ۔قصاب روڈ کی میکڈیمائزیشن، قصاب۔ٹوٹا روڈ پر گڑھوں کی مرمت، پلوں تک اَپ سٹریم اور ڈاؤن سٹریم اپروچ ورک کی تعمیر اور جب۔ بہراہ بائی پاس روڈ کی ترقی شامل ہیں جو علاقے میں رابطے اور ٹرانسپورٹیشن کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیر جاوید رانا ن یٹرایبل سب پلان کے تحت اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایکلاویہ ماڈل رہائشی سکول (ای ایم آر ایس) بہراہ میں ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں۔ ان کاموں کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سہولیات کو بہتر بنانے اور تعلیمی سہولیات کو فروغ دینے کے لئے کئے جارہے ہیں تاکہ قبائلی اور دُور دراز علاقوں کے طلباً کے لئے بہتر تعلیمی مواقع (بقیہ ۶ پر)

نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کیلئے سرکار نے ابھی کوئی فیصلہ نہیں لیا

لوگ اپنے لئے تعلیم اور دوسری سہولیات حاصل کرنے کیلئے آگے آرہے ہیں، جاوید رانا

سرینگر/۲۷ جنوری/اے پی آئی/نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کیلئے ابھی تک سرکار نے کسی بھی طرح کا فیصلہ نہیں لیا ہے اس بات کا اظہار زیر جل شکتی جاوید رانا نے کیا انہوں نے کہا کہ ہر علاقے کے لوگ اپنے لئے بہتر سہولیات بہم پہنچانے کیلئے آگے آرہے ہیں، جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کیلئے نوجوانوں کے احتجاج کو ان کے جذبات اور احساسات قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مناسب فیصلہ ضرور لے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام جموں میں عمل میں لانے کیلئے نوجوانوں کی جانب سے شروع کئے گئے احتجاج پر جل شکتی محکمہ کے وزیر جاوید رانا نے کہا کہ ہر علاقے کے لوگ اپنے لئے بہتر تعلیمی نظام اور دوسری سہولیات حاصل کرنے کیلئے آگے آرہے ہیں، اس میں کسی کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کیلئے ابھی تک سرکار کی جانب سے کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے، یہ معاملہ سرکار کے زیر غور ہے، کابینہ میٹنگ کے دوران نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار ہر خطہ کے لوگوں کو تعمیر وترقی کے زمرے میں لانے کیلئے وعدہ بند ہے، کسی بھی علاقے کے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کو مسترد کرتے ہوئے انہوں (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کا ریاستی پالیسی کے طور پر مسلسل استعمال ناقابل قبول

پاکستان کے پاس جموں وکشمیر پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں

اقوام متحدہ سلامتی کونسل ایسی کارروائیوں کو قانونی حیثیت دینے کا فورم نہیں/ بھارتی سفیر

سرینگر/۲۷ جنوری/ ایس این این/ آپریشن سندور اور جموں کشمیر پر اقوام متحدہ میں پاکستان کو ایک بار پھر آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بھارت نے واضح کیا کہ پاکستان کے پاس بھارت کے اندرونی معاملات بالخصوص جموں وکشمیر پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھارت نے آپریشن سندور کے حوالے سے اقوام متحدہ میں پاکستان کے دعووں کی سختی سے تردید کی، انہیں جھوٹا اور خودغرض قرار دیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس بھارت کے اندرونی معاملات بالخصوص جموں وکشمیر پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل سفیر ہریش پروا تھنینی نے بیان کیا کہ آپریشن سندور پاکستان کی طرف سے اسپانسر شدہ دہشت گردی کے خلاف ایک ناپاک، غیر تیز ردعمل تھا، خاص طور پر 22 اپریل کو پہلگام حملے کے بعد دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا جس میں 26 شہری ہلاک ہوئے۔ ہندوستان نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کو معمول پر نہیں لایا جاسکتا اور یہ کہ پاکستان (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں موسمی حالات کے پیش نظر تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

صحت کی اہم سہولیات کا بھی احاطہ کیا گیا

سرینگر/۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر، سرینگر کی ضلعی اور میونسپل انتظامیہ نے اہم ضروری اداروں کا ایک جامع مشترکہ معائنہ کیا، جس میں صحت کی دیکھ بھال کے بڑے اداروں اور شہر بھر میں سڑکوں کے نازک نیٹ ورکس پر خصوصی توجہ دی گئی۔ معائنے میں صحت کی اہم سہولیات کا احاطہ کیا گیا، بشمول لال دید میٹرنٹی ہسپتال اور ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کے ساتھ ساتھ بڑی اور اندرونی سڑکوں جیسے کہ بلیوارڈ روڈ، گپکر روڈ، اور درگاہ حضرت بل کے راستے والے علاقوں، زمینی سطح کی تیاری اور ردعمل کے طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لیے۔ یہ دورہ سری نگر کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید نے جوائنٹ کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن سہیل الاسلام اور چیف پلاننگ آفیسر سری نگر فیاض احمد کے ہمراہ کیا۔ ٹیم کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

جاری برفباری کے باوجود کشمیر میں بجلی کی فراہمی مستحکم، محکمہ بجلی

بندش کی صورت میں فوری ردعمل کیلئے ٹیمیں تعینات

صارفین ہیلپ لائن نمبروں کے ذریعے خرابیوں کی اطلاع دیں: حکام

سری نگر/۲۷ جنوری/جے کے این ایس/کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے حکام نے منگل کو بتایا کہ کئی علاقوں میں مسلسل برف باری کے باوجود منگل کو پوری وادی کشمیر میں بجلی کی فراہمی کافی حد تک مستحکم رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے عہدیداروں نے کہا کہ بجلی کا بنیادی ڈھانچہ معمول کے مطابق کام کر رہا ہے اور موجودہ موسمی حالات کی وجہ سے اب تک کسی بڑے خلل کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالات کی نگرانی کیلئے اضلاع میں فیلڈ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں اور کسی بھی مقامی خرابی کا فوری جواب دیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ سری نگر، جنوبی کشمیر اور بالائی علاقوں سمیت وادی کے کچھ حصوں میں اگرچہ برف باری جاری ہے، لیکن اس سے ترسیل یا تقسیم کے نظام پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ احتیاطی تدابیر پہلے سے رکھی گئی تھیں جن میں دیکھ بھال کرنے والے عملے کی تیاری اور ضروری سامان کی دستیابی شامل ہے۔ حکام نے کہا کہ ہسپتالوں، واٹر سپلائی سکیموں اور دیگر ضروری خدمات کو بجلی کی فراہمی کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ موسم کے دوران بلا (بقیہ ۶ پر)

پی آئی بی جموں کی جانب سے بی جی ایس بی یو میں قبائلی فلاح وبہبود

اور ترقی سے متعلق حکومتی اقدامات پر 'وارتلاپ' کا انعقاد

بی جی ایس بی یو کے وائس چانسلر نے قبائلی ترقی سے متعلق آگاہی میں میڈیا کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا

سرینگر/۲۷ جنوری/(پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) جموں نے آج یہاں باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) میں ایک میڈیا ورکشاپ "وارتلاپ" کا انعقاد کیا، جس میں حکومت ہند کے ترقیاتی اقدامات، بالخصوص وابیرنٹ ویلیج پروگرام اور قبائلی فلاحی اسکیموں پر روشنی ڈالی گئی، اور ضلع راجوری میں ان کی کامیابیوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے بی جی ایس بی یو کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید اقبال نے قبائلی برادریوں کی سماجی واقتصادی ترقی کے (بقیہ ۶ پر)

شمالی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد

گریز باندی پورہ سڑک پر گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی گئی

سرینگر/۲۷ جنوری/ ایس این این/ شمالی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہوئی تازہ برفباری کے بعد گریز باندی پورہ سڑک پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کچھ حصوں میں بالائی علاقوں میں تازہ برفباری اور میدانی علاقوں میں رات بھر بارشیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران گریز کے رازدان پاس پر بھی تازہ برفباری ہوئی جس کے بعد احتیاطی اقدامات کے طور پر گریز باندی پورہ سڑک پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی ہے۔ نمائندے نے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ رازدان پاس پر کافی برف جمع ہوئی ہے۔ جس سے سڑک سفر کے لیے غیر محفوظ ہوگئی ہے۔ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اگلے احکامات تک معطلی برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکام کی جانب سے مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور روٹ کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں سرکاری اعلانات کے ذریعے اپ ڈیٹ رہیں۔

مسلمانوں کونشانہ بنانے کے خطرناک رجحان پر بریک لگائی جائے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک کے آئین کا احترام کیا جائے

جموں/۲۷ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ہندوستان کے آئین نے جموں وکشمیر کے عوام کو خصوصی آئینی مراعات دی تھیں اور انہی آئینی ضمانتوں کی بنیاد پر ریاست کا رشتہ ملک کے ساتھ قائم ہوا تھا۔ ان مراعات کا خاتمہ نہ صرف آئینی اصولوں کے منافی ہے بلکہ اس سے عوام کے اعتماد کو بھی شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ جموں میں یوم جمہوریہ کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک کے آئین کا احترام کیا جائے اور جموں وکشمیر کے عوام کے وہ حقوق بحال کیے جائیں جو انہیں آئین ہند کے تحت حاصل تھے۔ بدقسمتی سے گزشتہ برسوں کے دوران پارلیمنٹ میں اکثریت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر دفعہ 370 اور 35-اے کو منسوخ کیا گیا، جو آئین کی روح کے سراسر خلاف ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ سہ طلاق، وقف بل اور دیگر قوانین کے ذریعے ایک مخصوص مذہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جس سے ملک میں تفریق اور عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے معماروں نے ملک کے ہر شہری کو مساوی حقوق دیئے تھے، لیکن آج اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کو ایک منظم سازش کے تحت نشانہ بنایا جارہا ہے، حتیٰ کہ ان کے مذہبی اور کھانے، پینے کے جیسے روزمرہ معمولات پر بھی اعتراضات (بقیہ ۶ پر)

آج بھی چند مقامات پر ہلکی برف وباراں : ماہرین

29تا31 جنوری مطلع ابر آلود

یکم اور 2فروری کو کہیں کہیں برف وباراں کا امکان

سری نگر/۲۷ جنوری/: جے کے این ایس/موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کی صبح جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 28 جنوری کو چند مقامات پر ہلکی برف وباراں کا امکان ہے جبکہ 29 تا 31 جنوری کو مطلع عمومی طور پر ابر آلود رہنے کے بعد یکم اور 2 فروری کو کہیں کہیں برف وباراں متوقع ہے۔ اس دوران نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے کہا کہ کشمیر کے پورے خطہ میں منگل کو ہلکی سے اعتدال کی شدت کی برفباری جاری رہنے کی توقع ہے جس میں شام کے قریب بہتری متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی تازہ موسم کاری میں مزید بتایا کہ 3 سے 6 فروری کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں بتایا کہ منگل کو چند مقامات پر درمیانی سے ہلکی بارش وبرف باری اور گرج چمک کا امکان۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ متعلقہ ٹریفک یونٹ سے سڑک اور قومی شاہراہ کی حالت کی تصدیق کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل (بقیہ ۶ پر)

انجمن فروغِ اردو جموں کی ہفتہ وار شعری نشست کا انعقاد

شیر کشمیر بھون جموں میں منعقدہ مشاعرے میں

لسانی ہم آہنگی اور یومِ جمہوریہ کے جذبے کی جھلک

جموں/۲۷ جنوری/جمیل انصاری/انجمن فروغ اردو جموں کے اہتمام سے شیر کشمیر بھون جموں میں منعقد ہونے والی ہفتہ وار شعری نشست نہایت کامیاب، بامقصد اور یادگار ثابت ہوئی۔ یہ ادبی محفل فکری بالیدگی، لسانی ہم آہنگی اور شعری حسن کا حسین امتزاج تھی، جس نے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس نشست میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے قریباً ڈیڑھ درجن ممتاز شعراء نے شرکت کی اور اردو، کشمیری اور ڈوگری زبانوں میں اپنا منتخب اور معیاری (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ میں بی آر او نے دس ہزار فٹ کی بلندی

پر پھنسے 40فوجیوں اور 20شہریوں کو بچایا

جموں/۲۷ جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں بھدرواہ پٹھان کوٹ شاہراہ پر واقع چتر جالا پاس پر شدید برف باری کے بعد پھنسے 40 فوجیوں اور 20 شہریوں کو بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 38 کلومیٹر طویل برف سے ڈھکی ہوئی سڑک کو کھول کر محفوظ نکال لیا۔ یہ بچاؤ آپریشن جنوری 26 کی دیر رات تک جاری رہا اور اس میں بی آر او کی 118 روڈ کنسٹرکشن کمپنی نے حصہ لیا۔ آفیسر کمانڈنگ 118 آر سی سی بھدرواہ، جیوی تیش نے بتایا کہ یہ آپریشن اسی دن شروع کیا گیا جب مغربی ہوا کے سبب شدید برف باری نے اس اسٹریٹیجک پاس کو مکمل طور پر بلاک کردیا۔ جمع شدہ برف پانچ سے چھ فٹ تک تھی، جس کی وجہ سے 4 راشٹریہ رائفلز کا ایک قافلہ اپنے ہتھیاروں اور ذخائر کے ساتھ پھنس گیا اور کئی شہری گاڑیاں بھی راستے میں رک گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آر سی سی نے فوری طور پر برف صاف کرنے والی مشینری اور عملے کو متحرک کیا اور سخت سرد موسم میں 40 گھنٹے مسلسل محنت کر کے 38 کلومیٹر طویل سڑک کھول دی۔ اس کے نتیجے میں پھنسے ہوئے فوجی اور شہری محفوظ طور پر نکالے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس آپریشن کے دوران شدید ہوائیں اور حد بصارت کم ہونے کی وجہ سے کام انتہائی مشکل تھا (بقیہ ۶ پر)

گاندربل، شوپیان اور بارہمولہ میں پولیس نے شدید برف باری

کے دوران عام عوام کی بروقت مدد فراہم کی

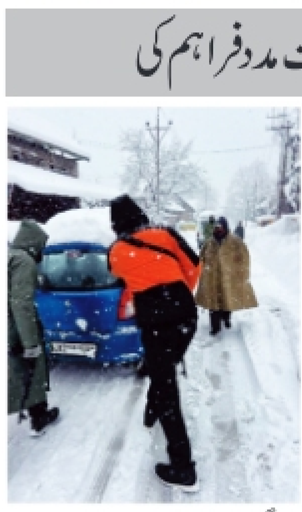

سرینگر/۲۷ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) عوامی خدمت کے لیے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، گاندربل اور شوپیان پولیس بھاری برف باری اور موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے پھنسے ہوئے عام لوگوں کو بروقت مدد فراہم کرتی ہے۔ سخت حالات کے باوجود زمین پر تعینات پولیس ٹیمیں پھنسے ہوئے افراد کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہیں۔ اس امداد میں گہری برف میں پھنسی گاڑیوں کو نکالنا، محفوظ نقل وحرکت کی سہولت اور کمزور مسافروں کی موقع پر ہی مدد شامل تھی۔ گاندربل اور شوپیان پولیس کے تیز اور مربوط ردعمل کو مقامی لوگوں نے بڑے پیمانے پر سراہا ہے جو قانون نافذ کرنے والے اداروں سے ہٹ کر انسانی حقوق کے لیے فورس کی لگن کی عکاسی کرتا ہے۔ پولیس عام لوگوں اور سیاحوں سے اپیل کرتی ہے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں اے ٹی ایم چوری کا معاملہ حل،

ملزم گرفتار، متعدد اے ٹی ایم کارڈ بر آمد: پولیس

جموں/۲۷ جنوری (یو این آئی) جموں پولیس نے اے ٹی ایم چوری اور دھوکہ دہی کے ایک بڑے معاملے کو حل کرکے ملزم کو گرفتار اور متعدد چوری شدہ اے ٹی کارڈز برآمد کئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سٹی جموں کو 24 جنوری 2026 کو ایک شکایت موصول ہوئی جس میں شکایت کنندہ پوجا دیوی ساکن منسار اودھم پور کے اے ٹی ایم کارڈ کے ذریعے دھوکہ دہی کے ذریعے چار الگ الگ ٹرانزیکشنز میں 40 ہزار روپے (10 ہزار فی ٹرانزیکشن) نکالے جانے اور 14 ہزار 8 سو 90 روپیوں کی شاپنگ کئے جانے کی اطلاع دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کی بنیاد پر بی این ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 4/2026 درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران تکنیکی نگرانی اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں پولیس اسٹیشن سٹی جموں کی ایک ٹیم نے کامیابی کے ساتھ ملزم کی شناخت کرکے اس کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت اعجاز احمد ملک ولد غلام احمد ملک ساکن کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملزم کی گرفتاری کے دوران اس کے قبضے سے مختلف بینکوں کے 9 چوری شدہ اے ٹی ایم کارڈ، 3 ہزار روپے نقدی رقم اور دھوکہ دہی سے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں پولیس نے نامعلوم مردہ نعش

کی شناخت میں عوام سے مدد طلب کی

27 سرینگر/۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز) سری نگر میں پولیس سڑک حادثے کے بعد برآمد ہونے والی ایک نامعلوم مردہ لاش کی شناخت کے لیے عام لوگوں کی مدد طلب کررہی ہے۔ پولیس کو معتبر ذرائع سے اطلاع ملی کہ 25 / 26 جنوری 2026 کی درمیانی رات کو ستارہ ماربل کے قریب ننگلن کراسنگ پر ایک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن نوگام سے ایک پولیس پارٹی کو فوری طور پر موقع پر تعینات کیا گیا، جہاں سے لاش برآمد کی گئی۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 14 / 2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن نوگام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ اگر کسی کو بھی متوفی کی شناخت کے بارے میں کوئی معلومات ہو تو برائے مہربانی پولیس اسٹیشن نوگام، سری نگر کو 9596770882 یا PCR سری نگر کو 9596222550، 9596222551، یا پولیس کنٹرول روم کشمیر کو "ڈائل 100" پر اطلاع دیں۔

اودھم پور میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں/۲۷ جنوری (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن اودھم پور کی ایک ٹیم نے روون ڈومیال میں وودھر برج کے نزدیک ایک مشتبہ شخص کو روکا جو منوال سے اودھم پور کی طرف آرہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 5.74 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسرموقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت بھوپش پاگترا عرف ویشو ولد اوم پرکاش ساکن کلر اودھم پور کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اودھم پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 24/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

ہند-یوروپی یونین تجارتی معاہدہ نئی تاریخ کا آغاز: فان ڈیر لیین

دونوں فریق مستقبل میں اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا فان ڈیر لیین نے ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدے کو ایک نئی تاریخ کا آغاز قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دونوں فریق مستقبل میں اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے منگل کو اس معاہدے کے اعلان کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہندوستان اور یوروپ آج تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ ہم نے وہ معاہدہ کر لیا ہے جو مدر آف آل ڈیلز' (اب تک کا سب سے بڑا معاہدہ) ہے۔ ہم نے دو ارب کی آبادی کا ایک آزاد تجارتی علاقہ تخلیق کیا ہے، جس سے فریقین کو فائدہ پہنچنے والا ہے۔ "یوروپی کمیشن کی صدر نے کہا، "یہ صرف شروعات ہے، ہم اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط کریں گے۔ "اس سے قبل محترمہ فان ڈیر لیین نے اپنے ساتھی اور یوروپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے ہمراہ صبح ہی حیدرآباد ہاؤس میں جناب مودی کے ساتھ بات چیت کی۔ یوروپی یونین کے یہ دونوں رہنما صبح گاندھی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کرنے راج گھاٹ گئے تھے۔ مسٹر کوسٹا نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی سمادھی پر گل دائرہ نذر کرنے کی تصویر شیئر کرتے ہوئے عالمی امن کی خواہش کی۔ انہوں نے گاندھی جی کو یاد کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا،' اس دنیا میں ان کے الفاظ آج بھی پہلے جیسی طاقت کے ساتھ گونج رہے ہیں۔ امن ہتھیاروں کی لڑائی سے نہیں، بلکہ مشکل حالات میں تہی قوموں کی جانب سے کیے گئے اور جی کر دکھائے گئے انصاف کے راستے سے پیدا ہوگا۔ "

تیل اور گیس کے شعبے میں 2030 تک 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا ہدف: مودی

ہمارا مقصد کھدائی کے دائرے کو بھی 10 لاکھ مربع کلومیٹر تک پھیلانا ہے

پنجم/نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ ہندوستان اس دہائی کے آخر تک اپنے تیل اور گیس کے شعبے میں سرمایہ کاری کو 100 ارب ڈالر تک لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کے لیے شراکت داری کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ گوا میں منعقدہ توانائی کے شعبے پر ہندوستان کی عالمی کانفرنس "انڈیا انرجی ویک" کا افتتاح کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا، "ہم اس دہائی کے آخر تک تیل اور گیس کے شعبے میں سرمایہ کاری کو 100 ارب ڈالر تک لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد کھدائی کے دائرے کو بھی 10 لاکھ مربع کلومیٹر تک پھیلانا ہے۔ اس وژن کے ساتھ ہمارے یہاں 170 سے زیادہ بلاکس کو الاٹ کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انڈمان اور نکوبار طاس بھی ہمارے معدنی تیل اور گیس کے لیے امید کے اگلے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ انڈیا انرجی ویک بہت ہی کم وقت میں بات چیت اور اس پر عمل درآمد کا ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ آج تیل اور گیس کے شعبے کے لیے ہندوستان بے پناہ مواقع کی سرزمین ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی بڑی معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک میں توانائی کی مصنوعات کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ہندوستان عالمی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بھی بہترین مواقع دستیاب کراتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج ہم دنیا میں پیٹرولیم مصنوعات کے ٹاپ پانچ برآمد کنندگان میں سے ایک ہیں۔ دنیا کے 150 سے زیادہ ممالک تک ہماری برآمدات کا دائرہ ہے اور ہندوستان کی یہ صلاحیت آپ کے لیے بہت کام آنے والی ہے۔ "لہذا، انرجی ویک کا یہ پلیٹ فارم ہماری شراکت کو دریافت کرنے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے اس کانفرنس میں تقریباً 125 ممالک سے توانائی کی صنعت کے نمائندے اور پالیسی ساز شرکت کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس تقریب کی کامیابی کے لیے مندوبین سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

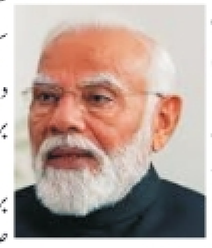

بجٹ اجلاس سے قبل آل پارٹی میٹنگ منعقد

حکومت تمام سیاسی جماعتوں کی تجاویز سننے کے لیے تیار-کرن رجیجو

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہونے والا ہے، جس کے پیش نظر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے منگل کے روز کہا کہ حکومت تمام سیاسی جماعتوں کی تجاویز سننے کے لیے تیار ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے زیر صدارت منعقدہ آل پارٹی میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، رجیجو نے پارلیمانی ضوابط پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور اجلاس بحسن و خوبی جاری رکھنے میں تعاون کی اپیل کی۔ مسٹر رجیجو نے نامہ نگاروں کو بتایا، "حکومت کو کسی بھی قسم کی تجاویز سن کر ہمیشہ خوشی ہوگی۔ ضوابط کے مطابق، بحث صرف بجٹ پر ہونی چاہیے۔ صدر جمہوریہ بجٹ اجلاس کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پیش کی جائے گی جس میں تمام جماعتیں شرکت کریں گی۔" انہوں نے ہنگامہ آرائی کے خلاف متنبہ کرتے ہوئے کہا، "حکومت ہمیشہ سننے کے لیے تیار ہے، لیکن اگر ہر بار اپوزیشن جماعتیں ہنگامہ برپا کریں اور ایوان کو چلنے نہ دیں، تو مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ "یہ اجلاس، جو 28 جنوری سے 2 اپریل تک (درمیان میں وقفے کے ساتھ) منعقد کیا جائے گا، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے ساتھ شروع ہوگا۔

کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک برداشت نہیں کیا جائے گا: وزیر تعلیم

یو جی سی سے متعلق نئے ضابطے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ہیں

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے نئے ضوابط سے متعلق تنازعہ پر کہا کہ کسی کے ساتھ امتیازی سلوک یا ظلم کی اجازت نہیں دیں گے۔ یو جی سی کی طرف سے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کے ضوابط، "2026" سے متعلق تنازعہ پر منگل کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر دھرمیندر پردھان نے کہا کہ کوئی امتیازی سلوک برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی کو بھی امتیازی سلوک کے نام پر ان ضابطوں کا غلط استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس سلسلے میں کوئی بھی ضابطہ آئین کے دائرے میں ہوگا۔ یو جی سی سے متعلق نئے ضابطے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے 13 جنوری کو ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ذات پات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے نئے ضابطے نافذ کیے تھے۔ ان ضوابط کا مقصد درج فہرست ذات وقبائل اور پسماندہ طبقات کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے کیمپس کے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ ضابطوں کے مطابق اس سے ذات پات کی بنیاد پر امتیاز ختم ہو جائے گا۔ تاہم ان ضوابط سے ریزرویشن پر نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔

ایئربس کے ہندوستانی ہیلی کاپٹر پلانٹ کا افتتاح "آنے والے ہفتوں میں"

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) طیارے اور ہیلی کاپٹر بنانے والی دنیا کی سرکردہ کمپنی ایئربس کے کرناٹک میں زیر تعمیر ایچ 125 ہیلی کاپٹر پلانٹ کا افتتاح فروری-مارچ میں ممکن ہے۔ فرانس کی کمپنی ایئربس نے پیر کے روز سال 2025 کی کارکردگی کی اہم جھلکیاں شیئر کرتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ کمپنی نے بتایا کہ اپنی توسیعی منصوبہ بندی کے تحت وہ کرناٹک کے ویماگل میں ایچ 125 ہیلی کاپٹر کے لیے فائنل اسمبلی لائن قائم کر رہی ہے۔ اس منصوبے پر سال 2025 میں کام شروع ہو چکا ہے۔ کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کہ آنے والے ہفتوں میں اس پلانٹ کا افتتاح کیا جانا ہے۔ یہ ایچ 125 ہیلی کاپٹر کے لیے دنیا میں ایئربس کا چوتھا پلانٹ ہوگا، جو ہندوستانی بازار کے تئیں ایئربس کی وابستگی اور عالمی سپلائی چین کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سلسلے میں پوچھے جانے پر کمپنی کے ایک ترجمان نے دوبارہ کہا کہ افتتاح کے بارے میں "آنے والے ہفتوں میں "مزید معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے یو این آئی' کو بتایا کہ اس پلانٹ سے پہلے ہیلی کاپٹر کی ڈیلیوری سال 2027 میں متوقع ہے۔ ایئربس نے بتایا کہ سال 2025 میں اسے 544 ہیلی کاپٹروں کے آرڈرز ملے، جو شہری اور فوجی دونوں شعبوں میں مضبوط طلب میں اضافے کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ آرڈرز 50 ممالک کے 205 گاہکوں سے حاصل ہوئے ہیں۔ کمپنی نے اسی سال کے دوران 392 ہیلی کاپٹرز کی ترسیل کی۔ اس کے ساتھ ہی ڈرونز کے آرڈرز میں بھی نمایاں اضافہ درج کیا ایئربس ہیلی کاپٹرز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر برونو ایوین نے کہا کہ دفاع اور سلامتی پر کمپنی کی توجہ اپنی بلند ترین سطح پر ہے، اور ساتھ ہی ڈرونز کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے میں کمپنی صفِ اول میں ہے۔

آپریشن سندور نے ثابت کیا کہ دیسی نظام ہندوستان

کی آپریشنل تیاری کو مضبوط کر رہے ہیں۔ وزیر دفاع

نئی دہلی/۲۷ جنوری/ایم این ای/آپریشن سندور نے یہ ظاہر کیا کہ دیسی نظام ہندوستان کی آپریشنل تیاری کو مضبوط کر رہے ہیں۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ انہوں نے خود انحصاری کے حصول میں ڈی آر ڈی او کے اہم کردار کی تعریف کی جو کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ایک قومی ذہنیت بن چکا ہے۔ ڈی آر ڈی او کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سائنسدانوں اور تکنیکی افراد سے خطاب کرتے ہوئے، جنہوں نے بطور مہمان خصوصی 77 ویں یوم جمہوریہ پریڈ کا مشاہدہ کیا، انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ڈی آر ڈی او کی ٹیکنالوجی کو میدان جنگ میں موثر طریقے سے استعمال کیا گیا تھا، اور آر اینڈ ڈی تنظیم کی بنیاد پر دفاعی شعبے کی تیز رفتار تبدیلی میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ موجودہ ٹکنالوجی سے چلنے والی دنیا میں منحنی خطوط سے آگے رہنے کے لیے، رکشا منتری نے آر اینڈ ڈی پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور ڈی آر ڈی او کے سائنس دانوں کو خطرہ مول لینے سے خوفزدہ نہ ہوتے ہوئے اختراعی اور تیزی سے سوچنے کی تلقین کی۔ ٹیکنالوجی تیزی سے بدل رہی ہے۔ کوئی بھی ٹیکنالوجی جو آج نئی ہے وہ 5-4 سالوں میں غیر متعلق ہو سکتی ہے۔ اس لیے، آج کے دور میں، خاص طور پر میدان جنگ میں، ہمیں 'سرائیول آف دی سب سے تیز' کے نظریے کو ذہن میں رکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے نہ کہ 'سبق ترین کی بقا۔ وہ ملک جو سوچتا ہے، فیصلہ کرتا ہے اور اسے تعینات کرتا ہے۔ جناب راجناتھ سنگھ نے ڈی آر ڈی او پر زور دیا کہ وہ ان شعبوں سے آگے بڑھے جہاں پرائیویٹ سیکٹر پہلے ہی اپنی صلاحیتوں کو تیار کر چکا ہے، تنظیم کے اندر ایک علیحدہ ونگ بنانے کا مشورہ دیا جو ان شعبوں میں خطرات مول لے جہاں کامیابی کے امکانات کم نظر آتے ہیں۔ تاہم، اگر کامیابی ملتی ہے، تو یہ تاریخی ہوگی۔ تحقیق اور پروٹو ٹائپ کے درمیان وقت کو کم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، پروٹو ٹائپ سے ٹیسٹنگ، اور ٹیسٹنگ سے تعیناتی، رکشا منتری نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج میں بروقت شمولیت ہماری کارکردگی کا سب سے بڑا پیرامیٹر ہونا چاہیے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ڈی آر ڈی او عام طور پر ڈیزائن اور پروٹو ٹائپنگ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

یوپی گینگسٹر ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا' کی دفعات

میں ٹکراؤ پر سپریم کورٹ نے اتر پردیش سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز اتر پردیش گینگسٹرز و انسداد سماج مخالف سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1986 اور بھارتیہ نیائے سنہتا، 2023 (بی این ایس) کی دفعہ 111 (منظم جرائم) کے درمیان مبینہ آئینی عدم مطابقت کے معاملے پر اتر پردیش حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ یوپی گینگسٹر ایکٹ کے تحت ملزم قرار دیے گئے متعدد افراد کی جانب سے دائر رٹ درخواستوں کے ایک مجموعے کی سماعت کر رہی تھی۔ 22 جنوری کو سماعت کے دوران سینئر وکیل امت آنند تیواری، سدھارتھ دیوے، ونے نوارے، امت کمار اور سنجے کمار پاٹھک نے ریاستی قانون اور حال ہی میں نافذ مرکزی قانون کے درمیان آئینی ٹکراؤ کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ درخواستوں میں یوپی گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 3 (سزا)، دفعہ 12 (خصوصی عدالتوں کے ذریعے مقدمات کو ترجیح)، دفعہ 14 (جائیداد کی ضبطی)، دفعہ 15 (جائیداد کی حوالگی)، دفعہ 16 (جائیداد کے حصول کی نوعیت کی جانچ) اور دفعہ 17 (جانچ کے بعد احکامات) کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اتر پردیش گینگسٹرز و انسداد سماج مخالف سرگرمیاں (روک تھام) قواعد، 2021 کی بعض دفعات۔ قاعدہ 3(16(3، 22، 35، 37(3) اور 40۔ کو بھی غیر آئینی قرار دیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے دلیل دی ہے کہ یہ دفعات آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21 اور 300-اے کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ سینئر وکیل امت آنند تیواری نے بنچ کے روبرو کہا کہ بی این ایس کی دفعہ 111 اور یوپی گینگسٹر ایکٹ ایک ہی قانون سازی کے دائرے میں آتے ہیں اور ان کے درمیان براہ راست اور ناقابل تلافی ٹکراؤ موجود ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ پارلیمنٹ نے دفعہ 111 نافذ کرتے وقت منظم جرائم اور گروہی بنیادوں پر ہونے والی مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے ایک جامع اور مکمل قانونی ڈھانچہ تشکیل دینے کا ہدف رکھا تھا۔

حکومت کی اقتصادی ترقی کے اعداد و شمار زمینی حقیقت کے برعکس: کانگریس

ملک میں بے روزگاری کے اعداد و شمار میں اضافہ ہو رہا ہے

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت اقتصادی ترقی کے حوالے سے جو اعداد و شمار پیش کرتی رہی ہے وہ زمینی حقیقت کے برعکس ہیں اور خود حکومت کے اقتصادی مشیر کا کہنا ہے کہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا عدد ڈھائی فیصد زیادہ بتایا گیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ ملک میں بے روزگاری کے اعداد و شمار میں اضافہ ہو رہا ہے، جن غریبوں، نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کو وزیر اعظم نریندر مودی نے سب سے بڑی ذات قرار دیا تھا اور ترقی کے عمل میں انہیں ترجیح دینے کا دعویٰ کیا تھا، لیکن ان کی بہتری کے لیے کوئی ٹھوس منصوبہ تیار نہیں کیا گیا۔ کانگریس کے ریسرچ شعبے کے چیئرمین راجیو گوڑا اور ریسرچ و مانیٹرنگ شعبے کے سربراہ امیتابھ دوبے نے منگل کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت جی ڈی پی کے جو اعداد و شمار ملک کے سامنے پیش کر رہی ہے، وہ زمینی سچائی سے بہت دور ہیں۔ حکومت کے مطابق گزشتہ جولائی تا ستمبر جی ڈی پی کی شرح نمو 8.3 فیصد تھی اور مہنگائی کی شرح 0.5 فیصد بتائی گئی، لیکن سوال یہ ہے کہ ملک میں ایسا کون سا خاندان ہوگا، جس کا سالانہ بجٹ 0.5 فیصد کی شرح سے بڑھ رہا ہو۔ اگر یہ اعداد و شمار درست ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نے مہنگائی کو ختم کر دیا ہے۔ حقیقی صورت حال یہ بتاتی ہے کہ اعداد و شمار کے مقابلے میں زمینی حقیقت بالکل مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرح ترقی بڑھنے کی بات کی جا رہی ہے۔

ریٹائرڈ ججوں کو اعزازیہ اور سفری الاؤنس

فراہم نہ کرنے پر بی سی آئی کی سرزنش

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ریاستی بار کونسل کے انتخابات کی نگرانی مامور ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ ججوں کو مناسب اعزازیہ اور سفری الاؤنس فراہم کرنے میں ناکامی پر سوال اٹھاتے ہوئے منگل کے روز بار کونسل آف انڈیا (بی سی آئی) کی سخت سرزنش کی۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں جسٹس آر مہادیون، اور جسٹس جوئیمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے سینئر وکیل وی گری کے زبانی تذکرے کے بعد یہ مسئلہ اٹھایا، جو سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل دی گئی اعلیٰ اختیاراتی نگراں کمیٹی کے رکن ہیں۔ مسٹر گری نے بنچ کو بتایا کہ اعلیٰ اختیار یافتہ نگراں کمیٹیوں کے ارکان کو دیا جانے والا اعزازیہ ان کے وقار اور مقام کے مطابق ہونا چاہیے، کیونکہ ان میں کئی سابق چیف جسٹس اور ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ مسئلہ بی سی آئی کے سامنے اٹھایا گیا تو کونسل نے جواب دیا کہ اس طرح کی رقم بے حد ہوگی اور اس کی ادائیگی قابل عمل نہیں ہوگی۔ مسٹر گری نے عدالت سے مداخلت کی درخواست کرتے ہوئے استدعا کی کہ اس سلسلے میں مناسب ہدایات جاری کی جائیں یا جسٹس (ریٹائرڈ) سدھانشو دھولیا کو ضروری کارروائی کرنے کا اختیار دیا جائے۔

اسٹاک مارکیٹ میں گراوٹ

ممبئی، 27 جنوری (یو این آئی) گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں ابتدائی کاروبار میں گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس 400 پوائنٹس سے زیادہ لڑھک گیا۔ سینسیکس تقریباً 101 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 81436.79 پوائنٹس پر کھلا۔ تادم تحریر یہ 405.76 پوائنٹس (0.50 فیصد) گر کر 81131.94 پوائنٹس پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس تقریباً 14 پوائنٹس کے اضافے سے 25063.35 پوائنٹس پر کھلا اور خبر لکھنے کے وقت یہ 79.80 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 24968.85 پوائنٹس پر تھا۔ آٹو، میڈیا، ریلٹی، ایف ایم سی جی اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں میں سب سے زیادہ کمی دیکھی گئی۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں کوٹک مہندرا بینک، مہندرا اینڈ مہندرا اور ماروتی سوزوکی کے حصص نیچے چل رہے تھے، جب کہ ایکسس بینک، الٹراٹیک سیمنٹ وغیرہ میں تیزی تھی۔

یوروپی یونین کا بھارت کی آب و ہوا، پائیدار تجارتی کوششوں کی حمایت کے لیے 500 ملین یورو فراہم کرنے کا منصوبہ

نئی دہلی/27 جنوری/ایم این این/یوروپی یونین نے 27 جنوری کو ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے اور اس کی طویل مدتی پائیدار صنعتی تبدیلی کو تیز کرنے میں مدد کرنے کے لیے اگلے دو سالوں میں 500 ملین یورو کی امداد فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ اعلان 27 جنوری کو آزاد تجارتی معاہدے کے لیے مذاکرات کے اختتام کے ساتھ سامنے آیا ہے، جس میں ایک وقف تجارت اور پائیدار ترقی کا باب شامل ہے۔ بیان کے مطابق، باب کو ماحولیاتی تحفظ کو بڑھانے، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، کارکنوں کے حقوق کے تحفظ، خواتین کو بااختیار بنانے کی حمایت، اور تجارت سے متعلق ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل پر بات چیت اور تعاون کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔ کمیشن نے کہا کہ شراکت داری کے ایک حصے کے طور پر، یوروپی یونین اور بھارت ماحولیاتی کارروائی پر تعاون اور حمایت کے لیے ای یو-انڈیا پلیٹ فارم قائم کرنے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر بھی دستخط کریں گے۔

کل جماعتی میٹنگ میں دونوں ایوانوں

کے قانون سازی امور پر غور و خوض

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) بجٹ اجلاس کے آغاز سے قبل منگل کو کل جماعتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ایوانوں کے قانون سازی سے متعلق امور اور دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کل جماعتی میٹنگ میں حکمراں جماعت کی جانب سے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اور قانون و انصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال شریک ہوئے۔ اپوزیشن کی طرف سے کانگریس کے جے رام رمیش، کوڈیکنل سریش، ترنمول کانگریس کی ساگرکا گھوش، سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، شیوسینا (اُدھو گروپ) کے اروند ساونت سمیت کئی دیگر جماعتوں کے رہنماؤں نے اجلاس میں حصہ لیا۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہو کر 2 اپریل تک چلے گا۔ بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب سے شروع ہوگا۔ پارلیمانی روایت کے مطابق اس مرتبہ بھی بجٹ یکم فروری کو پیش کیا جائے گا، حالانکہ یکم فروری اتوار کے روز ہے۔ بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ 13 فروری تک جاری رہے گا، جس میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تجویز پر بحث ہوگی اور اسے منظور کیا جائے گا نیز بجٹ پر بھی بحث ہوگی۔ اس کے بعد ایوان کا اجلاس دوبارہ 9 مارچ کو شروع ہوگا اور 2 اپریل تک چلے گا۔ اس سیشن میں کل 30 میٹنگیں ہوں گی۔

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سٹارٹس اپ اور

سائنسدانوں کے معزز گروپ کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی/27 جنوری/ایم این این/سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یوم جمہوریہ کی تقریبات کے حصہ کے طور پر تقریباً 500 اسٹارٹ اپس کے ایک معزز گروپ کے ساتھ ایک انٹرایکٹو میٹنگ کی، ملک بھر کے نامور سائنسدانوں اور کیپ کے طور پر مدعو کیے گئے ملک بھر کے ممتاز سائنسدانوں کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ اس اجتماع میں مختلف سائنسی شعبوں، بشمول خلائی، بایو ٹیکنالوجی، لائف سائنسز، ارتھ سائنسز، اور تحقیق کے دیگر سرحدی شعبوں سے تعلق رکھنے والے نامور سائنسدانوں کے ساتھ ممتاز اسکالرز اور ہندوستان کے پھیلتے ہوئے سائنسی اور اختراعی ماحولیاتی نظام کی نمائندگی کرنے والے منتخب سٹارٹ اپ اختراع کاروں پر مشتمل تھا۔ اسرو اور دیگر سرکردہ قومی اداروں کے سائنسدانوں کی ایک قابل ذکر تعداد نے اس اجتماع کا ایک اہم حصہ بنایا، جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی قد کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مدعو کرنے والوں کے اس متنوع گروپ کو یوم جمہوریہ کی پریڈ دیکھنے اور وقار اور قومی شناخت کے ماحول میں منعقد ہونے والی سرکاری مصروفیات میں حصہ لینے کے لیے خصوصی طور پر دہلی بلایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس بڑے گروپ کے تقریباً 100 ارکان کو بھی شام کو صدر کی رہائش گاہ پر دیے گئے ایٹ ہوم استقبالیہ میں مدعو کیا گیا تھا، جو ان کی شراکت کے مطابق قومی اہمیت کو اجاگر کرتے تھے۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ممتاز ماہرین تعلیم، سائنس دانوں، ڈاکٹروں اور اختراع کاروں کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لیے خصوصی مدعو کرنے کی یہ مشق گزشتہ چند برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ذاتی پہل کے ذریعے شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد دانشورانہ صلاحیتوں کا احترام کرنا اور ہندوستان کے علم کے تخلیق کاروں کو قومی سطح پر روشنی دینا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، یہ کنونشن سائنسی اور علمی برادری کے لیے مناسب احترام کرنے کے وزیر اعظم کے ارادے کی عکاسی کرتا ہے، ساتھ ہی ساتھ انہیں وقار کے مقام سے قومی تقریبات کا مشاہدہ کرنے اور صدر جمہوریہ ہند کے ساتھ سامعین ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

یومِ جمہوریہ پریڈ میں جان بوجھ اپوزیشن کی توہین کی گئی: کھڑگے

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے نے الزام عائد کیا ہے کہ مودی حکومت جان بوجھ کر اپوزیشن کی توہین کرتی ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ یوم جمہوریہ پریڈ کے دوران پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنماؤں کو تیسری قطار میں بٹھایا گیا۔ مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر منگل کو ایک پوسٹ میں لکھا کہ حکومت نے آئین، کانگریس، اپوزیشن اور ان کی توہین کی ہے۔ ایسا کیوں کیا گیا، اس بات کا انہیں حکومت سے جواب چاہیے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ آئین کی توہین کرنے والے لوگ، اپوزیشن کے دو لیڈروں کو یوم جمہوریہ کی تقریب کے دوران تیسری صف میں بٹھاتے ہیں۔ یہ سراسر غلط ہے اور اپوزیشن و کانگریس کی جان بوجھ کر توہین کی جا رہی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا،' میں موسٹ سینئر لیڈر ہوں۔ میرے اور راہل گاندھی جی کے پاس کابینہ رینک ہے، لیکن ہمیں یوم جمہوریہ کی تقریب میں تیسری قطار میں بٹھا دیا گیا، جہاں ریاستی وزرا اور بچے بیٹھے تھے۔' اتنا ہی نہیں، ہم نے اپنے سکریٹری کو بھیج کر نشست تلاش کی، ان کے ذریعے پاس کا انتظام کیا۔ راشٹرپتی بھون کے ایک پروگرام سے متعلق تنازعہ پر مسٹر کھڑگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کے استقبالیہ کے دوران مسٹر گاندھی نے روایتی شمال مشرقی 'پٹکا' پہن لیا تھا، جب ہم کھانے کے لیے بیٹھے تو انہوں نے پٹکا موڑ کر رکھ لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی یہ صرف انتخابی فائدے کے لیے کر رہی ہے۔ بی جے پی ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے کانگریس اور راہل گاندھی کو بدنام کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا،' راہل گاندھی نے شمال مشرق سے بھارت جوڑو نیائے یاترا' نکالی، وہیں نریندر مودی منی پور جانے سے بھی ڈرتے ہیں۔ ایسے میں بی جے پی کے لوگوں کو مسٹر راہل گاندھی اور کانگریس پر الزام لگانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ میں اس کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ بی جے پی محض فضول کے مسائل کھڑے کر رہی ہے۔"

کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کا مارچ میں ہندوستان کا دورہ متوقع

یورینیم، توانائی، معدنیات اور مصنوعی ذہانت کے معاہدوں پر دستخط کریں

نئی دہلی/27 جنوری/ایم این این/کینیڈا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش پٹنائک نے ایک انٹرویو میں کہا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی ممکنہ طور پر مارچ کے پہلے ہفتے ہندوستان کا دورہ کریں گے اور یورینیم، توانائی، معدنیات اور مصنوعی ذہانت کے معاہدوں پر دستخط کریں گے۔ مارک کارنی امریکہ سے آگے کینیڈا کے اتحاد کو متنوع بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہا ہے، جو اس کے اعلیٰ تجارتی شراکت دار ہے۔ پچھلے ہفتے ڈیووس میں، اس نے یہ کہتے ہوئے ایک غیر معمولی کھڑے ہو کر داد حاصل کی کہ پرانے اصولوں پر مبنی آرڈر ختم ہو گیا ہے اور کینیڈا جیسی درمیانی طاقتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک منصفانہ، زیادہ لچکدار دنیا کی تشکیل کے لیے اتحاد قائم کریں۔ ان کی وائرل تقریر نے چین کے ساتھ الیکٹرک گاڑیوں اور کینولا پر ٹیرف میں کمی کرنے اور برآمدی منڈیوں میں 5.11 بلین ڈالر تک کھولنے کے معاہدے کے بعد کیا کیونکہ وہ اگلی دہائی میں غیر امریکی برآمدات کو دوگنا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کارنی اپنے پیشرو جسٹن ٹروڈو کی جانب سے بھارتی حکومت پر 2023 میں سکھ علیحدگی پسند رہنما کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام لگانے کے بعد بھارت کے ساتھ بھی تعلقات بحال کر رہے ہیں۔ بھارت نے ان دعووں کی تردید کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ سال کارنی کی دعوت پر گروپ آف 7 کے سربراہی اجلاس میں شرکت کی تھی اور کارنی کے کئی وزراء نے ہندوستان کا سفر کیا ہے۔ ہائی کمشنر پٹنائک نے ہفتے کے آخر میں انٹرویو کے دوران کارنی کے دورے پر کہا، "مجھے مارچ کے پہلے ہفتے میں ایک احساس ہے جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ کارنی کے دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانی نے اتوار کو کہا کہ کارنی پارلیمنٹ سے خطاب کے لیے مارچ میں آسٹریلیا کا دورہ کریں گے۔

ایتھنول ملاوٹ کے ذریعے ہندوستان نے غیر ملکی کرنسی میں 19.3 بلین ڈالر کی بچت کی۔ ہردیپ

گوا/27 جنوری/ایم این این/ ہندوستان نے ایتھنول سپلائی سال 2025 میں تقریباً 20% ایتھنول کی ملاوٹ حاصل کی، جس کے نتیجے میں تقریباً 19.3 بلین امریکی ڈالر کی غیر ملکی زر مبادلہ کی بچت ہوئی اور گزشتہ دہائی کے دوران کسانوں کو براہ راست ادائیگیاں 15 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہوئیں، مرکزی وزیر برائے پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری، نے گوا میں چوتھے انڈیا انرجی ویک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صاف توانائی کے اہداف کے لیے اقتصادی سلامتی کے ساتھ توانائی کی منتقلی کو متوازن کرنے کے لیے ہندوستان کی حکمت عملی کا تفصیلی ذکر کیا۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان بایو انرجی میں وسیع تر تشکیل کے حصے کے طور پر اپنے کمپریسڈ بائیو گیس کے اہداف کو پورا کرنے کے راستے پر گامزن ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب کہ قابل تجدید ذرائع عالمی بجلی کی پیداوار کے ایک پانچویں حصے سے تقریباً ایک تہائی " تک بڑھ چکے ہیں، لیکن بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے روایتی توانائی ایک ضرورت بنی ہوئی ہے۔ پوری نے کہا، " توانائی کی تاریخ کبھی بھی اکیلے متبادل کے بارے میں نہیں رہی ہے۔ یہ اضافے کے بارے میں رہی ہے، "پوری نے کہا، " جبکہ قابل تجدید اور متبادل توانائی کے ذرائع تیزی سے پھیل رہے ہیں، روایتی توانائی ضروری رہے گی۔ ملک کی مستقبل کی توانائی کی ضروریات پر توجہ دیتے ہوئے، پوری نے کہا، 2050 تک، عالمی توانائی کی طلب میں ہندوستان کا حصہ تقریباً 35-30 فیصد بڑھنے کا امکان ہے، جو توانائی کی کل عالمی طلب کے تقریباً 10 فیصد تک پہنچ جائے گا۔ اس کو پورا کرنے کے لیے، حکومت پورے توانائی کے مرکب میں صلاحیت کو بڑھا رہی ہے، جس میں 2047 تک اپنی جوہری خواہش کو 100 گیگاواٹ تک بڑھانا بھی شامل ہے۔ اسے ایٹمی توانائی بل 2025 شانتی سے تعاون حاصل ہے، جو ملک کے جوہری قانونی فریم ورک کو جدید بناتا ہے۔

قاتل مسخرہ : بچوں کو ہنسانے والے درندہ صفت جوکر کا عبرتناک انجام

واشنگٹن، 27 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی تاریخ کے بدنام ترین سیریل کلرز میں شمار کیا جانے والا 33 افراد کا قاتل مسخرہ جان وین گیسی، جسے میڈیا نے "کلر کلاؤن" کا لقب دیا تھا، ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ دنیا کی تاریخ میں کچھ ایسے ہی خطرناک قسم کے سیریل کلرز گزرے ہیں جنہوں نے ظلم اور بربریت کی ناقابل فراموش داستانیں رقم کیں، ایسے لوگ بظاہر تو انسان نظر آتے ہیں لیکن ان میں انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ جان وین گیسی جو اپنے محلے میں ایک تعمیراتی ورکر اور سیاست میں سرگرم شخص کے طور پر جانا جاتا تھا، خفیہ طور پر ایک خطرناک سیریل کلر اور قاتل مسخرہ تھا۔ اس کے گھر کے نیچے موجود تہہ خانے سے نوجوانوں کی 30 لاشیں برآمد ہوئیں۔ سال 1978 میں ایک 15 سالہ لڑکے کے غائب ہونے کے بعد پولیس نے جان وین گیسی پر شک کی بنیاد پر تحقیقات کیں تو انکشاف ہوا کہ وہ 33 افراد کے قتل میں بھی ملوث تھا، اس کے جرائم کی فہرست میں مقتولین پر جنسی تشدد اور انتہائی اذیت سے مارنا شامل تھے۔

اس قاتل کی وارداتوں پر ایک مشتمل نئی منی سیریز' ڈیول ان ڈسکائز: جان وین گیسی' گزشتہ سال 2025 میں تیار کی گئی جو اس سفاک قاتل کے جرائم کے واقعات، متاثرین کی کہانیوں اور پولیس کی تحقیقات پر مبنی ہے۔ 1970 کی دہائی میں ریاست الینوائے میں جان وین گیسی نے کم از کم 33 کم عمر لڑکوں اور نوجوان مردوں کو زیادتی کے بعد قتل کیا۔ مقتولین میں اکثریت ہم جنس پرست یا عام نوجوانوں کی تھی۔ اداکار مائیکل چرنس جو سیریز میں گیسی کا کردار ادا کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ جرائم برسوں تک اس لیے نظرانداز ہوتے رہے کیونکہ اس دور میں ہم جنس دشمنی (سسٹیمک ہوموفوبیا) عام تھی۔ جان وین گیسی بچوں کی سالگرہ اور دیگر فلاحی تقریبات میں ایک مسخرے کے لباس میں پرفارم کرتا تھا۔ اسی وجہ سے میڈیا نے اسے کلر کلاؤن کا لقب دیا تھا۔ اپنی زندگی کا پہلا قتل اس نے 1972 میں کیا مگر پولیس نے 6 سال بعد سنجیدگی سے اس وقت تحقیقات شروع کیں جب 1978 میں ایک 15 سالہ لڑکا رابرٹ

پیسٹ لاپتہ ہوا۔ طویل تفتیش کے بعد گیسی کے گھر کے نیچے موجود کروال اسپیس سے درجنوں لاشیں برآمد ہوئیں، جنہیں اس نے خود اپنے ہاتھوں سے دفن کیا تھا۔ سفاک قاتل گیسی قتل کی تمام وارداتیں نارووڈ پارک، شکاگو میں واقع اپنے گھر میں کرتا رہا۔ 1979 میں گرفتاری کے بعد اس مکان کو مکمل طور پر توڑ دیا گیا۔ ایک کارکن کے الفاظ تھے کہ اگر شیطان زندہ ہے، تو وہ یہیں رہتا تھا۔ 1980 میں جان وین گیسی کو 33 افراد کے قتل کا مرکزی مجرم قرار دے کر سزائے موت سنائی گئی۔ اس چالاک شخص نے عدالت میں خود کو ذہنی مریض ثابت کرنے کی کوشش کی مگر جیوری نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔ 14 سال قید میں رہنے کے بعد

بالآخر 1994 میں اسے زہریلا انجیکشن دے کر پھانسی دے دی گئی۔ نئی منی سیریز ××' ڈیول ان ڈسکائز: جان وین گیسی' میں قتل کے مناظر نہیں دکھائے گئے، پروڈیوسر پیٹرک میک مینس کے مطابق ہم قاتل کو نہیں بلکہ متاثرین کو سامنے لانا چاہتے تھے تاکہ ناظرین انہیں زندہ انسان کے طور پر دیکھ سکیں۔ یہ سیریز 16 اکتوبر 2025 کو پیکوک پر نشر کی گئی تھی۔ جان وین گیسی کی کہانی صرف ایک قاتل کی ہی نہیں، بلکہ معاشرے کی غفلت، پولیس کی ناکامی اور خاموشی سے چپ چاپ مارے جانے والے درجنوں نوجوانوں کی وہ داستان ہے جس میں ایک مسخرہ اپنی سفاک ہنسی کے پیچھے موت کو چھپائے ہوئے تھا۔

اندھیرے تہہ خانے میں 20 سال سے قید 80 سالہ بزرگ کی دلخراش داستان

ہیلسنکی، 27 جنوری (یو این آئی) فن لینڈ کے دارالحکومت ہیلسنکی میں پولیس نے ایک دل دہلا دینے والے واقعے کا انکشاف کیا ہے، جہاں ایک 80 سالہ بزرگ کو گزشتہ 20 سال سے ایک اندھیرے اور تاریک تہہ خانے میں قید رکھا گیا تھا۔ بازیاب ہونے والے اس بزرگ کے جہنم نما کمرے میں نہ کھڑکی نہ بیت الخلا تھا، نہ کھانا پکانے کی سہولت اور نہ ہی صفائی کا کوئی انتظام موجود تھا، انہیں انتہائی غیر انسانی حالات میں رکھا گیا تھا۔ ہیلسنکی پولیس کے مطابق بزرگ کی حالت انتہائی کمزور اور ان پر نقاہت طاری تھی ان کو فوری طبی امداد کی ضرورت تھی، جس کے بعد انہیں مقامی اسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ فن لینڈ کے مقامی نشریاتی ادارے کے مطابق خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بزرگ تقریباً

20 سال سے اسی تہہ خانے میں رہنے پر مجبور تھے، یہ بازیابی پیر کے روز اس وقت سامنے آئی جب پولیس نے شمالی ہیلسنکی میں واقع ایک گھر کی کسی اور وجہ سے تلاشی لی۔ اس بازیابی کے سلسلے میں تقریباً 60 سالہ دو مرد اور ایک خاتون کو حراست میں لیا گیا، تاہم بعد ازاں انہیں ناکافی ثبوتوں کی بنا پر رہا کر دیا گیا۔ پولیس کے تحقیقاتی افسر کے مطابق بزرگ نے ابتدا میں رضاکارانہ طور پر اس گھر میں رہائش اختیار کی تھی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی صحت بگڑتی چلی گئی۔ بزرگ کی حالت سامنے آنے کے بعد پولیس نے انسانی اسمگلنگ کے پہلو سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، کیونکہ خدشہ ہے کہ ملزمان نے بزرگ کی کمزوری اور بے بسی کا فائدہ اٹھایا ہو یا اس کی کوشش کی ہو۔

مقامی اخبار کی رپورٹ کے مطابق غالب امکان یہ ہے کہ شاید اس بزرگ کو اس حالت میں مالی فائدے کے لیے رکھا گیا ہو۔ زیر تفتیش افراد بھی اس بات پر حیران ہیں کہ انہیں کس جرم میں مشتبہ قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان اور متاثرہ بزرگ آپس میں رشتہ دار تو نہیں ہیں تاہم یہ دونوں ایک دوسرے کو طویل عرصے سے جانتے ضرور تھے۔ تحقیقاتی افسر کے مطابق ہم یہ جاننے کی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ بزرگ اس گھر تک کیسے پہنچے اور کن حالات میں وہاں رہے اور اتنے طویل عرصے تک اس قدر خراب حالت میں کیسے زندہ رہے۔ پولیس کے مطابق طبی امداد ملنے کے بعد بزرگ کی حالت کافی بہتر ہے، تاہم تحقیقات بدستور جاری ہیں تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ بزرگ کتنے عرصے تک تہہ خانے میں رہے اور آیا واقعی کوئی قابل سزا جرم سرزد ہوا یا نہیں۔

فرانس میں کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی کا بل منظور

پیرس، 27 جنوری (یو این آئی) فرانس میں 15 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی کا بل منظور کر لیا گیا۔ فرانس کے ایوان زیرین سے منظوری کے بعد بل کو سینیٹ سے بھی منظوری درکار ہوگی۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اقدام آن لائن ہراسانی اور ذہنی صحت کو بڑھتے خطرات کے پیش نظر اٹھایا گیا۔ آج فرانس کی قومی اسمبلی میں 15 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال

پر پابندی کا بل پیش پیش کیا گیا جس میں کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز استعمال پر پابندی کی تجویز شامل تھی۔ بل میں مڈل اسکولوں میں اسمارٹ فونز کے استعمال پر پابندی ہائی اسکولوں تک بڑھانے کی تجویز بھی شامل تھی۔ بل میں سوشل میڈیا استعمال کو کم عمر بچوں میں ذہنی صحت کے مسائل میں اضافے کا سبب بتایا گیا۔ فرانسیسی صدر میکروں نوجوانوں میں بڑھتے تشدد کے رجحان کا ایک سبب سوشل میڈیا کو

قرار دے چکے ہیں اور وہ آسٹریلیا کی طرح فرانس میں بھی کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی لگانے کے خواہاں ہیں۔

2050 تک عالمی درجۂ حرارت میں خطرناک اضافے کی پیش گوئی

لندن/ ۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ماہرین کے مطابق اگر موسمیاتی تبدیلی اسی رفتار سے جاری رہی اور زمین کا درجۂ حرارت دو ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ گیا، تو 2050 تک دنیا بھر میں شدید گرمی والے علاقوں میں رہنے والی آبادی کی تعداد دگنی ہو جائے سائنس دانوں کا اندازہ ہے کہ اس صورت حال میں دنیا کی 41 فیصد آبادی کو انتہائی موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑے گا اور کوئی بھی خطہ اس کے اثرات سے محفوظ نہیں رہے گا۔ یہ بات برطانوی اخبار دی گارڈین میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق اگر عالمی درجۂ حرارت دو ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تو 2050 تک شدید گرمی والے علاقوں میں رہنے والے افراد کی تعداد دوگنی ہو جائے گی۔ اس تحقیق میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ دنیا بھر میں ایئر کنڈیشننگ اور حرارتی نظام کے لیے توانائی کی ضروریات کس طرح تبدیل ہوں گی۔ محققین کا کہنا ہے کہ ان اثرات سے کوئی بھی خطہ بچ نہیں پائے گا۔ اگرچہ استوائی خطے اور جنوبی نصف کرے کے ممالک سب سے زیادہ متاثر ہوں گے، تاہم شمالی نصف کرے کے ممالک کو بھی مطابقت پیدا کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، کیونکہ وہاں کے شہری ڈھانچے بنیادی طور پر سرد موسم کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ دی گارڈین کے مطابق یہ تحقیقی مقالہ اب تک کی سب سے جامع تحقیق ہے، جو اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ مختلف خطے کس حد تک اور کتنی تیزی سے انتہائی درجۂ حرارت سے متاثر ہوں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انسانی سرگرمیوں کے باعث عالمی حدت پہلے ہی صنعتی انقلاب سے قبل کے مقابلے میں

ایک ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ چکی ہے، موجودہ دہائی میں یہ 1 اعشاریہ 5 ڈگری تک پہنچ سکتی ہے اور اگر حکومتوں نے اخراج میں تیزی سے کمی نہ کی تو صدی کے وسط تک دو ڈگری سینٹی گریڈ تک جا سکتی ہے۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں توانائی کے استعمال کا انداز بھی بدل جائے گا۔ آنے والی دہائیوں میں شمالی نصف کرے میں حرارت کے اخراجات کم ہوں گے، جبکہ جنوبی نصف کرے میں ٹھنڈک (کولنگ) کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ علیحدہ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ صدی کے اختتام تک ایئر کنڈیشنرز کے لیے توانائی کی عالمی طلب، حرارتی نظام کی توانائی کی طلب سے کہیں زیادہ ہو جائے گی۔ اس تحقیق میں شدید موسمی اتار چڑھاؤ کو ان دنوں کی تعداد سے ماپا گیا ہے، جن میں سالانہ درجۂ حرارت 18 ڈگری سینٹی گریڈ کے معتدل معیار سے نمایاں طور پر ہٹ جاتا ہے۔ کمپیوٹر ماڈلز کی مدد سے محققین نے ان علاقوں کی نشاندہی کی جہاں سب سے بڑی تبدیلیاں آئیں گی اور متاثرہ افراد کی تعداد کا اندازہ لگایا۔ اگر دو ڈگری سینٹی گریڈ کی حد عبور ہو گئی تو شدید گرمی کا سامنا کرنے والوں کی تعداد 1 اعشاریہ 54 ارب افراد (جو 2010 میں عالمی آبادی کا 23 فیصد تھی) سے بڑھ کر 3 اعشاریہ 79 ارب افراد (جو 2050 میں متوقع عالمی آبادی کا 41 فیصد ہوگی) تک پہنچ سکتی ہے۔ زیادہ تر متاثرہ افراد بھارت، نائجیریا، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، پاکستان اور فلپائن میں ہوں گے، جبکہ خطرناک حد تک درجۂ حرارت میں سب سے زیادہ اضافے کا سامنا وسطی افریقی جمہوریہ، نائجیریا، جنوبی سوڈان، لاؤس اور برازیل کو کرنا پڑے گا۔ حیران کن طور

پر تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ سب سے بڑی تبدیلیاں عالمی حدت کے ابتدائی مرحلے، یعنی 1 اعشاریہ 5 ڈگری سینٹی

گریڈ کے قریب ہی واقع ہوں گی، جس مرحلے سے دنیا اس وقت گزر رہی ہے۔ یہ نتائج صحت، معیشت اور توانائی کے نظام جیسے شعبوں میں فوری طور پر موافقت (Adaptation) کی ضرورت کو مزید اجاگر کرتے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے اسمتھ اسکول آف انٹرپرائز اینڈ انوائرمنٹ سے تعلق رکھنے والی محققہ رادھیکا کھوسلا نے کہا: یہ ایک نہایت بنیادی نتیجہ ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ موافقت اور تخفیف کے اقدامات کے لیے ابتدائی مرحلے میں ہی بھرپور کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: اگر عالمی حدت 1 اعشاریہ 5 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گئی تو اس کے اثرات تعلیم، صحت، ہجرت اور زراعت سمیت ہر شعبے پر غیر معمولی ہوں گے۔ پائیدار ترقی کے لیے خالص صفر اخراج کا ہدف ہی واحد ثابت شدہ راستہ ہے اور سیاست دانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معاملے میں قیادت کا کردار ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ نسبتاً خوشحال شمالی ممالک بھی ان اثرات سے نہیں بچ پائیں گے، کیونکہ دنیا کا کوئی بھی خطہ شدید گرمی کی لہروں سے محفوظ نہیں رہے گا اور بیشتر ممالک اس چیلنج کے لیے ابھی تک پوری طرح تیار نہیں ہیں۔

ٹک ٹاکر نے اپنے چہرے کی تصویر 900 ملین ڈالر میں فروخت کر دی

ڈاکر، 27 جنوری (یو این آئی) سینیگال میں پیدا ہونے والے مشہور ترین اطالوی ٹک ٹاکر خابی لام نے اپنے چہرے کی تصویر 900 ملین ڈالر میں فروخت کر دی۔ انتہائی مقبول ٹک ٹاک اسٹار خابی لام نے اپنی کمپنی اسٹیپ ڈسٹنکٹیو لمیٹڈ کو مکمل طور پر حصص کے بدلے ہونے والے ایک معاہدے کے تحت فروخت کر دیا ہے، جس کی مالیت 975 ملین ڈالر بتائی گئی ہے۔ اس معاہدے کے تحت خابی لام نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے چلنے والے ایک ''ڈیجیٹل جڑواں'' کی تیاری کی اجازت بھی دے دی ہے۔ بزنس انسائیڈر افریقہ کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں قائم کمپنی رچ اسپارکل ہولڈنگز کے ساتھ یہ معاہدہ

گزشتہ ہفتے کیا گیا، جس کے تحت رچ اسپارکل کو کم از کم 36 ماہ کے لیے سینیگالی اور اطالوی اسٹریمر خابی لام کی

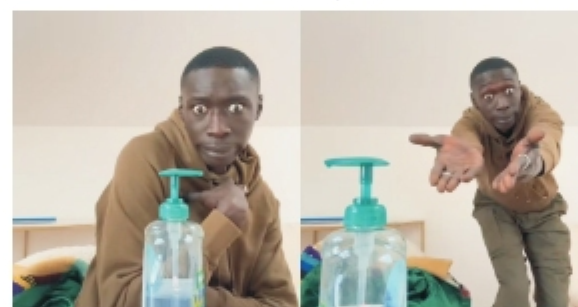

تمام تجارتی سرگرمیوں پر خصوصی حقوق حاصل ہوں گے۔ ان سرگرمیوں میں توثیقی معاہدے، لائسنسنگ، ای کامرس، اور برانڈ پارٹنرشپ کے تمام سودے شامل ہیں۔ اس معاہدے کے نتیجے میں خابی لام رچ اسپارکل میں

کنٹرولنگ شیئر ہولڈر بن جائیں گے، کمپنی کا اندازہ ہے کہ اس شراکت داری سے سالانہ 4 ارب ڈالر سے زائد کی فروخت پیدا ہوگی۔ واضح رہے کہ خابی لام کے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اندازاً 360 ملین فالوورز ہیں۔ انھوں نے ایک اے آئی سے چلنے والے ڈیجیٹل جڑواں کی تیاری کی بھی منظوری دی ہے، جس کی تیاری کے لیے خابی لام

رچ اسپارکل کو اپنے چہرے کی ساخت، آواز کے انداز اور طرز عمل کی نقل بنانے کی اجازت دیں گے۔ اس کے ذریعے کمپنی مختلف زبانوں میں مواد تیار کر سکے گی اور خابی لام کے ڈیجیٹل ہمزاد کے ساتھ ورچوئل لائیو اسٹریمز بھی ہوں گی۔ رچ اسپارکل نامی کمپنی نے اس معاہدے کو ای کامرس ماڈل میں ایک انقلاب قرار دے دیا ہے۔ خیال رہے کہ خابی لام نے اپنی اَن سادہ اور خاموش ویڈیوز سے عالمی شہرت حاصل کی تھی، جن میں وہ ضرورت سے زیادہ پیچیدہ "لائف ہیکس" کا مذاق اڑاتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر 360 ملین فالوورز کے ساتھ اس وقت خابی لام دنیا کی بااثر ترین ڈیجیٹل شخصیات میں سے ایک ہیں۔

کینیڈا میں برفانی طوفان سے نظام زندگی مفلوج، سینکڑوں پروازیں منسوخ

اوٹاوا، 27 جنوری (یو این آئی) کینیڈا میں شدید برفانی طوفان کے باعث نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا، شدید برفانی طوفان نے صوبے اونٹاریو کے بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ٹورنٹو اور اونٹاریو کے جنوبی علاقوں میں ایک فٹ سے زائد برف پڑی، 22 انچ تک ریکارڈ برف باری ہوئی، گاڑیاں برف سے ڈھک گئیں۔ رپورٹس کے مطابق ٹورنٹو کے پیرسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 18 انچ برف ریکارڈ ہوئی، جس کے باعث 9 سو پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ برفباری سے متاثرہ علاقوں میں اسکول بند اور بس سروسز منسوخ کر دی گئیں، برف باری کے باعث 10 ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہو گئے۔ واضح رہے کہ کینیڈا کے مختلف علاقوں میں شدید برف باری کئی روز تک جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

آج برطانیہ سے ٹکرانے والے طوفان چندرا سے نظام زندگی متاثر ہونے کا خدشہ

لندن، 27 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کو ایک کے بعد ایک طوفان کا سامنا ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق آج برطانیہ سے ٹکرانے والا طوفان چندرا اپنے ساتھ تیز ہوائیں اور بارش لے کر آئے گا۔ یہ رواں سال برطانیہ سے ٹکرانے والا تیسرا طوفان ہوگا، طوفان چندرا کے سبب ملک کے بیشتر حصوں میں نظام زندگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے، شمالی آئرلینڈ، جنوب مغربی اور جنوب مشرقی انگلینڈ اور ویلز میں تیز ہواؤں کے ساتھ شدید بارش کا امکان ہے، تیز ہواؤں سے عمارتوں کو نقصان پہنچنے، درختوں کے گرنے اور بجلی جانے کا بھی خدشہ ہے۔ طوفان چندرا کے باعث برطانیہ کے 27 علاقوں میں برف باری کی وارننگ جاری کی گئی ہے، توقع ہے کہ اس طوفان سے ملک بھر میں معمولاتِ زندگی میں خلل پڑ جائے گا۔ یہ وارننگز ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب سال کے آغاز سے ہی برطانیہ کو مسلسل خراب موسمی حالات کا سامنا ہے۔ برطانیہ میں آنے والا اگلا شدید برفانی طوفان (جسے برفانی بم کہا جا رہا ہے) فی گھنٹہ 6 انچ تک برف باری کا سبب بننے جا رہا ہے، جس کا آغاز کل سے متوقع ہے۔ اس دوران مغربی اور شمالی یارکشائر کے بعض علاقوں، خاص طور پر بلند مقامات، موٹی برف کی تہہ سے ڈھک جائیں گے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office Of the Executive EngineerJS-PHEDeptt.

Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Duderhama Ganderbal.

e – mail: phe-rwsgbl@jk.gov.inPhone: 0194 – 2416292

Reference:This Office S/T e– NIT No: - 37 / JS-PHE/RWSD/Civil of 2025-26, issued UnderNo: JS-PHE/RWSD/Corrs/9175 – 9200,dated: 21.01.2026,Works figuring atS.No:02, bearing Tender id. 2026_PHE_301096_1

EXTENSION NOTICE – I

Due to poor response, the bid submission end and bid opening (online) dates for the workadvertised/ published vide this office above referred S/T e-NIT No. & date bearing tender ID mentioned above are hereby extended & re-fixed as under:

Last date of submission of Bids online 30.01.2026 upto 02:00 p.m.

Date of opening of bids online 30.01.2026 at 03:30p.m.

All other terms and conditions of the e- NIT/work shall remain unchanged.

Sd/-

(Er. Fayaz Ahmad Bhat)

Executive Engineer JS-PHE,

Ganderbal/Sgr

No. JS-PHE/ RWSD/ Corrs./9285 – 9309RWSD Dated: -27.01.2026

DIPK No:-10387-25 Dated 27-1-2026

سخت موسمی حالات میں میت نامبلہ پہنچانے پر ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع کی ستائش

اوڑی، 27 جنوری: 2026: نامبلہ کے باشندوں نے مشکل اور غم کے اس لمحے میں ساتھ دینے اور سرینگر سے نامبلہ تک ایک متوفی شخص کی باعزت منتقلی کو یقینی بنانے پر ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کی بروقت مداخلت اور ذاتی دلچسپی کو سراہا، جس کی بدولت سخت موسمی حالات اور نامساعد حالات کے باوجود میت نامبلہ پہنچائی جا سکی۔ رہائشیوں کے مطابق

ایسے حالات میں میت کی منتقلی انتہائی مشکل تھی، تاہم ڈاکٹر سجاد شفیع کی مخلصانہ کوششوں سے یہ عمل بخوبی انجام پایا، جس سے غمزدہ خاندان کو بڑا سہارا ملا۔ نامبلہ کے عوام نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات ایم ایل اے کی عوام کے تئیں وابستگی، ہمدردی اور ذمہ داری کے احساس کو ظاہر کرتے ہیں، خصوصاً بحران کے اوقات میں۔ انہوں نے ان کی قیادت کی تعریف کی اور کہا کہ اس کٹھن گھڑی میں ان کی مدد اور موجودگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ نامبلہ کے باشندوں نے اجتماعی طور پر ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع کی ان تھک کوششوں اور مشکل وقت میں مدد کا ہاتھ بڑھانے پر شکریہ ادا کیا۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Kounsar Qadir
W/o Late Showkat Ahmad Najar
R/o New Chinar Colony Old Gagribal Srinagar
2. Areeba (Minor) 14 Years
D/o Late Showkat Ahmad Najar
3. Zainab (Minor) 10 Years
D/o Late Showkat Ahmad Najar
2&3 Minors through their mother

(Petitioner)

Both Residents of New chinar Colony Old Gagribal Srinagar

V/S

Mst. Saja Begum (minor)
W/o Late Ali Mohammad Najar
R/o New Chinar Colony Old Gagribal Srinagar
2. Ishtaq Ahmad Najar
S/o Ali Mohammad Najar
R/o Chinar Bagh Dalgate Srinagar
3. Mst Shaheena
W/o Aftab Ahamd Baktoo
R/o Rose Lane Colony Chanapora Srinagar
4. Arifa Ali
W/o Hilal Ahmad Motta
R/o New Chinar Bagh Gagribal Sriangar
5. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1684607/- as debits and securities in name of deceased namely Showkat Ahmad Najar S/o Ali Mohammad Najar R/o New Chinar Bagh Old Gagribal Who died on 24-12-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-02-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 09-02-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 22-01-2026.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have applied for correction in my name, inclusion of surname with my father's name and correction in the residential address in my driving license bearing numberJK01 20000014637 as per my aadhaar card as under:

From Mushood Nabi to Mushood Ghulam Nabi S/O: GH Nabi to Ghulam Nabi Thakur. Address: Narsing garh Balgarden Srinagar (North),Srinagar JK 190010 TO Bait UL Nabi ,75 Street house Hamza Colony, Bemina, Srinagar, J&K 190018. Any person having objection to the same may contact the office of RTO Srinagar within 7 days, No objection will be entertained after that.

Mushood Ghulam Nabi
S/O Ghulam Nabi Thakur
R/O: Bait UL Nabi ,
75 Street house Hamza Colony Bemina,
Kashmir J&K 190018

NOTICE

My name has been wrongly written on aadhar card bearing no.210930418829 as Sabreen Showkat instead of correct name is Sabreena Showkat.Objection If any may be conveyed to the concerned authority within seven days fam the date of publication of this notice.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۲۸ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

عزت اور بزرگی کا ہر شخص طالب ہے مگر اسے حاصل کرنے کی رغبت بہت کم لوگ رکھتے ہیں (جالینوس)

تاریخی معاہدہ: خوش آئند پیش رفت

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدہ اس وقت عالمی تجارتی منظرنامے میں ایک غیر معمولی پیش رفت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ دو دہائیوں سے جاری بات چیت، اقتصادی مفادات اور جغرافیائی سیاست کے دباؤ کے باوجود جس معاہدے تک رسائی مشکل دکھائی دیتی تھی، اب وہ نئی قوت کے ساتھ تکمیل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اسے بجا طور پر ''در آف آل ڈیلز'' کہا جا رہا ہے، کیونکہ اس کے نتیجے میں دونوں خطوں کے درمیان تجارت کا حجم، سرمایہ کاری کے امکانات اور تکنیکی تعاون کی نوعیت ایک نئی شکل اختیار کرے گی۔

یورپی یونین بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، اور گزشتہ برسوں میں باہمی تجارت 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ نئے تجارتی معاہدے سے توقع کی جا رہی ہے کہ نہ صرف درآمدات و برآمدات میں اضافہ ہوگا بلکہ بھارت کو اعلیٰ معیار کی یورپی ٹیکنالوجی، جدید مشینری، گرین انرجی حل، الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے اور جدید مینوفیکچرنگ میں وہ تعاون ملے گا جو بھارت کو عالمی سپر اکنامی بننے کی جانب تیزی سے لے جا سکتا ہے۔

یہ معاہدہ ہمارے لئے براہِ راست فائدے کا باعث ہوگا۔ سب سے پہلے، یورپی مصنوعات پر ٹیرف میں کمی سے بھارت میں جدید آلات، میڈیکل ٹیکنالوجی، الیکٹرونکس، ماحول دوست مشینری اور توانائی کے سستے حل دستیاب ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی بھارتی برآمدات خصوصاً ٹیکسٹائل، فارما، آئی ٹی خدمات، زرعی مصنوعات، آٹو پرزہ جات اور اسٹیل کو یورپی منڈیوں تک زیادہ آسان اور منافع بخش رسائی ملے گی۔ اس سے نہ صرف روزگار بڑھے گا بلکہ دیہات، چھوٹے کاروباروں اور برآمدی صنعتوں میں نئی معاشی سرگرمی بھی پیدا ہوگی۔

بھارت کے لئے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یورپی یونین عالمی سطح پر معیار، ماحولیات اور لیبر کے سب سے سخت قوانین رکھنے والا بلاک ہے۔ ان اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے سے بھارت کی صنعتیں نہ صرف جدید ہوں گی بلکہ عالمی منڈی میں ان کا اعتبار بھی بڑھے گا، جو طویل مدت میں برآمدات کو کئی گنا بڑھا سکتا ہے۔

اقتصادی تعاون کے ساتھ ساتھ اس معاہدے کا جیو پولیٹیکل اثر بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب چین کے ساتھ یورپ کے تعلقات سرد مہری کا شکار ہیں اور دنیا ایک محفوظ سپلائی چین کی تلاش میں ہے، بھارت کی اہمیت یورپ کے لئے غیر معمولی طور پر بڑھ چکی ہے۔ معاہدے سے بھارت۔ یورپ تجارت پر مجموعی اثر بھی انتہائی مثبت ہوگا۔

تاہم اس معاہدے کے ساتھ چیلنج بھی موجود ہیں۔ زراعت، دودھ کی مصنوعات، اسمال انڈسٹری اور بعض حساس سیکٹرز کو یورپی مسابقت سے بچانے کے لئے بھارت کو مضبوط حفاظتی انتظامات درکار ہوں گے۔ اس کے ساتھ امریکا کی ناراضگی سے بھی نمٹنا ہوگا جو اس معاہدے سے خوش نظر نہیں آ رہا ہے۔ ان تمام پہلوؤں کے باوجود یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ یہ معاہدہ بھارت کے لئے ایک تاریخی موقع ہے۔ اگر بھارت اپنی صنعتی و تجارتی حکمتِ عملی کو اس نئے ماحول کے مطابق ڈھال لے تو آنے والا عشرہ بھارتی معیشت کے لیے غیر معمولی ترقی کا دور ثابت ہو سکتا ہے۔

بھارت اور یورپی یونین کا یہ ممکنہ تجارتی معاہدہ نہ صرف معاشی اعتبار سے بلکہ سفارتی، صنعتی، تکنیکی اور سماجی لحاظ سے بھی ایک گہرا اثر چھوڑے گا۔ یہ معاہدہ بھارت کی معاشی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ہے ایک ایسا باب جو ملک کو عالمی تجارت کے مرکزی دھارے میں اور مضبوطی سے آگے لے جائے گا۔

ہند۔ یورپی یونین کی شراکت داری
بہتر مستقبل کی ضمانت

خصوصی تحریر: اسد مرزا

آج کی منتشر دنیا میں جب ہر ملک معاشی شعبے میں خاص طور سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے یکطرفہ آمرانہ اور بعض وقت بچکانہ احکامات سے پریشان ہیں، تب ہند۔یوروپی یونین معاشی معاہدے نے ایک نئی نظیر قائم کی ہے جس سے کہ عالمی سطح پر باہمی تجارت کو فروغ دینے کے علاوہ سیاسی اور عوامی روابط کو بہتر کرنے میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی اس میں امریکی محصولات کا مقابلہ کرنے کی بھی راہیں ہموار ہوں گی۔

آج ہر قوم کے لیے، اپنے مینوفیکچرنگ سیکٹرز اور اس سے منسلک خدمات کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے اپنے تجارتی مفادات کی حفاظت کرنا سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ مختلف غیر منطقی رعایتوں کے ساتھ غیر تجارتی محصولات یا ٹیرف کے نفاذ سے، ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے، عالمی معیشت کو زبردست دھچکا لگا ہے اور ہر ملک اپنے معاشی شعبے کو دوسرے ملکوں کے ساتھ برابری کی بنیاد پر استوار کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

منگل ۲۷ فرجنوری کو ہندوستان اور یوروپی یونین (ای یو) کے درمیان ایک آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) طے پایا اور ساتھ ہی سیکورٹی اور دفاعی شراکت داری (SDP) کے معاہدے پر دستخط ہوئے، یعنی کہ دفاعی یا اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ کو بھی مزید تقویت حاصل ہوگی۔

ہندوستان-یورپی یونین تجارتی مذاکرات

ای یو۔انڈیا ایف ٹی اے 2007 میں شروع ہونے والے دو دہائیوں پرانے عمل کے خاتمے کی علامت ہے۔ دوطرفہ تجارت پہلے ہی 136 بلین ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، یہ دنیا کے "سب سے بڑے "دوطرفہ سودوں میں سے ایک ہوگا۔

بنیادی ہنگامی صورتحال اور مفادات

جو دونوں فریقوں نے ایف ٹی اے پر متفق ہونے کے لیے ظاہر کیے تھے، اس کا اظہار یورپی یونین کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے کیا، جب انھوں نے کہا کہ ہندوستان اور یورپی یونین ایک "منقسم دنیا" کو متبادل دے رہے ہیں۔، یورپی یونین اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان علاقائی مسائل اور تجارت پر بے مثال ٹرانس اٹلانٹک تناؤ کے درمیان، یہ سب سے اہم ہے۔ ہندوستان اور یورپ نے ایک واضح انتخاب کیا ہے ... اسٹریٹجک پارٹنرشپ، ڈائیلاگ اور کھلے پن کا، "محترمہ وان ڈیر لیین نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ "ہم ایک ٹوٹی ہوئی دنیا کو دکھا رہے ہیں کہ شراکت داری کا ایک اور راستہ بھی ممکن ہے، "انہوں نے مزید کہا۔

ہندوستان-یورپی یونین تجارت

ای یو، ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر بلاک ہے، دونوں کے درمیان 2024 میں 120 بلین مالیت کی اشیا کی تجارت ہوئی، یعنی کہ ہندوستان کی کل تجارت کا 11.5 فیصد ہے۔ 2023 میں، خدمات میں تجارت کی مالیت 2023 میں 59.7 بلین تھی۔ ہندوستان میں ایف ڈی آئی میں یورپی یونین کا حصہ 2023 میں 140.1 بلین تک پہنچ گیا، جو کہ 2019 میں 82.3 بلین تھا۔

یورپی پارلیمنٹ کے ذریعے ایف ٹی اے پر دستخط اور توثیق ہونے کے بعد، ایک ایسا عمل جس میں کم از کم ایک سال لگ سکتا ہے، یہ معاہدہ دوطرفہ تجارت کو وسعت دے سکتا ہے اور ٹیکسٹائل اور زیورات جیسی ہندوستانی برآمدات کو بڑھا سکتا ہے، جو گزشتہ اگست سے 50 فیصد امریکی ٹیرف سے متاثر ہیں۔

ای یو کے لیے، جس نے نئی دہلی کے ساتھ ایک نئی سیکورٹی اور دفاعی شراکت داری اور آزاد تجارتی معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں، ہندوستان متعدد محاذوں پر 27 ممالک کے یورپی بلاک کے ساتھ دفاعی شعبے میں بھی باہمی شراکت داری کا مجاز ہوگا۔ مثال کے طور پر سلامتی اور دفاعی معاہدہ بحری سلامتی، انسداد دہشت گردی، سائبر دفاع، اور سمندری ڈومین بیداری جیسے شعبوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کا باعث بنے گا، جس میں انڈو پیسیفک خطے میں استحکام پر توجہ دی جائے گی۔

ہندوستان-یورپی یونین دفاعی اور سیکورٹی شراکت داری کے نتیجے میں نئی دہلی کو نتیجے میں بالآخر یورپی یونین خود کو امریکہ اور دیگر غیر معتبر شراکت داروں جیسے چین سے بھی الگ رکھ سکے گا۔

ہندوستان کے لیے، ایف ٹی اے سے ترجیحات کے عمومی نظام (جی ایس پی) کو بحال کرنے کا ایک انتہائی ضروری موقع فراہم کرے گا- جو ترقی پذیر ممالک سے یورپی یونین کے بازار میں آنے والی مصنوعات سے درآمدی محصولات کو بھی ختم کرے گا۔ پیٹرولیم مصنوعات اور مشینری کے علاوہ ہندوستان کی ملبوسات، فارماسیوٹیکل اور اسٹیل کی صنعتوں کی یورپی یونین کی مارکیٹ میں برآمدات میں اضافہ ہوگا۔

ایک اندازے کے مطابق FTA کے تحت دوطرفہ تجارت ایک دہائی کے اندر 200-250 بلین ڈالر کی اشیا اور خدمات تک بڑھ سکتی ہے، جو کہ 137 بلین ڈالر کی اشیا اور

ایک فریم ورک کے اندر رکھا جائے گا جسے 27 ممالک کے یورپی بلاک جواب تک جاپان اور جنوبی کوریا تک ہی محدود تھا۔ یہ ایک ایسے وقت میں سیکیورٹی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے ایک ادارہ جاتی پلیٹ فارم فراہم کرے گا جب دونوں فریق اپنی طویل مدتی سیکیورٹی اور دفاعی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لے رہے ہیں۔

مزید برآں، ٹرمپ کے غیر متوقع رویے کے ساتھ مل کر جغرافیائی سیاسی صورتحال میں تبدیلی نے یورپی یونین کو ہندوستان کے تئیں اپنے نقطہ نظر میں تبدیلی لانے پر مجبور کر دیا ہے۔

طویل گفت و شنید والے ایف ٹی اے پر دستخط کے ساتھ، یورپی یونین کو ہندوستان کی بڑی مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے سے فائدہ پہنچے گا، اس طرح سپلائی چین کو متنوع بنایا جا سکے گا، اور ساتھ ہی ساتھ خدمات کی برآمدات کو بھی بڑھایا جائے گا۔ اس سے بڑھ کر، اس کے

50 بلین ڈالر کی خدمات کے موجودہ اعداد و شمار کے مطابق ہے۔

امریکی ردعمل

امریکہ کا مخصوص جواب آیا۔ امریکہ نے ان الزامات کو دوگنا کر دیا کہ روس کے ساتھ بھارت کی تیل کی تجارت یورپی یونین کے حمایت یافتہ یوکرین میں جنگ کی مالی معاونت کرتی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے اتوار کو ایک انٹرویو میں کہا کہ "ہم نے روس سے تیل خریدنے پر ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف لگا دیے ہیں۔ اندازہ لگائیں کہ پچھلے ہفتے کیا ہوا؟ یورپیوں نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے پر دستخط کیے"۔

ہندوستانی اقتصادی سفارت کاری

تازہ ترین معاہدے کے ساتھ، ساتھ ہندوستان اپنے سفارتی تعلقات کو معیشت کے فروغ کے لئے بھی بہتر طور پر استعمال کر رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے، کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منیندر سدھو نے ہندوستان کے ساتھ تجارت کو بڑھانے پر زور دیا کیونکہ دونوں ممالک تجارتی مذاکرات شروع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مائیک کارنی ایک نئی ڈیل کو حتمی شکل دینے کے لیے مارچ 2026 میں ہندوستان کا دورہ کریں گے۔

گزشتہ ہفتے ہی برٹش کولمبیا، جو کہ کینیڈا کا مغربی صوبہ ہے وہاں کے کے وزیر اعظم ڈیوڈ ایبی نے ہندوستان آنے والے ایک وفد کی قیادت کی جس سے کہ برٹش کولمبیا اور ہندوستان کے درمیان کاروبار اور تکنیکی تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈیوڈ ایبی اور ان کی ٹیم کے اراکین نے سرمایہ کاری کو راغب کرنے، اختراع میں تعاون کو فروغ دینے، اور طویل مدتی تعلقات استوار کرنے کے لیے بنگلورو، کرناٹک میں حکومت اور کاروباری رہنماؤں کے ساتھ کلیدی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں واضح کامیابی حاصل کیں۔

مجموعی طور پر ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدے نے نہ صرف دونوں فریقوں کے درمیان تعلقات بلکہ عالمی اقتصادی صف بندی کی بھی نئی تعریف کی ہے، خاص طور پر جب تجارت اور تجارت کے روایتی اور پرانے فن تعمیر کو سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ہندوستان نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ اس کے پاس امریکہ کے علاوہ مختلف آپشنز ہیں اور اس کے لیے جب اس کے تجارتی مفادات کی بات ہو تو نظریاتی بنیادوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(یو این آئی)

افسانہ: نراشا

تحریر: گل جہاں

السلام علیکم سونیا بھابھی! کیسی ہیں آپ۔۔۔ گھر میں سب کیسے ہیں؟ ثانیہ امی کی طرف آئی ہوئی تھی جب محلے کی ایک خاتون امی سے ملنے آئیں۔

الحمدللہ میں ٹھیک ہوں، تم سناؤ کیسی ہو سسرال میں سب کیسے ہیں۔۔۔ بچے ساتھ نہیں آئے؟ سونیا نے گلے ملتے ہوئے وقت کا بہترین استعمال کرتے ہوئے ایک ساتھ کئی سوال پوچھ ڈالے۔

جواباً ثانیہ بولی اللہ کا شکر ہے سب اچھا ہے۔ بچے پھپھو کے ساتھ کسی کے گھر گئے ہیں تو میں امی کی طبیعت پوچھنے آ گئی۔

ارے ثانیہ کتنی اچھی ہیں تمہاری نند بچوں کو سنبھال لیتی ہیں میری نندین تو میرے بچوں کو منہ بھی نہیں لگاتیں۔ سونیا نے فوراً شکایتی لہجے میں کہا

ثانیہ جو پہلے ہی سال سسرال کے ماحول کا تجزیہ کر کے جیسا دیس ویسا بھیس کا کلیہ زندگی پر لاگو کر چکی تھی، بولی تو ایک بھرپور مسکراہٹ نے اس کی تشنگی کو چہرے پر آنے نہیں دیا۔ سونیا بھابھی بیاہتا نندوں کے اپنے گھر بار، مصروفیت اور مسئلے اتنے ہوتے ہیں کہ وہ بھابھی یا ان کے بچوں کو عید بقرعید پر ہی ملتی پوچھتی ہیں۔ میری نند بن بیاہی ہے، پھر اکلوتے بھائی کے بچوں میں اس کی جان ہے۔ میرے تو آدھے مسائل انہوں نے اپنے سر لئے ہوئے ہیں، کیا پکانا ہے کتنا پکانا ہے کب پکانا ہے، کس کے گھر جانا ہے کس کے آنے پر کتنی خاطر داری کرنی ہے، عید، محرم، شادی اور فوتگی پر کس کے ہاں کتنی دیر کے لئے جانا ہے کیا لے کر جانا ہے، کیا پہن کر جانا ہے سب ان کی ذمہ داری ہے وہی طے کرتی ہیں۔ میں تو بس برآمدے میں جو پڑا ہوتا ہے وہی اٹھا کر باورچی خانے تک جا کر پکا لیتی ہوں۔ مجھے تو پکانا بھی انہوں نے سکھایا ہے، یہاں امی کے گھر کے ذائقے اور تھے۔۔۔ اُنہوں نے ہی نمک مرچ، ہلدی چینی سب حساب سکھایا ہے مجھے۔ جس دن مشین لگانی ہوتی ہے صبح ہی مجھے بتا دیتی ہیں کہ صرف اپنا ناشتہ بنا کر تم مشین لگا لینا باقی سب کے لئے میں بنا لوں گی۔ مہمانوں کے آنے پر کھانا وغیرہ بنا کر میں ان کے آنے سے پہلے ہی تیار ہو جاتی ہوں مہمانوں کے سامنے وہی ساتھ رکھواتی ہیں اور برتن میں آرام سے مہمانوں کے جانے کے بعد دھو لیتی ہوں۔

یہ سب تو گھر کے کام کاج میں چلتا رہتا ہے ثانیہ یہ تو اچھی بات ہے۔ سونیا نے ثانیہ کی بات سن کر متاثر ہو کر کہا پھر پوچھنے لگیں۔۔۔ تمہارے خیر سے چار بچے ہیں ان کے ساتھ کیسے سنبھال لیتی ہو کام کاج؟ بھابھی بچے تو میں نے بس پیدا کئے ہیں حمل کے دوران بھی باجی بہت خیال رکھتی تھیں میرا۔۔۔ کچھ بھی ایسا نہیں کھانے دیتی تھیں جس سے وزن بڑھے میرا، بہت حساب کتاب سے کھاتی تھی میں اور کام بھی میں ہی کرتی تھی تا کہ چست رہوں اور زچگی میں آسانی رہے ڈاکٹر کے خرچوں کی بچت الگ! اور پیدائش کے فوراً بعد بچے ساس سنبھال لیتیں اللہ بخشے ان کے بعد کا چھوٹا عمیر، باجی کے ہاتھ میں پلا بڑھا ہے۔ میرے تو بچے سوتے بھی میرے پاس نہیں بلکہ رات کو بھی انہی کے پاس ہوتے ہیں۔۔۔ وہی کرتی ہیں بچوں کا ہر مسئلہ حل چاہے بیماری ہو چاہے خریداری۔۔۔ میرا بستر نہ ہی لباس کبھی بھی بچے کے گیلا کرنے سے خراب نہیں ہوا نہ کبھی لپٹایا چپکایا بچوں کو۔ پھپھو کو پھپھو اماں کہتے ہیں اور مجھے ان کی دیکھا دیکھی نام لے کر پکارتے ہیں۔۔۔ ثانیہ نے زور سے قہقہہ لگایا جیسے ٹوٹا کانچ بکھر جائے فرش پر۔

سونیا ہکا بکا اس کی باتیں سنتی رہی اور حسرت میں مبتلا ہوتی رہی مگر ساتھ ہی بڑا پن دکھاتے ہوئے مشورہ دینے لگی پاگل نہ بنو ثانیہ! بچوں سے تو عورت مضبوط ہوتی ہے اس کا شوہر کے ساتھ تعلق اور سسرال میں مقام بچوں کی وجہ سے ہی مضبوط ہوتا ہے اس قدر بے گانہ نہ ہو جاؤ بچوں سے کہ انہیں اور ان کی دیکھ بھال کے لئے میاں کو تمہاری ضرورت ہی محسوس نہ ہو!

ثانیہ نے کرب سے سوچا'' وہاں ماں اور بیوی کی ضرورت ہونا ہی غلط ہے اسی لئے تو روبوٹ ہوں!''

ہندوستان اور یورپی

ہندوستان وہاں سے بنیادی طور پر مشینری، نقل و حمل کے آلات اور کیمیکلز درآمد کرتا ہے، جبکہ ہندوستان کی جانب سے وہاں مشینیں، کیمیکلز، لوہا، ایلومینیم اور تانبہ جیسی بنیادی دھاتیں، معدنی مصنوعات، ٹیکسٹائل اور چمڑے کی اشیاء برآمد کی جاتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا، ''ساتھیو، ای یو کے ساتھ ہوا یہ ایف ٹی اے برطانیہ اور ایفٹا (یورپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن) کے ساتھ طے پانے والے معاہدوں کا تکمیلی کردار ادا کرے گا۔ اس سے تجارت اور عالمی سپلائی چین دونوں کو مضبوطی ملے گی۔ میں ہندوستان کے نوجوانوں اور تمام ہم وطنوں کو اس کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔ میں ٹیکسٹائل، جواہرات و زیورات، چمڑا اور چمڑے کی مصنوعات سے وابستہ ساتھیوں کو بھی مبارکباد دیتا ہوں۔ یہ معاہدہ آپ کے لیے نہایت معاون ثابت ہوگا۔'' انہوں نے کہا، ''اس تجارتی معاہدے سے ہندوستان میں مینوفیکچرنگ کو تقویت ملے گی اور خدمات سے وابستہ شعبوں میں بھی مزید توسیع ہوگی۔ یہ ایف ٹی اے دنیا کے ہر کاروبار اور ہر سرمایہ کار کے لیے ہندوستان پر اعتماد کو مزید مضبوط کرے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیین اور یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا اس وقت ہندوستان میں ہیں۔ دونوں پیر کو یوم جمہوریہ کی پریڈ میں مہمان خصوصی تھے۔ محترمہ وان ڈیر لیین نے حال ہی میں داووس میں عالمی اقتصادی فورم (ڈبلیو ای ایف) کے اجلاس کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان معاہدے پر اتفاق کے اشارے دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ معاہدہ 'مدر آف آل ڈیلز' یعنی اب تک کا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس معاہدے سے ہندوستان اور یورپی یونین کی دو ارب کی مجموعی آبادی کا ایک بڑا اور کھلا بازار تیار ہوگا۔ اس معاہدے کی تفصیلات کا اعلان آج شام صنعت و تجارت کے وزیر پیوش گوئل کریں گے۔ ادھر ہندوستان اور یورپی یونین (ای یو) کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے تحت 97 فیصد ہندوستانی مصنوعات کو یورپی یونین کے ممالک میں ترجیحی بنیاد پر رسائی حاصل ہوگی۔ ان میں ہندوستانی ٹیکسٹائل، مصالحہ جات، زیورات اور کچھ سمندری مصنوعات پر صفر کسٹم ڈیوٹی کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ دونوں فریقوں نے منگل کے روز ایف ٹی اے کو حتمی شکل دینے کا اعلان کیا۔ وزارت تجارت و صنعت نے ایف ٹی اے کی تفصیلات شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کی مجموعی برآمدات کی قدر میں 99.5 فیصد حصہ رکھنے والی 97 فیصد ہندوستانی مصنوعات کو یورپی یونین میں ترجیحی بنیاد پر داخلہ ملے گا۔ وزارت کے مطابق ٹیکسٹائل، چمڑے کی مصنوعات اور جوتے، چائے، کافی، مصالحہ جات، کھیلوں کا سامان، کھلونے، زیورات اور کچھ سمندری مصنوعات سمیت مجموعی طور پر 70.4 فیصد ہندوستانی اشیا پر یورپی یونین میں صفر کسٹم ڈیوٹی عائد ہوگی۔ مزید 20.3 فیصد اشیا پر آئندہ تین سے پانچ برسوں کے دوران مرحلہ وار کسٹم ڈیوٹی ختم کی جائے گی۔ اس فہرست میں کچھ سمندری مصنوعات، اشیا اور اسلحہ و گولہ بارود شامل ہیں۔ 6.1 فیصد اشیا پر محصولات میں کمی کی جائے گی، جن میں منتخب پولٹری مصنوعات، محفوظ شدہ سبزیاں اور بیکری مصنوعات شامل ہیں۔ گاڑیوں اور جھینگا (شرمپ اور پروان) پر کوٹہ پر مبنی ڈیوٹی لاگو ہوگی، یعنی ایک مخصوص حد تک کم ٹیکس اور اس حد کے بعد زیادہ محصول عائد ہوگا۔ وزارت نے بتایا کہ ٹیکسٹائل، تیار ملبوسات، سمندری، چمڑے، کیمیائی، پلاسٹک/ربڑ، کھیلوں کا سامان، قیمتی پتھر اور زیورات کی برآمدات پر صفر کسٹم ڈیوٹی ہوگی۔ یہ محنت طلب شعبے ہیں اور ہندوستان ان اشیا کی تقریباً 33 ارب ڈالر کی برآمدات کرتا ہے۔ اس کے بدلے ہندوستان یورپی یونین کی 92.1 فیصد مصنوعات کو ترجیحی بنیاد پر رسائی دے گا۔ ایف ٹی اے نافذ ہوتے ہی یورپی یونین کی 49.6 فیصد مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی صفر ہو جائے گی۔ باقی 39.5 فیصد مصنوعات پر پانچ، سات اور دس برس میں مرحلہ وار ڈیوٹی ختم کی جائے گی۔ تین فیصد مصنوعات پر مرحلہ وار درآمدی محصولات میں کمی کی جائے گی، جن میں سیب، ناشپاتی، آڑو اور کیوی شامل ہیں، جن پر ایک حد تک کم ڈیوٹی اور اس کے بعد زیادہ محصول عائد ہوگا۔ وزارت نے کہا کہ یورپی یونین سے اعلیٰ ٹیکنالوجی مصنوعات کی سستی درآمد سے ہندوستانی کمپنیوں کو خریداری کے مزید مواقع ملیں گے۔ چائے، کافی، مصالحہ جات، انگور، کھیرا/خشک پیاز، تازہ سبزیاں، پھل اور تیار شدہ غذائی مصنوعات کو ترجیحی بنیاد پر منڈی دستیاب ہونے سے ملک کے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ ہندوستان نے اس معاہدے سے اپنی حساس مصنوعات جیسے ڈیری، اناج، پولٹری، سویا میل اور منتخب پھلوں و سبزیوں کو باہر رکھا ہے۔ ایف ٹی اے میں یہ بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ صرف مناسب طور پر تیار شدہ مصنوعات ہی اس کے فوائد حاصل کر سکیں گی۔

ریلوے کا وسیع

پٹریوں اور انفراسٹرکچر تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ بھارت کی خواہشات کا مرکزی نظام گردش کی طرح دھڑکتا ہے۔ یہ وسیع نیٹ ورک معاشی توسیع کو آگے بڑھاتا ہے، سماجی ہم آہنگی کو یکجا ہے اور ہمارے ملک کو ایک اکائی کے طور پر جوڑتا ہے۔ دشوار گذار پہاڑی بلندیوں سے لے کر دور دراز وہ بھی آبادیوں تک انڈین ریلویز صنعت اور بازار کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہے جبکہ لاکھوں لوگوں کی روزمرہ زندگی کو توانائی بخشتی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے آپریشنل، مسافروں اور مال بردار ڈیٹا کی دولت کو سائنسی تجزیے کے ذریعے استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ سروس کی فراہمی کو تبدیل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی اور انٹیلیجنس پر مبنی طریقہ کار طلب کی پیش گوئی کو تیز کرے گا، وسائل کی تقسیم کو بہتر بنانے میں مدد دے گا، حادثات کے خطرات کو کم کرے گا اور انفراسٹرکچر کو مضبوط بنائے گا۔ انہوں نے کہا ''سمارٹ ٹیکنالوجی 21ویں صدی کیلئے انڈین ریلویز کو ایک چست، مسافر مرکزیت والی موبلٹی کی طاقتور قوت کے طور پر دوبارہ تصور کرنے کی کنجی ہے۔'' انہوں نے کہا ہندوستان کی معیشت میں اضافہ ہو رہا ہے، ہمارے شہروں میں توسیع ہو رہی ہے اور رسد کی طلب مستقل طور پر شدت اختیار کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی ریلوے سفر محفوظ اور زیادہ قابل اعتماد بننے کیلئے تیار ہو رہا ہے، جس میں بہتر کارروائیوں اور وسائل کی زیادہ سے زیادہ تعیناتی پر زور دیا گیا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے مال بردار شعبے میں اصلاحات اور ٹیکنالوجی کے اہم کردار پر بھی بات کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا سرشار مال بردار راہداری، جدید لاجسٹک ٹرمینلز اور انٹیگریٹڈ ڈیجیٹل پلیٹ فارم فریٹ ٹرانسپورٹ کو تیز تر، سستا اور زیادہ مسابقتی بنا سکتے ہیں۔ اس سے صنعتوں کو لاگت کم ہو جائے گی اور ہندوستانی معیشت کو متحرک دے گا۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ ریل کو سڑک اور نقل و حمل کے دیگر طریقوں سے جوڑ کر ملٹی موڈل لاجسٹک نیٹ ورک تیار کرنا مستقبل کی ضرورت ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنی نیک خواہشات کو افسر ٹرینیوں تک بڑھایا اور انہیں حوصلہ افزائی کی کہ وہ تازہ چیلنجوں اور امید افزا مواقع پر غور کریں۔ آئی آر ایم ایس آفیسر ٹرینی بھارت درشن کے ایک حصے کے طور پر جموں و کشمیر کے دورے پر ہیں۔ اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کورس کے ڈائریکٹرز مسٹر راہول، پروفیسر (ٹریفک پلاننگ اینڈ کنسلٹنگ) اور مسٹر پرانجل پرتھ لیتھ، پروفیسر (لاجسٹک اینڈ سپلائی چین مینجمنٹ، انڈین ریلوے انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ مینجمنٹ اور دیگر سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔

ضلع ترقیاتی کونسلوں

کے اجراء کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے۔ 2021) اس کے مطابق، 24 فروری 2026 سے کونسلوں کا وجود ختم ہو جائے گا۔ ضلع کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ضلع ترقیاتی کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ ڈی ڈی سی کی میعاد ختم ہونے کے ساتھ ہی جموں و کشمیر میں پنچایتی راج کے تینوں درجے ختم ہو جائیں گے۔ پہلے دو درجے پنچایت اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی مدت پہلے ہی ختم ہو چکی ہے۔ ڈی ڈی سی کا ادارہ جموں و کشمیر کے پنچایتی راج ایکٹ 1989 میں وزارت داخلہ کے ذریعہ جموں اور کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت اس میں موجود اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ایک ترمیم کے ذریعے بنایا گیا ہر ڈی ڈی سی میں 14 منتخب ارکان ہوتے ہیں۔ جموں و کشمیر میں 20 اضلاع ہیں، منتخب ڈی ڈی سی ممبران کی کل تعداد 280 ہے۔

ہندوستان اور یورپی

کونسل کے صدر انتونیو کوستا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین کی مشترکہ صدارت میں منگل کے روز یہاں منعقدہ 16ویں ہند-یورپی یونین سربراہی اجلاس کے بعد معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقوں نے ہند-یورپی یونین سکیورٹی اور دفاعی شراکت داری پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ یہ دونوں فریقوں کے درمیان اپنی نوعیت کا پہلا جامع دفاعی اور سکیورٹی فریم ورک ہے جس سے مختلف شعبوں بشمول میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی، سائبر اور ہائبرڈ خطرات، خلائی اور انسداد دہشت گردی میں باہمی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

انہوں نے انفارمیشن سکیورٹی کے معاہدے پر بات چیت کے آغاز کا بھی خیر مقدم کیا، جو خفیہ معلومات کے تبادلے میں سہولت فراہم کرے گا اور سکیورٹی اور دفاع سے متعلقہ شعبوں میں تعاون کو تحریک دے گا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، ''مجھے آج نئی دہلی میں یورپی کمیشن کی اعلیٰ نمائندہ محترمہ کاجا کالس سے مل کر خوشی ہوئی۔ ملاقات کے دوران، متعدد دوطرفہ سکیورٹی اور دفاع سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں قابل اعتماد دفاعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے سپلائی چین کو مربوط کرنے کے مواقع شامل ہیں''۔ یورپی کمیشن کے رہنماؤں نے بعد ازاں ایک بیان میں دفاعی شراکت داری پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں فریقوں کے درمیان اپنی نوعیت کا پہلا جامع دفاعی اور سکیورٹی فریم ورک ہے، جو مختلف شعبوں بشمول میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی، سائبر اور ہائبرڈ خطرات، خلائی اور انسداد دہشت گردی میں تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔

بھاری برفباری نے

روانگی شامل تھیں، منسوخ کر دی گئیں۔ اس منسوخی کے نتیجے میں سینکڑوں سیاح جو اختتام ہفتہ اور یوم جمہوریہ کی تعطیلات منانے کے بعد گھروں کی طرف واپس جانے کی تیاری کر رہے تھے، وادی میں ہی پھنس گئے اور ہوائی اڈے پر بدنظمی اور پریشانی کا ماحول دیکھنے میں آیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے ایک اعلیٰ افسر کے مطابق صبح سے ہی برف باری کی شدت اور رن وے کی مسلسل صفائی کے باوجود کم ہوتی ہوئی حد نگاہ کی وجہ سے پروازوں کو آپریٹ کرنا مشکل تھا۔ دن بھر کوششوں کے باوجود پروازوں کو بحال نہ کیا جا سکا اور ایئرلائنوں نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ٹکٹوں اور متبادل شیڈول کے بارے میں براہ راست متعلقہ ایئرلائن سے رابطے میں رہیں کیونکہ موسم کی صورتحال کسی وقت بھی مزید تبدیل ہو سکتی ہے۔ شدید برف باری کا اثر صرف فضائی نظام تک محدود نہیں رہا بلکہ زمینی راستوں پر بھی اس کے سنگین اثرات نمایاں ہوئے۔ وادی کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اہم ترین شاہراہ، جموں سرینگر قومی شاہراہ، دو دن کی مکمل بندش کے بعد جزوی طور پر بحال تو کر دی گئی مگر بھاری مشینری کی مدد سے برف ہٹانے کے باوجود لمبی قطار میں سینکڑوں گاڑیاں پھنس کر رہ گئی ہیں۔ وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ پر برف باری کے باعث ٹریفک کی نقل و حمل ایک بار پھر بند کر دی گئی۔ حکام نے مسافروں سے کہا ہے کہ وہ مکمل طور پر بحال ہونے اور ٹریفک کے لیے محفوظ قرار دیے جانے تک اس پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ ٹریفک حکام نے منگل کی صبح بتایا کہ قاضی گنڈ اور بانہال کے درمیان تازہ برف جمع ہونے کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل بند کر دی گئی ہے اور شاہراہ پر کسی بھی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے مسافروں سے کہا ہے کہ وہ مکمل طور پر بحال ہونے اور ٹریفک کے لیے محفوظ قرار دیے جانے تک اس پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ حکام نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں بلکہ شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے ٹریفک پولیس کے ٹویٹر ہینڈل، فیس بک پیج اور متعلقہ ٹریفک کنٹرول یونٹوں کی طرف رجوع کریں۔ ادھر مغل روڈ اور سری نگر۔ لیہہ شاہراہ گذشتہ 5 دنوں سے لگاتار بند ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں گذشتہ شب سے برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ تاہم ریلوے حکام کے مطابق کشمیر ریلوے کی تمام گاڑیاں معمول کے مطابق چل رہی ہیں اور کہیں رکاوٹ کی اطلاع نہیں ملی ہے، جس سے وادی کے اندرونی سفر میں کچھ حد تک آسانی پیدا ہوئی ہے، لیکن ہوائی اور زمینی راستوں کی رکاوٹ نے مجموعی نقل و حمل کا توازن اب بھی بگڑا ہوا ہے۔ وادی کے مختلف حصوں میں لوگوں نے شدید برف باری کے باوجود باہر نکل کر اس موسم کا لطف اٹھایا، خاص طور پر نوجوانوں نے برف کے گولے کھیلنے اور تصاویر بناتے ہوئے موسم کو انجوائے کیا لیکن دوسری طرف روزمرہ کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی۔ شہروں اور قصبوں میں بازار دیر سے کھلے رہے ہیں، ٹرانسپورٹ کم ہو گیا ہے، دفاتر جانے والوں کو صبح سویرے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور بجلی کے اچانک بند ہونے سے گھریلو نظام بھی متاثر ہو رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں صورتحال زیادہ مشکل ہے جہاں کئی بستیاں اب بھی برف کی موٹی تہہ میں دبی ہوئی ہیں اور کئی علاقوں میں رابطہ سڑکیں مکمل طور پر بند ہیں۔ محکمہ موسمیات نے مزید پیش گوئی کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اگلے چوبیس گھنٹوں تک وادی کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی برف باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، تاہم شدید برف باری کا امکان کم ہو گیا ہے۔ محکمے نے پہاڑی اور برفانی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی ہے اور کہا ہے کہ کسی بھی صورت میں برفانی تودوں کے خدشے والے علاقوں میں جانے سے گریز کریں کیونکہ مسلسل برف باری کے باعث ڈھلوانوں پر برف کمزور ہو رہی ہے۔

جموں وکشمیر اسمبلی کے

بجٹ 6 فروری کو پیش کرے گی۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ سیشن مجموعی طور پر 27 اجلاس دنوں پر مشتمل ہوگا، جس کا اختتام 4 اپریل کو ہوگا۔ اس دوران ایوان کی کارروائی تین مرحلوں میں تقسیم کی گئی ہے، جن میں پہلا مرحلہ رمضان سے قبل اور دوسرے مرحلے رمضان اور عید کے بعد ہوں گے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کے مطابق حکومت نے ابھی سے مختلف محکموں کے ساتھ تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ بھی اجلاس کے آغاز سے قبل ہوگی جس میں ایوان کی کارروائی اور بجٹ کے ایجنڈے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اجلاس کے دوران ہر رکن کو مناسب موقع دیا جائے گا کہ وہ اپنے حلقے کے مسائل پیش کرے اور مختلف محکموں سے جواب طلب کرے۔ اس سال فروری کا مہینہ اسمبلی کے اعتبار سے سب سے مصروف تصور کیا جا رہا ہے کیونکہ اسی ماہ میں لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر تین روزہ بحث ہوگی، وزیر اعلیٰ جواب دیں گے اور اسی دوران بجٹ پر عمومی بحث بھی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو کہ محکمہ خزانہ کا قلمدان بھی رکھتے ہیں، 2026-27 کے مالی سال کا بجٹ اور 2025-26 کی اضافی اخراجاتی تفصیلات 6 فروری کو پیش کریں گے۔ اس کے بعد بجٹ پر عمومی بحث 7، 9 اور 10 فروری کو رکھی گئی ہے۔ اسمبلی کیلنڈر کے مطابق محکمانہ گرانٹ پر بحث 11 سے 19 فروری تک ہوگی، جس کے بعد ایوان ایک ماہ سے زائد وقفے پر چلا جائے گا تاکہ مختلف محکمے اپنی تجاویز اور تکنیکی کارروائیاں مکمل کر سکیں۔ اجلاس دوبارہ 27 مارچ کو شروع ہوگا، جب بجٹ کو اپروپریشن بل کی صورت میں منظور کیا جائے گا۔ مارچ اور اپریل میں سرکاری کام، پرائیویٹ ممبر بلز اور قراردادوں کے لیے خصوصی دن بھی مختص کیے گئے ہیں۔ اسپیکر نے تمام ارکان اسمبلی کو یہ پیغام دیا ہے کہ عوام کی نظریں اس اجلاس پر مرکوز ہیں اور لوگوں کو توقع ہے کہ ان کے مسائل ایوان میں سنجیدگی سے اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا مقصد صرف سیاسی اختلافات کا اظہار نہیں بلکہ عوامی مفاد کے فیصلے کرنا ہے۔ ان کے مطابق ارکان کو چاہیے کہ وہ مکمل تیاری کے ساتھ آئیں، اپنے علاقوں کے مسائل پر مدلل بحث کریں اور حکومت کو جوابدہ بنائیں تاکہ عوام کے مسائل کا حل نکل سکے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہونے کے باعث اس سیشن کی اہمیت دوگنی ہو گئی ہے۔ یہ اجلاس نہ صرف مالی پالیسیوں کے حوالے سے اہم ہوگا بلکہ جموں و کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال، ریاستی درجہ بندی اور انتظامی معاملات پر بھی اثرات مرتب کرے گا۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان ممکنہ بحث اور حکومتی پالیسیوں پر تنقید کے باوجود اسپیکر کی کوشش ہے کہ ایوان کی کارروائی مثبت، جامع اور نتیجہ خیز رہے۔ عوام کی نظریں اس بات پر بھی ہوئی ہیں کہ آنے والے بجٹ میں روزگار، بجلی، سڑکوں کی بہتری، صحت کے شعبے، سیاحت اور بنیادی سہولیات کو کس قدر ترجیح دی جائے گی۔ شہریوں کو امید ہے کہ موجودہ حکومت ان مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کا اعلان کرے گی اور اسمبلی میں ہونے والی بحث ان کے روزمرہ مسائل کے حل کی راہ ہموار کرے گی۔

وزیر اعلیٰ کی سربراہی

جامع نمو ہے۔ اس مشاورت میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی جو جموں اسمبلی حلقہ کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ اجلاس میں موجود قانون ساز اسمبلی کے ممبروں میں ڈاکٹر دیویندر کمار منیال (رام گڑھ)، سرجیت سنگھ سلاتھیہ (سانبہ)، راجیو کمار (بشناہ)، گھارو رام بھگت (سوچیت گڑھ)، وکرم رندھاوا (باہو)، یدھویر سیٹھی (جموں ایسٹ)، دیوانی رانا (نگروٹہ)، اروند گپتا (جموں ویسٹ)، شام لال شرما (جموں نارتھ) اور موہن لال (اکھنور) شامل تھے۔ اس اجلاس میں چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری آف پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس، سیکرٹری ٹرائبل افیئرز، سیکرٹری رورل

ڈیولپمنٹ، ڈپٹی کمشنرز جموں اور سانبہ، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، فائنانس کے اعلیٰ افسران اور دیگر محکموں کے سربراہان بھی موجود تھے۔ آؤٹ اسٹیشن افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی۔ قانون سازوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ سے قبل کی مشاورت ایک مستقل اور تیار ہوتی عمل کا حصہ ہے جس کا مقصد حقوق ترجیحات کی تشکیل میں منتخب نمائندوں کی معنی خیز شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا میں نے پچھلے کچھ دنوں میں ہونے والی گفتگو کا جائزہ لیا ہے۔ اگر ہم اسے ایک طرف سے دیکھیں تو یہ ایک مستقل عمل رہا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ اٹھائے گئے زیادہ تر معاملات کو دہرایا نہیں گیا تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان اجلاسوں کا مقصد باضابطہ رد عمل کے بجائے مشاورت ہے۔ انہوں نے کہا آپ اور میں دونوں جانتے ہیں کہ ضلعی ترقیاتی بورڈ کے اجلاسوں کے بارے میں حکومت کا رد عمل ان مشاورتوں میں نہیں ہے۔ یہاں کا مقصد آپ کی بات سننا، اپنے خیالات اور خیالات کو سمجھنا اور بحران کو پالیسی اور عمل میں ترجیح دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ اسمبلی میں بجٹ کے مباحثوں کے دوران انتخابی حلقہ سے متعلق مخصوص معلومات پر توجہ دی جائے گی جب محکمے ان کے گرانٹ پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا جا ہے ڈگری کالج کا قیام، آبپاشی سے متعلقہ کام یا دیگر سیکٹرل امور کا قیام، جوابات تب آئیں گے جب متعلقہ وزراء ہاؤس میں اپنے گرانٹ پیش کریں گے۔ گذشتہ سال اگست میں جموں و کشمیر کو تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں حکومت ہند کی جانب سے موصول فنڈز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے استعمال میں مکمل شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے موصول 1430 کروڑ روپے کی سیلاب سے امدادی رقم کو حلقہ وار تقسیم نہیں کیا جائے گا اس کی تقسیم سختی سے نقصان اور سیکٹرل تقاضوں کی حد بندی ہوگی۔ حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو یقین دلایا کہ فنڈز کو شفاف اور وقتی طور پر استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ رقم مناسب طریقے سے شفاف طور پر استعمال ہوگی اور آپ کے سامنے تمام تفصیلات رکھی جائیں گی۔ اس سے قبل جموں اور سانبہ اضلاع سے تعلق رکھنے والے ممبران اسمبلی نے آنے والے بجٹ میں ترجیحی توجہ کی ضرورت کیلئے متعدد مسائل اور منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ کلیدی تقاضوں میں سڑک کی چوڑائی اور سڑک کے نئے منصوبوں، صحت اور تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، کھیلوں کے انفراسٹرکچر میں اضافہ، پینے کے پانی کی فراہمی، سیاحتی مقامات کی ترقی، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو مضبوط بنانا اور ان کے متعلقہ حلقوں میں نئے کالجوں اور اسکولوں کا قیام شامل ہیں۔ منتخب نمائندوں نے بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور دونوں اضلاع کے شہری اور دیہی علاقوں میں سماجی و معاشی ترقی کو تیز کرنے کیلئے مرکوز مداخلتوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ممبران اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بجٹ سے متعلق مشاورت کے عمل کو شروع کرنے پر نچلی سطح کے نقطہ نظر کو شامل کرنے کی حکومت کی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں اور منتخب نمائندوں کے ان پٹ کو بجٹ کے فریم ورک میں شامل کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ جموں و کشمیر میں جامع اور علاقائی طور پر متوازن ترقی کو یقینی بنانے کیلئے آئندہ بجٹ میں تمام حقیقی خدشات اور تعمیری تجاویز کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا اور اس کی عکاسی کی جائے گی۔

مالی سال

1969-1969 کے درمیان 4 بجٹ پیش کیے تھے۔ سابق وزرائے خزانہ پی چدمبرم اور پرنب مکھرجی نے مختلف وزرائے اعظم کے دور میں بالترتیب نو اور آٹھ بجٹ پیش کیے تھے۔ سیتارمن تاہم، مسلسل سب سے زیادہ بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ اپنے پاس رکھیں گی۔ انہیں سال 2019 میں ہندوستان کی پہلی کل وقتی خاتون وزیر خزانہ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا جب وزیر اعظم مودی نے دوسری بار فیصلہ کن کامیابی حاصل کی تھی۔ وزیر اعظم مودی کے 2024 میں تیسری بار اقتدار میں آنے کے بعد سیتارمن نے اپنا فنانس پورٹ فولیو برقرار رکھا۔ اب تک، وہ کل آٹھ براہ راست بجٹ پیش کر چکی ہیں، جن میں فروری 2024 میں ایک عبوری بجٹ بھی شامل ہے۔ آزادی کے بعد پہلا بجٹ 26 نومبر 1947 کو ملک کے پہلے وزیر خزانہ آر کے شانمکھم چیٹی نے پیش کیا۔ سابق وزیر اعظم مرارجی ڈیسائی کے پاس سب سے زیادہ بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو اور بعد میں وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے دور میں وزیر خزانہ کے طور پر اپنے دور میں کل 10 بجٹ پیش کیے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کہ افرادی قوت اور مشینری کی فوری تعیناتی کو یقینی بنایا جائے اور برف ہٹانے والے آلات کے موثر اور منصفانہ استعمال پر سختی سے عمل کیا جائے تاکہ سڑکوں کو بروقت کھولا جا سکے اور رابطہ بحال ہو۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام دستیاب مشینری کو مرکزی سڑکوں کے ساتھ ساتھ اندرونی رابطہ سڑکوں سے بھی برف ہٹانے کے لئے استعمال میں لایا جائے تاکہ لوگوں کی پریشانی کے بغیر آمد و رفت کو آسان بنایا جا سکے۔ انہوں نے خان صاحب، بیروہ، چاڈورہ، چرار شریف اور بڈگام کے علاقوں میں جاری برف ہٹانے کی کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا۔ بعد میں انہوں نے آغا سید یوسف میموریل ضلع ہسپتال بڈگام کا معائنہ کیا اور مریضوں کے لئے صحت سہولیات اور ضروری ادویات کی دستیابی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے پانی اور بجلی کی فراہمی سمیت دیگر ضروری خدمات کی بحالی کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام متاثرہ خدمات کو ایمرجنسی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام کے لوگوں کے لئے بغیر کسی رکاوٹ کے سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری خدمات اور سڑک رابطہ جلد از جلد بحال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے چاڈورہ میں حال ہی میں تباہ شدہ پل کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو اس کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ چاڈورہ علاقے میں نالہ دودھ گنگا کے اندر یا اس کے قریب کسی بھی اہم عوامی منصوبے کے نزدیک ہر قسم کی کان کنی کی سرگرمیوں پر سخت پابندی عائد کی جائے۔ بعد ازاں، نائب وزیر اعلیٰ نے چرار شریف میں عظیم صوفی بزرگ حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ کی زیارت گاہ پر حاضری دی جہاں انہوں نے گلہائے عقیدت پیش کیا اور مقامی وفود اور تعمیر عالیہ انتظامیہ سے بات چیت کی جنہوں نے انہیں مختلف مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ رکن قانون ساز اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، سابق وزیر آغا سید محمود بھی تھے۔ اس موقعہ پر محکمہ آر اینڈ بی، پی ایم جی ایس وائی اور پی ڈبلیو ڈی کے چیف انجینئر ان، اے ڈی سی بڈگام، ایس ڈی ایم چاڈورہ اور دیگر سینئر افسران بھی نائب وزیر اعلیٰ کے ساتھ تھے۔

محکمہ آر اینڈ بی

متعلقہ افسران اور اہلکاروں کو معطل کیا جائے اور ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی جائے۔ ان کی ڈیوٹیاں انتظامی سہولت کے مطابق دیگر افسران کو سونپی گئی ہیں۔ معطل کیے گئے متعلقہ چیف انجینئرز سے کہا گیا ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنی معلومات پیش کریں تاکہ مزید کارروائی کو آسان بنایا جا سکے۔

سرینگر سمیت سبھی

بق جموں و کشمیر پولیس نے گزشتہ دنوں ہوئی پہلی برف باری سے پہلے ہی سری نگر سمیت کشمیر کے بھی دس اضلاع میں ہنگامی کنٹرول روم قائم کیے، اور ہیلپ لائن نمبرات جاری کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ اس اقدام کا مقصد ایسے علاقوں میں فوری بچاؤ اور راحت کاری انجام دینا ہے، جہاں کی سڑکیں برف باری کی وجہ سے بند ہو گئی ہیں، اور لوگ کسی مشکل صورتحال بالخصوص کسی بیمار شخص کو اسپتال پہنچانے میں دشواریوں کا سامنا کر رہے ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے تمام پولیس تھانوں کے نمبرات کیساتھ ساتھ ضلعی سطح پر قائم کنٹرول رومز کے نمبرات بھی جاری کیے گئے ہیں، تاکہ لوگ مدد کیلئے رابطہ کر سکیں۔ حکام نے بتایا کہ برف زدہ پہاڑی علاقوں میں فوری امدادی اور راحت کے کام انجام دینے کیلئے تمام پولیس تھانوں نے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں، جو اطلاع ملتے ہی متعلقہ علاقے کی جانب روانہ کر دی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک پولیس کی ان ٹیموں نے متعدد بیمار افراد بشمول حاملہ خواتین کو برف زدہ علاقوں سے نکال کر بحفاظت اسپتال پہنچانے میں کامیابی حاصل کی ہے، اور لوگوں کی جانب سے پولیس کی اس انسانی ہمدردی کی مہم کو کافی سراہا جا رہا ہے۔

وادی کے سیاحتی

تو دوسری جانب سیاحوں اور مقامی ہوٹل انڈسٹری نے اسے ایک خوشگوار موقع کے طور پر دیکھا۔ سری نگر میں ڈل جھیل کے کناروں پر پڑنے والی برف نے شہر میں ایک دلکش منظر پیش کیا، جہاں دور دور تک آنے والے مہمان برف میں کھیلتے، تصاویر اور ویڈیوز بناتے دکھائی دیے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ وہ کئی دنوں سے برف باری کا انتظار کر رہے تھے اور آج کی برف باری نے ان کا سفر یادگار بنا دیا ہے۔ کئی سیاحوں نے بتایا کہ سری نگر پہنچنے کے بعد انہیں اطلاع ملی تھی کہ موسم خراب ہو سکتا ہے، لیکن انہوں نے پھر بھی اپنا سفر جاری رکھا، اور اب انہیں ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے وادی نے ان کا استقبال اپنے خاص انداز میں کیا ہو۔ ادھر گلمرگ میں برف کی نئی تہہ نے اسکیئنگ کے شوقین افراد کی خوشی کو دوبالا کر دیا ہے۔ مقامی ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ تازہ برف نے سیاحتی سرگرمیوں میں نئی جان ڈال دی ہے اور کمرے تقریباً بھر چکے ہیں۔ گلمرگ گنڈولہ کے اطراف دن بھر لوگوں کا رش رہا، جبکہ کئی سیاحوں نے پہلی بار اسکیئنگ اور اسنو بورڈنگ کا تجربہ بھی کیا۔ پہلگام میں بھی ماحول کچھ ایسا ہی رہا جہاں وادی لدر دونوں جانب پھیلی ہوئی برف نے ایک شاندار، خوبصورت اور سحر انگیز منظر پیدا کیا اور سیاح برف میں چہل قدمی سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ تاہم، مقامی لوگوں کے لیے اس مسلسل برف باری نے کچھ مشکلات بھی کھڑی کی ہیں۔ سری نگر اور مضافاتی علاقوں میں سڑکوں پر پھسلن کے سبب ٹریفک کی رفتار انتہائی سست ہے جبکہ کئی مقامات پر بجلی کی فراہمی وقفے وقفے سے متاثر ہو رہی ہے۔ اس سب کے باوجود، مقامی دکانداروں اور سیاحتی کاروبار سے وابستہ افراد نے اس برف باری کو 'سیزن کے لیے مفید' قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ کئی ہفتوں سے خشک موسم کی وجہ سے سیاحوں کی آمد میں واضح کمی تھی لیکن تازہ برف نے حالات کو یکسر بدل دیا ہے۔ ادھر سری نگر ایئرپورٹ پر اگرچہ کچھ پروازیں تاخیر کا شکار رہیں، تاہم انتظامیہ کا کہنا ہے کہ رن وے کی صفائی کا کام جاری ہے اور موسم بہتر ہوتے ہی فضائی ٹریفک معمول پر آ جائے گا۔ اس دوران پولیس اور ٹریفک حکام نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ بلاضرورت سفر سے گریز کریں اور پھسلن والی سڑکوں پر احتیاط برتیں۔ سیاحتی مقامات پر مجموعی طور پر ایسا ماحول رہا، جس نے ثابت کیا کہ برف باری وادی کشمیر کے لیے ایک طرف قدرتی چیلنج ضرور ہے، لیکن دوسری طرف یہی برف اس سرزمین کی خوبصورتی اور دلکشی کا سبب بھی ہے، جس کے باعث دنیا بھر سے لوگ یہاں آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے

ہوگی، تب تک یہ مؤثر ثابت نہیں ہوگی'۔ سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ ایسڈ اٹیک کے تمام معاملات کا مکمل ڈیٹا ریکارڈ پر رکھا جائے۔ عدالت عظمیٰ نے حکومتوں سے سالانہ درج کیے گئے واقعات کی تفصیلات، چارج شیٹ کی صورتحال، حل کیے گئے معاملوں کی تعداد اور زیر التوا معاملوں کی تعداد پیش کرنے کو کہا۔ اس کے علاوہ بنچ نے متاثرین سے متعلق معلومات طلب کیں، جن میں تعلیمی قابلیت، روزگار کی صورتحال، ازدواجی حیثیت، کیے گئے طبی علاج، ہونے والے اخراجات اور اگر ایسڈ اٹیک متاثرین کو کوئی بازآبادکاری اسکیم دی گئی ہے تو اس کی تفصیل شامل ہے۔ عدالت نے ان ہدایات پر عمل کے لیے چار ہفتوں کی مہلت دی۔ سماعت کے دوران بنچ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایسڈ اٹیک نہایت سنگین جرائم ہیں، جو خواتین کے خلاف دیگر سنگین جرائم کے برابر ہیں اور ان کے لیے سخت قانونی کارروائی ناگزیر ہے۔

اودھمپور میں

کھڑے لوڈ کیریئر سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے وقت لوڈ کیریئر کے ڈرائیور اور مکینک موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، جبکہ بس میں سوار دو افراد ایمرجنسی ونڈو سے باہر پھینک دیے گئے اور ہسپتال پہنچتے وقت وہ بھی دم توڑ گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں سنجیو کمار، اودھم پور کے مکینک، رئیس احمد بڈگام، اور سی آر پی ایف کے جوان کیلاش پرجاپتی شامل ہیں، جو کشتواڑ میں تعینات تھے اور چھٹی پر اپنے گھر مدھیہ پردیش جا رہے تھے۔ بس میں سوار بملہ دیوی حادثے میں زخمی ہوئی ہیں اور انہیں اودھم پور کے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ایل جی سنہا نے کہا، 'اودھم پور میں اس المناک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر مجھے بے حد دکھ پہنچا ہے۔ اس غم کی گھڑی میں میری دلی ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔'' وزیر اعلیٰ عبداللہ نے بھی جاں بحق افراد کے اہل خانہ کے لیے دلی تعزیت اور صبر کی دعا کی۔ دریں اثنا، جموں پولیس نے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے کارروائی کرتے ہوئے ایک اوور لوڈ منی بس کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق بس کو خطرناک اور لاقانونی انداز میں چلایا جا رہا تھا، جس سے نہ صرف سوار مسافروں بلکہ دیگر روڈ یوزرز کی حفاظت بھی خطرے میں تھی۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن جھجر کوٹلی کی جانب سے کی گئی۔ حادثے نے ایک بار پھر جموں و کشمیر میں سڑکوں پر حفاظتی اقدامات اور ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ ایسے المناک حادثات سے بچا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں میں

متعدد تجاویز پیش کیں جن کا مقصد جامع ترقی اور علاقائی ترقی کو تیز کرنا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے پری بجٹ مشاورتی عمل کی سنجیدگی اور مقصد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ بات چیت محض رسمی نہیں بلکہ حکومت کی ترجیحات طے کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ مشاورت کئی برسوں سے جاری ہے اور آج ہم نے ایک بار پھر اسے آگے بڑھایا ہے۔ کچھ لوگ اسے معمول کی کارروائی سمجھ سکتے ہیں جس کا زمینی سطح پر کم اثر ہوتا ہے لیکن یہ تاثر حقیقت سے بعید ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پوری سینئر قیادت کی موجودگی شراکت داروں کی بات سننے کے لئے انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہم آپ کی تجاویز کو سنجیدگی سے نہ لیتے، تو ہم چیف سیکرٹری اور سینئر افسران سے لے کر اپنے کابینہ کے ساتھیوں تک پوری حکومتی مشینری کو یہاں نہ لاتے۔ ہمارا مقصد آپ سے تفصیلی مشاورت کرنا اور جہاں ممکن ہو آپ کی آرا کو بجٹ اور پالیسیوں میں شامل کرنا ہے۔'' انہوں نے شراکت داروں کی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایسی مشاورتی میٹنگ سرکاری جائزوں اور زمینی حقائق کے درمیان خلا کو پر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہمارے دفاتر میں بیٹھ کر ہر چیز جاننا ممکن نہیں ہے۔ اکثر، جو کچھ ہم سرکاری ذرائع سے جانتے ہیں وہ حقیقت میں زمین پر ہونے والے حالات سے مختلف ہوتا ہے اور یہی بات چیت ہمیں اہم بصیرت فراہم کرتی ہے۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شرکاء کو یقین دلایا کہ یہ بات چیت صرف سالانہ سرگرمی تک محدود نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا، ''یہ سال میں ایک بار ہونے والی ملاقات نہیں ہے جس کے بعد آپ ہمیں دوبارہ نہ دیکھیں۔ ہم اس بات چیت کو جاری رکھنے کی کوشش کریں گے کیوں کہ اس سے حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کو فائدہ پہنچتا ہے۔'' انہوں نے اپنے خطاب کے اختتام پر تمام شرکاء کا تعمیری شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ''میں ایک بار پھر آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہر تجویز کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور جہاں تک ممکن ہوا، اسے ہمارے بجٹ فیصلوں اور پالیسی فریم ورک میں شامل کیا جائے گا۔''

ماہر قانون

اچل سیٹھی کے پاس ہے۔ مندرجہ بالا کے نتیجے میں، اچل سیٹھی کو فوری طور پر حکومت محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے کمشنر سیکرٹری کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

اسپیکر جموں وکشمیر

دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور عوام کو قانون سازی کے امور سے آگاہ رکھنے میں میڈیا کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے ایوان کے وقار، سنجیدگی اور روایات کو برقرار رکھتے ہوئے احسن کوریج کے لئے چیئر اور میڈیا کے درمیان باہمی تعاون کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عوام اور مقننہ کے درمیان ایک اہم پل کا کام کرتا ہے جو شہریوں کو پالیسیوں، مباحثوں اور فیصلوں سے آگاہ رکھتا ہے جو جموں و کشمیر میں حکمرانی کو تشکیل دیتے ہیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں میڈیا کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے میڈیا ہاؤسز سے سیشن کی متوازن اور ذمہ دارانہ کوریج کے لئے تعاون طلب کیا۔ انہوں نے قانون سازی کے مباحثوں کے دوران شفافیت اور عوامی بیداری کو یقینی بنانے میں صحافیوں کے اہم کردار پر زور دیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو نبھاتے وقت عوامی مفادات کو اولین ترجیح دیں۔ انہوں نے میڈیا پیشہ ور افراد سے متعلق مختلف مسائل پر بات کی اور آئندہ سیشن کے دوران ان کے کام کرنے کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے اضافی ضروریات کی نشاندہی کی۔ مباحثوں میں میڈیا نمائندگان کے لئے اسمبلی کمپلیکس میں بغیر رکاوٹ داخلے اور سیشن کی احسن کوریج کی سہولت یقینی بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ سپیکر موصوف نے میڈیا کو بتایا کہ نئی قانون ساز اسمبلی کمپلیکس پر زیر التوا کام جلد شروع کیا جائے گا اور 18 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی سیشن میں کاغذی کام کو کم کرنے کے لئے نیشنل ای۔ ودھان ایپلی کیشن (این ای وی اے) جزوی طور پر متعارف کی جائے گی اور اگلے سیشن میں مکمل طور پر عملایا جائے گا۔ انہوں نے میڈیا نمائندگان کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے صحافیوں کی سہولت کے لئے ضروری اقدامات کرنے پر زور دیا اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران

کو ہدایت دی کہ محکمہ اطلاعات کے تعاون سے صحافیوں کے انٹری پاسز بروقت تیار اور جاری کیے جائیں تاکہ انہیں بغیر رکاوٹ اسمبلی کمپلیکس میں داخل ہونے میں آسانی ہو۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے میڈیا کی رسائی کو بڑھانے کے لئے محکمہ اطلاعات کے لئے ہدایت دی کہ اسمبلی ہال میں مناسب تعداد میں مائیکروفون اور پبلک ایڈریس سسٹم (پی اے ایس) نصب کیے جائیں تاکہ وزراء، اراکین اسمبلی اور صحافیوں کے درمیان ہموار بات چیت ممکن ہو۔ انہوں نے محکمہ مہمان نوازی و خاطر تواضع کو ہدایت دی کہ ایم ایل اے اور وزراء کے لئے پریس بریفنگ اور انٹرویوز کے لئے شامیانہ نصب کیا جائے۔ انہوں نے ایس ایس پی سیکورٹی، سول سیکرٹریٹ کو بھی ہدایت دی کہ میڈیا نمائندگان کے لئے بغیر رکاوٹ داخلے اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے قریب مناسب پارکنگ کا انتظام یقینی بنایا جائے۔ محکمہ آئی ٹی کو ہدایت دی گئی کہ اعلیٰ رفتار وائی فائی اور انٹرنیٹ سرور فراہم کیا جائیں تاکہ سیشن کے دوران میڈیا نمائندگان، قانون سازوں اور ملازمین کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے صحافیوں سے قانون سازی امور کی کوریج اور میڈیا کے ساتھ رابطے میں بہتری کے لئے تعمیری تجاویز بھی طلب کیں۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان نے سپیکر کے فعال انداز کو سراہا اور میڈیا اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے درمیان رسائی اور رابطے کو بہتر بنانے کے لئے قیمتی تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے پارکنگ سپیس، داخلے کے پاسز، احسن کوریج کے لئے ہائی سپیڈ وائی فائی اور دیگر لاجسٹیکل سپورٹ کے اہم مسائل اجاگر کیے۔ سپیکر موصوف نے میڈیا نمائندگان کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کے جواب میں انہیں یقین دلایا کہ اجاگر کیے گئے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا اور اسمبلی سیکرٹریٹ میڈیا نمائندگان کے پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے کے لئے سازگار ماحول کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر انفارمیشن نتیش راجورا، سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈتا، ایس ایس پی سول سیکرٹریٹ سیکورٹی سجاد بٹ، ایس ایس پی ٹریفک امیت بھسین کے علاوہ سینئر صحافی، بیورو چیف، نمائندگان، آل انڈیا ریڈیو، دوردرشن اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

جاوید رانا نے

یقینی بنائے جا سکیں۔ وزیر موصوف نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لئے مزید اعلان کیا کہ محلہ چورا، محلہ چودھریاں اور محلہ نمبرداران کے لئے تین ٹرانسفارمروں کی منظوری دی گئی ہے جو بجلی کی فراہمی کو مستحکم کرنے اور مقامی آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کریں گے۔ استفساری سیشن کے دوران مقامی رہائشیوں نے بہراہ کے نزدیک کھیل میدان قائم کرنے، پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے، ہینڈ پمپوں کو نصب کرنے اور دیگر ضروری شہری سہولیات فراہم کرنے کی متعدد درخواستیں پیش کیں۔ وزیر جاوید رانا نے ان خدشات کا جواب دیتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی مطالبات کو ترجیحی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا اور حل کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

نیشنل لا یونیورسٹی

نے کہا کہ نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام ضرور عمل میں لایا جائے گا۔ پیر پنچال میں یونیورسٹی کے قیام کے بارے میں کئی افراد کی جانب سے مطالبہ کرنے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آبپاشی کے وزیر نے کہا کہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ خطہ پیر پنچال تعمیر و ترقی کے لحاظ سے جموں و کشمیر کے دوسرے علاقوں سے پسماندہ ہے تاہم سرکار کسی بھی علاقے کے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام طاقت کا سرچشمہ ہے اور عوام کو ہر طرح کی سہولیت بہم پہنچانا اگرچہ سرکار کی ذمہ داری ہے، عوام کو چاہیے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، سرکار نے جو وعدے کئے ہیں انہیں عملی جامہ پہنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

دہشت گردی کا

کی طرف سے دہشت گردی کا ریاستی پالیسی کے طور پر مسلسل استعمال ناقابل قبول ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ایسی کارروائیوں کو قانونی حیثیت دینے کا فورم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ بھارت نے پاکستان کی جانب سے سندھ آبی معاہدے کی بار بار خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا اور پاکستان کو مشورہ دیا کہ وہ قانون کی حکمرانی، خاص طور پر آئینی تبدیلیوں میں اس کی مسلح افواج کے کردار کے بارے میں خود اپنا جائزہ لے۔

سرینگر میں موسمی

سپرنٹنڈنگ انجینئر (R&B (PWD، سرینگر، طاہر منظور، سول اور مکینیکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔ معائنہ کے دوران، افسران نے برف صاف کرنے کے کاموں، پانی کو صاف کرنے کے انتظامات، اور صحت کی اہم سہولیات کے بلاتعطل کام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری خدمات اور سامان کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ ایس ایم ایچ ایس اور لال دید ہسپتال میں ہسپتال کے آپریٹرز میں معاونت کرنے والی میکینیکل تنصیبات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ٹیم نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے شالٹینگ میں مکینیکل ڈویژن کنٹرول روم کا بھی دورہ کیا۔ یہ مشترکہ معائنہ ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو اور کمشنر، ایس ایم سی، فاضل حبیب کی مجموعی ہدایت اور نگرانی میں کیا گیا تاکہ ضروری خدمات کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے، عوام کی سہولت کی حفاظت کی جا سکے اور موسم کی خراب صورتحال کے دوران تیاری کو برقرار رکھا جا سکے۔

جاری برفباری کے

تعطل کام کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ شکایات وصول کرنے اور بندش کی صورت میں فوری ردعمل کو مربوط کرنے کے لیے کنٹرول روم ضلع اور ڈویژنل سطح پر کام کر رہے ہیں۔ صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقررہ ہیلپ لائن نمبروں کے ذریعے خرابیوں کی اطلاع دیں۔ اس دوران وادی کے کئی علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند برفباری جاری ہے، حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی گئی ہے۔

پی آئی بی جموں کی

لیے مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں وسیع پیمانے پر آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرتا ہے، جو نہ صرف معلومات کی ترسیل کرتا ہے بلکہ ان اسکیموں کے موثر نفاذ میں شفافیت اور جوابدہی کو بھی یقینی بناتا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا قبائلی برادریوں کی مادری زبانوں میں معلومات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، جس سے رسائی، شمولیت اور سماج کے محروم طبقات کی عوامی شرکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اپنے خطاب میں پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) جموں کی ڈائریکٹر نیہا جلالی نے کہا کہ میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان ایک اہم رابطہ کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی برادریوں کی ترقی میں میڈیا ایک اہم شراکت دار ہے۔ جامع ترقی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قبائلی برادریوں کی منفرد ثقافت کو ان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ قبائلی علاقوں کے قدرتی وسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے اور ان علاقوں میں پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے متوازن حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ قبائلی علاقوں میں حکومتی فلاحی اسکیموں کے اثرات کو اجاگر کرے تاکہ آگاہی بڑھے اور ان اسکیموں کا موثر نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ابھیشیک شرما نے موجودہ میڈیا منظرنامے کو درپیش متعدد اہم چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ ان میں غلط معلومات اور جھوٹی خبروں کا تیزی سے پھیلاؤ، ڈیپ فیک اور دیگر مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجی کے ذریعے مواد میں ہیرا پھیری اور عوامی رائے پر ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کے بڑھتے ہوئے اثرات شامل ہیں۔ انہوں نے فوری خبروں اور وائرل مواد کے دور میں میڈیا اخلاقیات، ساکھ اور ذمہ دار صحافت کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے انہوں نے پیشہ ورانہ معیارات کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق صحافت کو تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اوکیل نوید نے وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے مقاصد اور پیش رفت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور قبائلی برادریوں کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے نافذ کیے جانے والے مختلف اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد دیہات کو پائلٹ بنیادوں پر منتخب کیا گیا ہے، جہاں رہائش، پینے کے صاف پانی، صحت، تعلیم، رابطہ سڑکوں اور روزگار کے مواقع جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان پائلٹ دیہات کے تجربات اور نتائج کو دیگر دیہات میں اس ماڈل کو نافذ کرنے کے لیے رہنما ثابت ہوں گے، تاکہ جامع اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سماجی بہبود کے ضلع افسر عبدالرحیم نے قبائلی علاقوں میں معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے جاری کوششوں پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صاف پینے کے پانی، صفائی، صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ قبائلی برادریوں کو بہتر زندگی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ نشہ

حکمت بھارت ابھیان کے تحت منشیات سے نجات کے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں، جو ملک گیر مہم ہے اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کا مقصد رکھتی ہے۔ ان مراکز میں مشاورت، علاج اور معاون خدمات فراہم کی جائیں گی، خاص طور پر دور دراز اور قبائلی علاقوں کی کمزور آبادی کے لیے۔ بی جی ایس بی یو کے سینئر فارمیسی ڈسٹرکٹ اسٹیڈ ریسرچ کے آر اینڈ فیشر ڈاکٹر دانش اقبال نے میڈیا میں تبدیلی کے موضوع پر خطاب کیا اور معاشرے میں میڈیا کے بدلتے ہوئے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی برادریوں اور طرز زندگی کے حوالے سے متعلق رپورٹنگ کے دوران میڈیا کو ان کی ثقافت، روایات اور طرز زندگی کے حوالے سے حساس رہنا چاہیے۔ [illegible] اجلاس اور ضلع کے مختلف عہدیداروں نے [illegible] اس موقع پر [illegible]

مسلمانوں کو نشانہ

کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں صرف مسلمانوں کے خلاف بلڈوزر کا استعمال بھی اسی کی ایک نشانی ہے۔ [illegible] انہوں نے کہا کہ آئین ہر ضرورت ہے، کیونکہ آئین ہی ملک کی وحدت اور سالمیت کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس آئین کے تحفظ اور عوامی حقوق کی بحالی کے لئے اپنی جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رکھے گی۔

آج بھی چند مقامات

کریں۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 28 جنوری تک فارم کے کاموں کو معطل رکھیں۔ [illegible] انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں آج بھی چند مقامات پر ہلکی برف باری اور بارش کا امکان ہے۔ [illegible]

انجمن فروغ اردو

کلام پیش کیا۔ بالخصوص یوم جمہوریہ کے حوالے سے پیش کی گئی شاعری میں حب الوطنی، جمہوری اقدار، قومی یکجہتی اور آئین سے وابستگی کے جذبات کو نہایت مؤثر اور خوبصورت انداز میں اجاگر کیا گیا، جس پر حاضرین محفل نے بھرپور داد و تحسین پیش کی۔ اس موقع پر صدر نشست معروف شاعر و ادیب [illegible] نے اپنے صدارتی خطبے میں انجمن فروغ اردو کی ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے انجمن کی مسلسل کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ [illegible] شعراء میں [illegible] شامل تھے۔ [illegible]

بھدروا میں

اور 10,500 فٹ کی بلندی پر درجہ حرارت اور ماحول کسی بھی وقت مہلک ثابت ہو سکتا تھا۔ [illegible]

گاندربل شوپیاں

کہ وہ انتہائی احتیاط برتیں، سفری ہدایات پر عمل کریں، اور سفر کے دوران حفاظتی پروٹوکول پر سختی سے عمل کریں۔ [illegible]

جموں میں اے ٹی ایم

حاصل کی گئی رقم سے خریدے گئے کپڑے برآمد کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد اے ٹی ایم کارڈز کی برآمدگی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم منظم انداز میں اے ٹی ایم فراڈ اور دھوکہ دہی کے معاملات میں ملوث رہا ہے۔ [illegible] مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس کے دیگر جرائم میں ملوث ہونے کا پتہ لگایا جا سکے اور مزید چوری شدہ سامان برآمد کیا جا سکے۔

ٹی20 کرکٹ: ہندوستان کی مسلسل فتوحات، وائٹ واش پر نظریں جم گئیں

وشاکھاپٹنم، 27 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس وقت اعتماد سے لبریز ہے اور نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز کے چوتھے ٹی 20 انٹرنیشنل میں کلین سویپ کی جانب ایک اور قدم بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان پہلے ہی ابتدائی تینوں میچز جیت کر سیریز اپنے نام کر چکا ہے۔ ٹیم انڈیا ایک بے خوف اور جارحانہ انداز اپنائے ہوئے ہے۔ اس سیریز میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے واضح سوچ اور بہترین حکمت عملی کے ساتھ کھیل پیش کیا ہے، جس نے کیوی ٹیم کو دفاعی پوزیشن اپنانے پر مجبور کر دیا ہے۔ نوجوان اوپنر ابھیشیک شرما اس سیریز کے ہیرو ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے ناگپور میں 35 گیندوں پر 84 اور گوہاٹی میں محض 20 گیندوں پر 68 رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر میچ کا پانسا پلٹ دیا۔ فارم میں واپسی کے بعد کپتان نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کیوں ٹی 20 کے بہترین کھلاڑی ہیں۔ ان کی گیپس تلاش کرنے کی صلاحیت حریف بولرز کے لیے ڈراؤنا خواب بنی ہوئی ہے۔ رائے پور میں ایشان کشن کی شاندار اننگز نے ہندوستانی بیٹنگ لائن کی گہرائی کو مزید واضح کر دیا ہے۔ ہندوستان کی کامیابی میں بولرز کا کردار بھی کلیدی رہا ہے۔ جسپریت بمراہ نے اپنی تجربہ کاری سے رنز کی رفتار روکی۔ ارشدیپ سنگھ نے اپنی سوئنگ سے کیوی بیٹرز کو پریشان رکھا۔ اسپنرز نے ہندوستانی کنڈیشنز کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ون ڈے سیریز میں اچھی کارکردگی پیش کرنے والی والی نیوزی لینڈ کی ٹیم ٹی 20 فارمیٹ میں ہندوستان کی شدت کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کپتان مچل سینٹنر اور گلین فلپس کی انفرادی کوششوں کے باوجود ٹیم کے دیگر اہم کھلاڑی کلیدی مواقع پر پرفارم نہیں کر سکے۔ وشاکھاپٹنم کے ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ میچ ہندوستان کے لیے ورلڈ کپ کی تیاریوں کو مزید مستحکم کرنے کا موقع ہے، جبکہ نیوزی لینڈ کے لیے یہ اپنی ساکھ بچانے کی جنگ ہے۔ دونوں ٹیموں کے اسکواڈز: ہندوستان: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، ابھیشیک شرما، یشسوی جیسوال، ایشان کشن، سنجو سیمسن، شریاس آئیر، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، ہاردک پانڈیا، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، ورون چکرورتی، روی بشنوئی اور کلدیپ یادیو۔ نیوزی لینڈ: مچل سینٹنر (کپتان)، ڈیون کانوے، ٹم سیفرٹ، راچن رویندر، گلین فلپس، مارک چیپمین، ڈیرل مچل، جیمز نیشم، کائل جیمی سن، میٹ ہنری، ایش سودھی، جیکب ڈفی اور لوکی فرگوسن۔

فیفا ویمنز ورلڈ کپ: 2027 آفیشل لوگو اور برانڈ کی رونمائی

ریو ڈی جنیرو، 27 جنوری (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم 'فیفا' نے برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں ایک پروقار تقریب کے دوران فیفا ویمنز ورلڈ کپ 2027 کے آفیشل لوگو، برانڈ اور نعرے کی نقاب کشائی کر دی ہے۔ جنوبی امریکہ میں پہلی بار منعقد ہونے والے اس میگا ایونٹ کی لانچنگ ریو کے عالمی شہرت یافتہ ساحل کوپا کابانا پر کی گئی۔ ایونٹ کا باضابطہ نعرہ (سلوگن "GO EPIC") رکھا گیا ہے، جو مداحوں کو ایک عظیم الشان مہم جوئی کا حصہ بننے کی ترغیب دیتا ہے۔ نیا نشان برازیل کے قومی پرچم کے رنگوں اور فٹ بال پچ کی جیومیٹری سے متاثر ہے۔ اتقریب میں برازیلی 'سامبا ردھم' اور 'افرو برازیلین' ثقافت سے سجی مخصوص موسیقی بھی متعارف کرائی گئی۔ جیانی انفینٹینو (صدر فیفا) نے کہا کہ برازیل وہ ملک ہے جو فٹ بال میں سانس لیتا ہے۔ یہاں کا جوش و خروش ثابت کرتا ہے کہ یہ ٹورنامنٹ خواتین کے کھیل کی تاریخ میں ایک یادگار موڑ ثابت ہوگا۔ "برازیل کی مایہ ناز فٹ بالر مارٹا نے اپنے خصوصی ویڈیو پیغام میں کہا کہ برازیل خواتین کے فٹ بال کو فخر کے ساتھ گلے لگانے کے لیے تیار ہے اور یہ ایونٹ نئے ہیروز کو جنم دے گا۔ لانچنگ سے قبل ریو کی مشہور شاہراہ 'ایوینیڈا اٹلانٹیکا' کو روایتی 'اسٹریٹ پینٹنگ' کے ذریعے ایک بڑے کینوس میں بدل دیا گیا، جہاں فٹ بال اور ثقافتی رنگوں نے پورے شہر میں ورلڈ کپ کا سماں باندھ دیا۔ فیفا نے دنیا بھر کے فٹ بال مداحوں کو ٹکٹوں کی تفصیلات اور دیگر معلومات کے لیے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر رجسٹریشن کی دعوت دی ہے تاکہ وہ بروقت اپ ڈیٹس حاصل کر سکیں۔

الہلال کا مالیاتی دھماکہ، دنیا کے امیر ترین فٹ بال کلبوں میں شمولیت

ریاض، 27 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے نامور فٹ بال کلب الہلال نے 2024-25 کے سیزن کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے، جس نے عالمی فٹ بال کے ایوانوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کلب نے 340 ملین ڈالر (1.27 بلین سعودی ریال) کی مجموعی آمدنی کا اعلان کیا ہے، جو کسی بھی سعودی کھیلوں کی تنظیم کی اب تک کی سب سے بڑی کمائی ہے۔ اگر الہلال ایک یورپی کلب ہوتا، تو اپنی اس آمدنی کے ساتھ وہ 'ڈیلائٹ منی لیگ' کے ٹاپ 20 کلبوں میں شامل ہوتا۔ الہلال نے آمدنی کے معاملے میں یورپ کے کئی بڑے اور قدیم کلبوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ الہلال کی اس مالیاتی چھلانگ میں فیفا کلب ورلڈ کپ کے نئے فارمیٹ کا کلیدی کردار رہا۔ الہلال نے ریئل میڈرڈ کے خلاف ڈرا کھیلا اور پھر ایک سنسنی خیز مقابلے میں مانچسٹر سٹی کو 3-4 سے شکست دے کر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

مائیکل شوماکر کی صحت میں اہم پیش رفت: 12 سال بعد وہیل چیئر پر بیٹھنے کے قابل ہو گئے

لندن، 27 جنوری (یو این آئی) فارمولا ون کے سات بار کے عالمی چیمپئن مائیکل شوماکر کی صحت کے بارے میں ایک طویل عرصے بعد مثبت اپ ڈیٹ سامنے آئی ہے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، 57 سالہ شوماکر اب مکمل طور پر بستر تک محدود نہیں رہے بلکہ وہ سہارے کے ساتھ وہیل چیئر پر بیٹھ سکتے ہیں۔ دسمبر 2013 میں فرانسیسی ایلپس میں اسکیئنگ کے دوران سر پر لگنے والی شدید چوٹ کے بعد سے اب تک یہ ان کی حالت کے بارے میں سب سے اہم خبر قرار دی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، شوماکر اب وہیل چیئر پر سیدھا بیٹھ سکتے ہیں اور انہیں جنیوا اور میجرکا میں ان کی رہائش گاہوں کے اردگرد گھمایا پھرایا جاتا ہے۔ برطانوی اخبار 'ڈیلی میل' کے مطابق، اگرچہ وہ ابھی بھی بولنے یا چلنے سے قاصر ہیں، لیکن وہ اپنے اردگرد کے ماحول اور لوگوں کی موجودگی کا احساس ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی اہلیہ کورینا اور طبی ماہرین کی ایک خصوصی ٹیم مسلسل ان کی دیکھ بھال پر مامور ہے۔ شوماکر کے اہل خانہ نے 2013 کے حادثے کے بعد سے ان کی حالت کو انتہائی خفیہ رکھا ہوا ہے اور سرکاری طور پر بہت کم معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ تاہم، ہسپانوی اور آسٹریلیائی میڈیا نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ شوماکر کا اب وہیل چیئر کے ذریعے باہر کھلی فضا میں آنا ان تمام افواہوں کو غلط ثابت کرتا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ وہ مستقل طور پر بستر سے لگ چکے ہیں۔ شوماکر کی صحت میں اس سست لیکن مسلسل بہتری نے دنیا بھر میں موجود ان کے لاکھوں مداحوں میں خوشی کی لہر دوڑا دی ہے۔

آئی سی سی ویمنز ٹی 20 رینکنگ: بنگلہ دیشی خواتین کی بڑی چھلانگ

دبئی، 27 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیشی خواتین کرکٹ ٹیم، جو نیپال میں جاری آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر میں اب تک ناقابل شکست ہے، رینکنگ میں بھی چھا گئی ہے۔ اس عمدہ کارکردگی کی بدولت کئی کھلاڑیوں نے اپنی پوزیشنز میں نمایاں بہتری کی ہے۔ ایونٹ میں 156 رنز کے ساتھ دوسری ٹاپ اسکورر رہنے والی شرمین اختر نے 22 درجے ترقی پائی ہے اور اب وہ مشترکہ طور پر 35ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ انہوں نے امریکہ اور آئرلینڈ کے خلاف نصف سنچریاں اسکور کیں۔ سبحانہ مستری مسلسل بہتر اسکورز کی بدولت 11 درجے اوپر آ کر 52ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ آئرلینڈ کی کپتان گیبی لیوس ایک درجے بہتری کے ساتھ 15ویں اور نیدرلینڈز کی سٹیر کالس 6 درجے ترقی کے ساتھ 48ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ بنگلہ دیشی اسپنر رابعہ خان، جنہوں نے کوالیفائر کے 4 میچوں میں 7 وکٹیں حاصل کیں، ایک درجہ بہتری کے ساتھ اب دنیا کی 14ویں بہترین بولر بن گئی ہیں۔ فہیمہ خاتون 6 درجے ترقی کے ساتھ اب وہ 30ویں نمبر پر براجمان ہیں۔ کیتھرین فریزر: اسکاٹ لینڈ کی نوجوان کھلاڑی نے 17 درجے لمبی چھلانگ لگائی اور 44ویں نمبر پر آ گئیں۔

ویسٹ انڈیز ورلڈ کپ اسکواڈ: نوجوان کوئنٹن سیمپسن کی شمولیت، الزاری جوزف باہر

نئی دہلی۔ 27 جنوری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے آئندہ ماہ سے شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے اپنے حتمی دستے کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم کی قیادت شائی ہوپ کریں گے، جبکہ اسٹار فاسٹ بولر الزاری جوزف انجری کے باعث میگا ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ یہی ٹیم آج سے جنوبی افریقہ کے خلاف شروع ہونے والی ٹی 20 سیریز میں بھی حصہ لے گی۔ 25 سالہ بلے باز کوئنٹن سیمپسن کا انتخاب سب کے لیے حیران کن رہا۔ اگرچہ انہوں نے حال ہی میں افغانستان کے خلاف صرف 35 رنز بنائے، لیکن سی پی ایل 2025 میں گیانا ایمیزون واریئرز کی جانب سے 151 کے اسٹرائیک ریٹ سے 241 رنز بنانے کی وجہ سے انہیں موقع دیا گیا ہے۔ نکولس پورن اور آندرے رسل جیسے بڑے نام انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی وجہ سے ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔ جیسن ہولڈر اور جانسن چارلس ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہوں گے۔ جانسن چارلس کا یہ پانچواں ٹی 20 ورلڈ کپ ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم ورلڈ کپ کے پہلے روز کولکتہ میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلے گی۔ ان کے گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں۔ انگلینڈ 11) فروری (نیپال 15) فروری (اٹلی 19) فروری (ویسٹ انڈیز کا مکمل 15 رکنی اسکواڈ شائی ہوپ (کپتان)، جانسن چارلس، روسٹن چیز، میتھیو فورڈ، شمرون ہیٹمائر، جیسن ہولڈر، عقیل حسین، شمر جوزف، برینڈن کنگ، گڈاکیش موتی، رومین پاول، شرفین رورفورڈ، کوئنٹن سیمپسن، جیڈن سیلز اور روماریو شیفرڈ

آسٹریلیائی فاسٹ بولر کین رچرڈسن کا کرکٹ کو الوداع، یادگار کیریئر کا اختتام

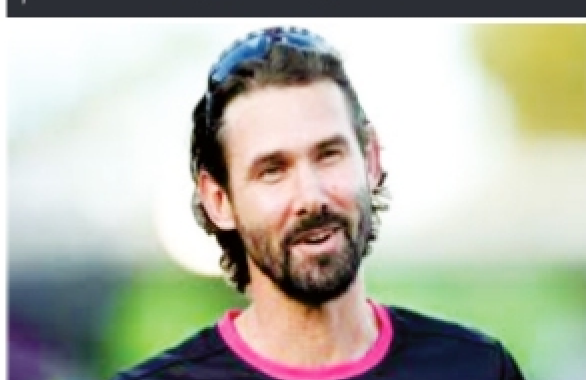

ملبورن، 27 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر کین رچرڈسن نے پیشہ ورانہ کرکٹ سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔ وہ 2021 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلوی ٹیم کے اہم رکن بھی رہے ہیں۔ کین رچرڈسن نے آسٹریلیا کے لیے 25 ون ڈے اور 36 ٹی 20 انٹرنیشنل میچز کھیلے۔ ان کا انٹرنیشنل ڈیبیو 2013 میں سری لنکا کے خلاف ہوا تھا۔ بگ بیش لیگ کی تاریخ میں وہ ان چند کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے لیگ کے ہر سیزن میں حصہ لیا۔ وہ 142 وکٹوں کے ساتھ بی بی ایل کی تاریخ کے پانچویں کامیاب ترین بولر کے طور پر ریٹائر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے آئی پی ایل سمیت دنیا بھر کی مختلف ٹی 20 لیگز میں کئی فرنچائزز کی نمائندگی کی۔ ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے کین رچرڈسن نے جذباتی پیغام میں کہا "2009 میں ڈیبیو سے لے کر اب تک، میں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو کرکٹ کے لیے وقف کر دیا۔ یہ میری زندگی کے اس خوبصورت باب کو ختم کرنے کا بہترین وقت ہے۔ میں نے کبھی اس موقع کو ہلکا نہیں لیا اور مجھے فخر ہے کہ میں نے اپنے ملک اور دنیا بھر کی ٹیموں کی نمائندگی کی۔

پاکستان کا ہرارے میں زوردار وار، نیوزی لینڈ کو عبرتناک شکست

ہرارے، 27 جنوری (یو این آئی) پاکستان انڈر 19 ٹیم نے نیوزی لینڈ کو 8 وکٹوں سے روندتے ہوئے ورلڈ کپ کے سپر سکس مرحلے میں یادگار فتح حاصل کر لی ہے۔ بولرز کی تباہ کن کارکردگی کے بعد سمیر منہاس کی طوفانی بیٹنگ نے کیوی ٹیم کے اوسان خطا کر دیے۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا اور بولرز نے کپتان کے اس فیصلے کو درست ثابت کر دکھایا۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور صرف 110 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ عبدالسبحان نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے محض 11 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے اسپیل کا عالم یہ تھا کہ انہوں نے 3 اوورز میڈن کروائے اور 3 ہی وکٹیں اڑائیں۔ علی رضا نے 3 کھلاڑیوں کو ٹھکانے لگایا جبکہ محمد صیام اور مومن قمر نے ایک ایک شکار کیا۔ معمولی ہدف کے تعاقب میں پاکستان نے برق رفتار آغاز کیا۔ اگرچہ عثمان خان (15) اور حمزہ ظہور (8) جلد آؤٹ ہوئے، لیکن سمیر منہاس نے نیوزی لینڈ کے بولرز کے چھکے چھڑا دیے۔ سمیر منہاس نے صرف 59 گیندوں پر 76 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کی بیٹنگ میں وہ جارحیت تھی کہ پاکستان نے مطلوبہ ہدف محض 17.1 اوورز میں ہی حاصل کر لیا۔ اس بڑی فتح اور شاندار رن ریٹ کی بدولت پاکستان نے سیمی فائنل کے لیے اپنی پوزیشن انتہائی مضبوط کر لی ہے۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: سری لنکا سے شکست، افغان ٹیم نے ناکامیوں کا اعتراف کیا

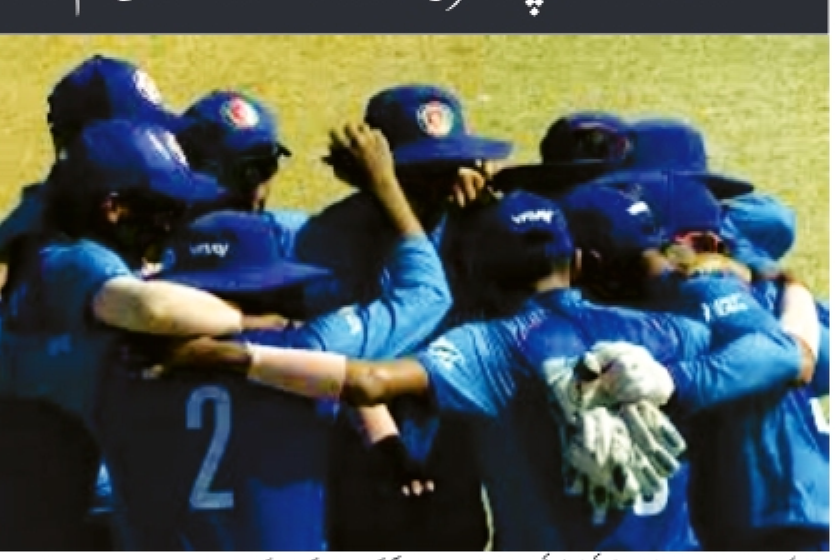

ونڈ ہوک، 27 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے سپر سکس مرحلے میں سری لنکا کے ہاتھوں 4 وکٹوں سے شکست کے بعد افغان کھلاڑیوں نے اپنی بیٹنگ لائن کی خامیوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ گروپ مرحلے کے تمام تین میچز جیت کر ٹورنامنٹ میں دھاک بٹھانے والی افغان ٹیم کے لیے یہ پہلی ناکامی ہے۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کی بیٹنگ لائن غلطیوں کا شکار رہی۔ اوپنر عثمان سادات نے 107 گیندوں پر 61 رنز بنا کر ایک اینڈ سنبھالے رکھا، لیکن انہیں دوسرے اینڈ سے کسی کھلاڑی کا ساتھ نہ مل سکا۔ ٹاپ آرڈر کے دیگر بلے بازوں کے جلد آؤٹ ہونے سے ٹیم پر دباؤ بڑھتا چلا گیا۔ فیصل خان نے 22 رنز بنا کر کچھ مزاحمت دکھائی لیکن وہ بھی ناکافی ثابت ہوئی۔ میچ کے بعد افغان کھلاڑی فیصل خان نے اپنی ٹیم کی کارکردگی پر دیانتدارانہ تبصرہ کرتے ہوئے کہا: "سری لنکا نے بہت اچھی بولنگ کی لیکن ہمارے بیٹرز سے بھی کچھ غلطیاں ہوئیں۔ ہم عثمان سادات کے ساتھ پارٹنرشپ قائم کرنے میں ناکام رہے۔ عثمان نے آخر تک بہترین کھیل پیش کیا لیکن بدقسمتی سے مجموعی طور پر ہماری بیٹنگ اچھی نہیں رہی۔ ہم آج کے میچ کے نتیجے پر بہت مایوس ہیں۔" نمیبیا کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد اب افغان ٹیم زمبابوے روانہ ہو رہی ہے جہاں ان کا مقابلہ آئرلینڈ سے ہوگا۔ سیمی فائنل تک رسائی کے لیے یہ میچ فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ سری لنکا اور ویسٹ انڈیز بھی ناک آؤٹ مرحلے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ افغان ٹیم اپنی کامیابی کے لیے پرامید ہے کیونکہ انہوں نے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں زمبابوے میں پاکستان اور زمبابوے کے خلاف سیریز کھیلی ہے۔ فیصل خان کا کہنا ہے کہ وہ وہاں کی کنڈیشنز سے واقف ہیں اور آئرلینڈ کے خلاف جیت کر سیمی فائنل میں جگہ پکی کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

ٹی20 ورلڈ کپ: اسکاٹ لینڈ کے اسکواڈ کا اعلان، افغان نژاد بولر پہلی بار شامل

ایڈنبرا، 27 جنوری (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ نے نئے ہیڈ کوچ اوون ڈاکنز کی نگرانی اور رچی بیرنگٹن کی کپتانی میں ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے اپنی ٹیم کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم ساتویں بار اس عالمی میلے میں شرکت کرے گی۔ افغان نژاد فاسٹ بولر زین اللہ احسان کو پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ حال ہی میں اسکاٹ لینڈ کی جانب سے کھیلنے کے اہل قرار پائے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے سابق بین الاقوامی کھلاڑی ٹام بروس بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ 34 سالہ بروس اس سے قبل نیوزی لینڈ (بلیک کیپس) کے لیے 17 ٹی 20 میچز کھیل چکے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم بنگلہ دیش کی جگہ اس ٹورنامنٹ میں شامل ہوئی ہے۔ اسکاٹ لینڈ کو گروپ سی میں رکھا گیا ہے، جہاں اس کا مقابلہ ویسٹ انڈیز 7) فروری، ایڈن گارڈنز - پہلا میچ)، انگلینڈ، نیپال، اٹلی سے ہوگا۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ کے ہیڈ آف پرفارمنس اسٹیو اسنیل کا کہنا ہے کہ ٹیم برصغیر (ہندوستان اور سری لنکا) کی کنڈیشنز میں چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے بھرپور تیار ہے۔ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم: کھلاڑی: رچی بیرنگٹن (کپتان)، ٹام بروس، میتھیو کراس، براڈلی کری، اولیور ڈیوڈسن، کرس گریوز، زین اللہ احسان، مائیکل جونز، مائیکل لیسک، فنلے میک کریتھ، برینڈن میک مولن، جارج منسی، سفیان شریف، مارک واٹ، براڈلی وہیل۔ ٹریولنگ ریزرو: جیسپر ڈیوڈسن، جیک جارویس۔ نان ٹریولنگ ریزرو: میکنزی جونز، کرس میک برائیڈ، چارلی ٹیر۔

سعودی پرو لیگ: کرسٹیانو رونالڈو گول نہ کر سکے، پھر بھی النصر کی فتح

ریاض، 27 جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے اہم میچ میں النصر نے التعاون کو سخت مقابلے کے بعد 0-1 سے شکست دے کر خطاب کی دوڑ میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ النصر نے ٹیبل پر پہلے نمبر پر موجود الہلال اور اپنے درمیان پوائنٹس کا فرق کم کر کے صرف 5 کر دیا ہے۔ الاول پارک میں کھیلے گئے اس میچ میں النصر نے شروع سے ہی کھیل پر غلبہ حاصل کیا، تاہم انہیں گول کرنے کے لیے کافی جدوجہد کرنی پڑی۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول پہلے ہاف میں التعاون کے کھلاڑی محمد الدوسری کی جانب سے ہوا، جنہوں نے بدقسمتی سے گیند اپنے ہی جال میں پھینک دی۔ النصر کی یہ لیگ میں مسلسل تیسری فتح ہے، جس نے اسے الاہلی کے برابر لا کھڑا کیا ہے۔ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کے لیے انفرادی طور پر یہ میچ کچھ خاص نہ رہا۔ ان کا ایک گول آف سائیڈ کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا۔ انہوں نے ایک پنالٹی کی اپیل بھی کی جسے ریفری نے رد کر دیا۔ التعاون کے گول کیپر میلسن نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے رونالڈو کی کئی کوششوں کو ناکام بنایا۔ رونالڈو فی الحال 16 گولز کے ساتھ ٹاپ پر ہیں، تاہم الاہلی کے ایوان ٹونی (15 گولز) ان کے بالکل قریب پہنچ چکے ہیں۔

سیپ بلاٹر کا امریکی پالیسیوں کے خلاف بائیکاٹ کا اعلان، عالمی سطح پر کھلبلی!

واشنگٹن ر پیرس، 27 جنوری (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے سب سے طاقتور اور متنازع سابقہ شخصیت، سیپ بلاٹر نے ایک بار پھر عالمی فٹ بال کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کر دیا ہے۔ فیفا کے سابق صدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی سخت گیر پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے بائیکاٹ کی کھلی حمایت کر دی ہے۔ سیپ بلاٹر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سوئس ماہر قانون مارک پیتھ کے اس مؤقف کی تائید کی ہے جس میں شائقین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ امریکہ جانے سے گریز کریں۔ مارک پیتھ کے مطابق، امریکہ پہنچنے والے فٹ بال دیوانوں کو سخت امیگریشن رویوں، غیر ضروری تفتیش اور ذرا سی ناپسندیدگی پر ملک بدری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سینیگل، آئیوری کوسٹ، ایران اور ہیٹی جیسے ممالک کے شائقین کے لیے امریکہ کے دروازے تقریباً بند نظر آ رہے ہیں، جس نے ٹورنامنٹ کی روح پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ صرف بلاٹر ہی نہیں، بلکہ یورپ اور افریقہ کے فٹ بال حلقوں میں بھی امریکہ کے خلاف غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ جرمن فٹ بال فیڈریشن کے نائب صدر اوکے گوٹلش نے مطالبہ کیا ہے کہ ورلڈ کپ کے بائیکاٹ پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب سیاسی بنیادوں پر اولمپکس کا بائیکاٹ ہو سکتا ہے تو اس ورلڈ کپ کا کیوں نہیں؟ جنوبی افریقہ کے سیاسی رہنما جولیس ملیما نے اپنی قومی ٹیم سے ورلڈ کپ سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی حقوق کی پامالیوں پر خاموشی بزدلی ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 امریکہ، کناڈا اور میکسیکو کی مشترکہ میزبانی میں 11 جون سے شروع ہونا ہے، لیکن ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے بعض ممالک پر سفری پابندیوں نے اس میگا ایونٹ کو سیاست کی نذر کر دیا ہے۔ برطانیہ اور نیدرلینڈز میں بھی شائقین اس بائیکاٹ مہم کا حصہ بن رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر بڑی ٹیموں نے دستبرداری کا فیصلہ کیا تو یہ تاریخ کا سب سے کمزور اور متنازع ورلڈ کپ ثابت ہو سکتا

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 28 January 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
بدھوار ۲۸ جنوری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۸ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

امریکہ میں برفانی طوفان شدید، سردی میں 29 افراد ہلاک

متعدد اموات ہائپوتھرمیا اور برف ہٹانے کے دوران پیش آنے والی طبی ہنگامی حالتوں کے باعث ہوئیں

واشنگٹن، 27 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں برفانی امریکہ کے مختلف علاقوں میں شدید برف باری، اولے

طوفان شدید ہو گیا ہے، کئی علاقوں میں ایک فٹ سے زیادہ برف پڑ گئی، کچھ علاقوں میں دہائی کی شدید ترین سردی محسوس کی گئی، مختلف حادثات میں 29 افراد ہلاک ہو گئے۔ سردیوں کے طاقتور طوفان کے بعد اور برفانی جماؤ پیدا ہو گیا ہے اور پیر کے روز لاکھوں افراد انتہائی خطرناک حد تک کم درجہ حرارت اور بڑے پیمانے پر بجلی کی بندش کا سامنا کر رہے تھے، محکمہ موسمیات اور مقامی حکومتوں نے خبردار کیا ہے کہ یہ صورت حال کئی دن تک برقرار رہ سکتی ہے۔ قومی محکمہ موسمیات کے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق اس طوفان نے کم از کم 19 ریاستوں میں، نیو میکسیکو سے لے کر مین تک، ایک فٹ سے زیادہ برف گری ہے، اور ملک بھر میں کم از کم انتیس ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں، جن میں متعدد اموات ہائپوتھرمیا اور برف ہٹانے کے دوران پیش آنے والی طبی ہنگامی حالتوں کے باعث ہوئیں۔ سردیوں کے اس طوفان سے امریکہ کو 100 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا ہے، 44 ریاستوں کے تقریباً 20 کروڑ افراد کے لیے ٹھنڈ کی وارننگ جاری کی گئی ہے، 24 ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق 21 ہزار پروازیں منسوخ، 10 لاکھ سے زائد افراد بجلی سے محروم ہیں، واشنگٹن، نیویارک، ٹیکساس، اوکلاہوما اور نیو جرسی سمیت درجنوں ریاستوں میں شدید برفباری ہوئی ہے، بارش اور سرد ہواؤں کے سبب ٹرین، لائٹ ریل اور مسافر ٹرین سروس معطل ہو گئی ہے۔

ایران کے حوالے سے سفارت کاری کا راستہ اب بھی موجود ہے: ٹرمپ

ایران کسی بھی فوجی جارحیت کا ایسا جواب دے گا جو پشیمان کر دینے والا ہوگا، اسماعیل بقائی

واشنگٹن/ ۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایران کے ساتھ سفارت کاری اب بھی ایک اختیار کے طور پر میز پر موجود ہے۔ پیر کے روز "axios" ویب سائٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، میں یہ جانتا ہوں۔ انہوں نے کئی بار رابطہ کیا ہے ... وہ بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ خطے میں بڑا بحری بیڑا" بھیجنے کے بعد ایران کے ساتھ صورتحال غیر مستحکم " ہے۔ انہوں نے مشرق وسطی میں طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن " بھیجنے کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہمارے پاس ایران کے قریب ایک بڑا بحری بیڑا موجود ہے ... جو وینزویلا کے گرد موجود بیڑے سے بھی بڑا ہے۔ تاہم ٹرمپ نے ان اختیارات پر بات کرنے سے گریز کیا جو ان کی قومی سکیورٹی ٹیم نے انہیں پیش کیے ہیں۔ مذکورہ ویب سائٹ نے صورت حال سے باخبر ذرائع کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ ٹرمپ نے ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ امکان ہے کہ وہ اس ہفتے مزید مشاورت کریں گے اور ان کے سامنے اضافی فوجی اختیارات پیش کیے جائیں گے۔ دوسری جانب ایک امریکی عہدے دار نے پیر کو اعلان کیا کہ اگر ایران رابطہ کرنا چاہے تو امریکہ تعاون کے لیے تیار" ہے۔ روئٹرز کے مطابق مذاکرات کے لیے ایران پر عائد شرائط کے سوال پر عہدے دار نے جواب دیا میرا خیال ہے کہ وہ شرائط جانتے ہیں ... وہ شرائط سے واقف ہیں۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران نے دوبارہ خبردار کیا ہے کہ خطے کی سکیورٹی کو غیر مستحکم کرنے کی کوئی بھی کوشش نہ صرف اسے نشانہ بنائے گی بلکہ دیگر

علاقوں تک بھی پھیل جائے گی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ ان کا ملک کسی بھی فوجی جارحیت کا ایسا جواب دے گا جو پشیمان کر دینے والا ہو گا۔ بقائی نے مزید کہا کہ ایران کو اب بھی ایک جامع ہائبرڈ وار" کا سامنا ہے، جو گزشتہ جون کے دوران اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے کی گئی فوجی جارحیت کا تسلسل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اسرائیلی اور امریکی دھمکیاں حالیہ مہینوں میں روزانہ کی بنیاد پر جاری رہی ہیں، لیکن خطے کے ممالک اچھی طرح جانتے ہیں کہ بدامنی ایک متعدی رجحان ہے اور ان خلفشار کے مقاصد صرف ایران تک محدود نہیں رہیں گے۔ بقائی نے زور دیا کہ تہران آج پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہے اور کسی بھی ممکنہ حملے کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دے گا۔

چین: بیجنگ اور اسلامی ممالک کو سیکورٹی شراکت داری قائم کرنی چاہیے

بیجنگ نے ہمیشہ اسلامی ممالک اور او آئی سی کے ساتھ تعلقات کو اسٹریٹجک اہمیت دی

بیجنگ/ ۲۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا ہے کہ بیجنگ اور اسلامی ممالک کو علاقائی مسائل کو حل کرنے کے لئے سیکورٹی شراکت داری قائم کرنی چاہیے۔ چینی وزارت خارجہ نے جاری کردہ بیان کے مطابق وانگ نے کہا ہے کہ بیجنگ، ترقی پذیر قوموں کے آئینی حقوق و مفادات کے تحفظ 'اور دنیا کی دوبارہ جنگل کے قانون' کی طرف واپسی کے سدباب کے لئے اسلامی ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے پر تیار ہے۔ بیان کے مطابق وانگ نے یہ بیان بیجنگ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طحہ سے

ملاقات کے دوران جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بیجنگ نے ہمیشہ اسلامی ممالک اور او آئی سی کے ساتھ تعلقات کو اسٹریٹجک اہمیت دی ہے اور ہم تائیوان کے معاملے میں تنظیم کے مضبوط تعاون کی قدر کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ وانگ یی نے او آئی سی کے سربراہ حسین ابراہیم طحہ سے کہا ہے کہ دونوں فریقوں کو علاقائی مسائل کے سیاسی حل کے لیے سیکورٹی شراکت داری قائم کرنی چاہیے، طاقت کی سیاست اور دھونس کی مخالفت کرنی چاہیے اور مشرق وسطی میں امن و استحکام برقرار رکھنا چاہیے۔ وانگ نے اعلیٰ معیار کے بیلٹ اینڈ روڈ تعاون اور ترقیاتی حکمت عملیوں میں ہم آہنگی پر زور دیا۔

منی سوٹا میں ٹرمپ انتظامیہ نے مظاہرین کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے

آئی سی ایس ایجنٹوں کو منیاپولس سے واپس بلانے کے احکامات جاری

واشنگٹن، 27 جنوری (یو این آئی) امریکہ بھر میں آئس (امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای)) ایجنٹس کے خلاف عوامی احتجاج رنگ لے آیا ٹرمپ انتظامیہ نے منی سوٹا مظاہرین کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ منی سوٹا میں تعینات آئس (آئی سی ای) کے کمانڈرز اور اُن کے ایجنٹوں کو منیاپولس سے واپس بلانے کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ اس حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ منی سوٹا کے گورنر ٹم والز سے ان کی ٹیلیفونک گفتگو مثبت رہی ہے، ہماری ٹیم حالیہ واقعات کا جائزہ لے رہی ہے۔ دوسری جانب منی سوٹا کی انتظامیہ نے ٹرمپ کے امیگریشن انفورسمنٹ کریک ڈاؤن کو عدالت میں چیلنج کر دیا ہے۔ عدالت آئندہ سماعت پر آپریشن جاری رکھنے یا معطل کرنے کا فیصلہ

سنائے گی۔ منیاپولس میں شہری کی ہلاکت پر نیویارک میں ہزاروں افراد نے فیڈرل ایجنٹس کے خلاف شدید احتجاج کیا تھا۔

ٹرمپ کا غزہ میں آخری اسرائیلی یرغمالی کی باقیات ملنے پر خوشی کا اظہار

اگلا مرحلہ حماس کو غیر مسلح کرنا اور غزہ کی پٹی کو غیر فوجی بنانا ہے، نیتن یاہو

واشنگٹن، 27 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ میں آخری اسرائیلی یرغمالی کی باقیات ملنے پر ردعمل آ گیا۔ اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ غزہ میں آخری مغوی کی لاش بھی برآمد کر لی گئی ہم تمام 20 زندہ یرغمالیوں اور ہلاک ہونے والوں کو واپس لانے میں کامیاب ہو گئے۔ ٹرمپ نے کہا کہ شاندار کام! اکثر لوگ اسے ناممکن سمجھ رہے تھے میری چیمپئنز کی عظیم ٹیم کو بہت بہت مبارک ہو۔ قبل ازیں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اگلا مرحلہ حماس کو غیر مسلح کرنا اور غزہ کی پٹی کو غیر فوجی بنانا ہے، تعمیر نو کا نہیں۔ آخری اسرائیلی اسیر ران گیولی کی باقیات کی بازیافت کے اعلان کے بعد اسرائیل کی پارلیمنٹ یا کنیسٹ سے بات کرتے ہوئے، نیتن یاہو نے کہا کہ ہم اس مرحلے کو آگے بڑھانے میں دلچسپی رکھتے ہیں، اس میں تاخیر نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم نے غزہ میں قید آخری اسیر کی باقیات برآمد کرنے پر فوج کی تعریف کی ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ آخری اسرائیلی قیدی کی شناخت جنگ بندی کے لیے ہمارے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ فلسطینی گروپ نے غزہ میں آخری اسرائیلی اسیر ران گیولی کی دریافت پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم معاہدے کے تمام پہلوؤں پر عمل پیرا رہیں گے، بشمول غزہ کی انتظامیہ کے لیے قومی کمیٹی کے کام کو آسان بنانا اور اس کی کامیابی کو یقینی بنانا۔

امریکہ و اسرائیل دہشت گردی کی معاونت کر رہے ہیں،

ایران نے عالمی اداروں کو آگاہ کر دیا

تہران، 27 جنوری (یو این آئی) ایران نے عالمی برادری کو آگاہ کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل دہشت گردی کی معاونت کر رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران کی انسداد دہشت گردی فورس نے کئی مقامات پر چھاپے مارے اور اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے جڑے فسادیوں کی گرفتاری کا دعویٰ کیا۔ ایرانی میڈیا نے ملک میں فساد میں ملوث گرفتار افراد کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ دوسری جانب ایران نے عالمی برادری کو امریکہ اور اسرائیل کی دہشت گردی کی معاونت کرنے سے متعلق آگاہ بھی کیا ہے۔ گزشتہ روز ایرانی وزارت

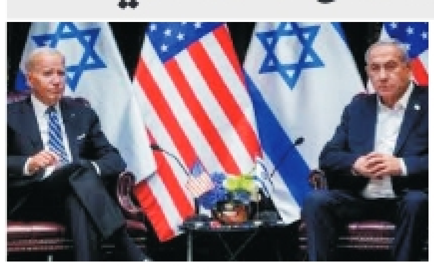

خارجہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر کسی بھی قسم کی جارحیت کی گئی تو ایران کی جانب سے اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

ترکیہ میں فیدان۔حماس ملاقات

انقرہ، 27 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے انقرہ میں حماس کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ترکیہ وزارتِ خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق وزیر خارجہ خاقان فیدان نے، بروز سوموار انقرہ میں، حماس کے حکام کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ مذاکرات میں غزہ امن منصوبے کے دوسرے مرحلے سے متعلقہ پیش رفتوں، غزہ کی پٹی میں انسانی صورت حال اور وسیع تر علاقائی معاملات پر بات چیت کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق مذاکرات کے دوران فیدان نے وفد کو ترکیہ کی، 'امن بورڈ' جیسے بین الاقوامی سطح پر اٹھائے گئے اقدامات سمیت غزہ میں فلسطینیوں کے حقوق کے دفاع کی خاطر کی جانے والی، سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا ہے۔ فیدان نے مزید کہا ہے کہ ترکیہ، انتہائی ضروری انسانی امداد کی غزہ تک رسائی کے لئے، مصمم ارادے کے ساتھ کوششیں جاری رکھے گا۔ یہ ملاقات، جنگ بندی معاہدے کے اگلے مرحلے اور غزہ کو انسانی امداد کی فراہمی کے حوالے سے، بین الاقوامی مذاکرات کے دوام کے پس منظر میں طے پائی ہے۔

داعش سے منسلک خواتین اور بچوں کو خاموشی

کے ساتھ برطانیہ سے واپس بھجوائے جانے کا دعویٰ

لندن، 27 جنوری (یو این آئی) ڈائریکٹر شامی کیمپ کی طرف سے داعش سے منسلک خواتین اور بچوں کو خاموشی کے ساتھ برطانیہ سے واپس بھجوائے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق کیمپ ڈائریکٹر نے دعویٰ کیا ہے کہ شامی جمہوری فورسز (ایس ڈی ایف) کے کیمپوں سے کم از کم چھ خواتین اور نو بچوں کو واپس برطانیہ بھیجا گیا مگر برطانوی حکومت نے انہیں اس خدشے کی بنا پر واپس کر دیا ہے کہ ایس ڈی ایف کی نگرانی میں رہنے والے مذکورہ افراد شدت پسند تنظیم داعش کے فرار قیدی ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ قیدیوں کو برطانیہ سے شام جانے اور داعش میں شمولیت کی پاداش پر اپنی شہریت گنوانے والی شمیمہ بیگم کے ساتھ رکھا گیا تھا۔ شمیمہ بیگم عالمی سطح پر اپنی برطانوی شہریت کی بحالی کیلئے طویل عرصہ سے جدوجہد کر رہی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایس ڈی ایف عراقی سرحد کے قریب واقع الروز کیمپ کے کنٹرول میں ہے جہاں آئی ایس آئی ایس کے پسپا ہونے کے بعد شمیمہ بیگم سمیت دیگر خواتین اور بچوں کو رکھا گیا ہے۔ دوسری طرف مذکورہ افراد کی برطانوی واپسی کے حوالے سے کوئی پالیسی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ واپس جانے والی چند خواتین کو کیس کی بنیاد پر واپس جانے کی اجازت ملی جنہیں برطانیہ کو واپس کیا گیا، ان میں زیادہ تر وہ خواتین تھیں۔

برازیل: 'امن بورڈ' میں فلسطین کو بھی شامل کیا جائے

مزید بات چیت کے لئے واشنگٹن میں ملاقات پر اتفاق

ریوڈی جنیرو، 27 جنوری (یو این آئی) برازیل کے صدر لولا دا سلوا نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے، فلسطین کو بھی امن بورڈ میں شامل کرنے اور اس بورڈ کی توجہ کو غزہ تک محدود رکھنے، کا مطالبہ کیا ہے۔ برازیل صدارتی دفتر کے مطابق دونوں صدور نے پیر کو ٹیلی فونک ملاقات کی اور مزید بات چیت کے لئے واشنگٹن میں ملاقات پر اتفاق کیا ہے۔ پچاس منٹ پر محیط مذاکرات میں لولا نے صدر ٹرمپ سے درخواست کی ہے کہ امن بورڈ" کو غزہ تک محدود رکھا جائے اور اس کی رکنیت میں فلسطین کے لیے بھی ایک نشست شامل کی جائے۔ علاوہ ازیں لولا نے عالمی انتظام کے مستقبل سے متعلق زیادہ وسیع پیمانے کے خدشات کا اظہار کیا اور سلامتی کونسل کے مستقل اراکین کی تعداد میں اضافے سمیت اقوام متحدہ میں جامع اصلاح" کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ماہ اکتوبر کے پہلے سرکاری مذاکرات کے بعد لولا اور ٹرمپ زیادہ قریبی رابطے کی حالت میں ہیں۔ یہ مذاکرات برازیل اور واشنگٹن کے درمیان مخاصمانہ دور کے بعد باہمی تعلقات میں نرمی کا اشارہ ثابت ہوئے ہیں۔ تعلقات میں بہتری کے حصے کے طور پر ٹرمپ انتظامیہ نے اہم برازیلی برآمدات کو 40 فیصد ٹیرف سے معاف قرار دیا اور ایک سینئر برازیلی جج پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں۔ ٹیلی فونک بات چیت میں دونوں صدور نے وینزویلا کی صورتحال پر بھی بات کی۔

یورپ امریکہ کے بغیر اپنا دفاع کرنے کے قابل نہیں۔سیکریٹری جنرل مارک روٹے

گرین لینڈ کو ضم کرنے کی دھمکیوں کے بعد نیٹو کے اندر کشیدگی بڑھ چکی ہے

برسلز، 27 جنوری (یو این آئی) مارک روٹے نے یورپی قانون سازوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ یورپ یا یورپی یونین امریکہ کے بغیر خود کو محفوظ رکھ سکتی ہے تو وہ خواب دیکھ رہا ہے۔ 'مارک روٹے کا کہنا تھا کہ یورپ اور امریکہ ایک دوسرے کے محتاج ہیں اور امریکہ کے بغیر یورپ اپنی آزادی کا سب سے بڑا ضامن کھو دے گا جو کہ امریکی جوہری تحفظ (نیوکلیئر امبریلا) ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حالیہ ہفتوں میں گرین لینڈ کو ضم کرنے کی دھمکیوں کے بعد نیٹو کے اندر کشیدگی بڑھ چکی ہے۔ گرین لینڈ، نیٹو کے رکن ملک ڈنمارک کا نیم خودمختار علاقہ ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے گرین لینڈ کے یورپی حامیوں پر ٹیرف لگانے کا اعلان بھی کیا تھا تاہم بعد میں معدنیات سے مالا مال جزیرے گرین لینڈ پر ایک فریم ورک معاہدے کے بعد دھمکیاں واپس لے لی گئیں جس میں مارک روٹے نے کردار ادا کیا تھا۔ مارک روٹے کا کہنا ہے کہ اگر یورپ واقعی امریکہ کے بغیر اکیلا کھڑا ہونا چاہتا ہے تو دفاعی اخراجات کو 5 فیصد نہیں بلکہ 10 فیصد تک بڑھانا ہوگا اور اپنی جوہری صلاحیت بھی بنانی پڑے گی جس پر

اربوں یورو خرچ ہوں گے۔ مارک روٹے نے خبردار کیا کہ امریکہ کے بغیر یورپ اپنی سلامتی اور آزادی برقرار نہیں رکھ سکے گا۔ یاد رہے کہ نیٹو کے حالیہ اجلاس میں یورپی ممالک اور کینیڈا نے 2035ء تک مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کا 5 فیصد دفاع اور سیکیورٹی پر خرچ کرنے پر اتفاق کیا تھا تاہم اسپین اس معاہدے سے الگ رہا۔

اسرائیل کی جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزی،

ایک ہلاک اور دو زخمی

بیروت، 27 جنوری (یو این آئی) اسرائیل نے جنوبی لبنان میں اپنے ہوائی حملے میں ایک شخص کو ہلاک اور دو کو زخمی کر دیا، یہ اس

جنگ بندی کی تازہ ترین خلاف ورزی ہے جو نومبر 2024 سے نافذ عمل ہے۔ لبنان کی وزارتِ صحتِ عامہ نے کہا ہے کہ یہ حملہ پیر کے روز شہر صور میں ہوا۔ وزارت کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے بیان میں کہا گیا کہ حملے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ لبنان کی سرکاری قومی نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے صور کے مضافات میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ این این اے نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیلی ڈرونز جنوبی لبنان کے علاقوں زہرانی اور بساریہ کے اوپر پرواز کر رہے تھے، جبکہ ایک اور ڈرون نے عدیسہ-مارکابا سڑک پر واقع ایک سنگِ مرمر کی فیکٹری پر صوتی بم گرایا۔ بعد ازاں لبنانی گروہ حزب اللہ نے اعلان کیا کہ صور میں حملے میں المنار ٹی وی کے صحافی علی نور الدین ہلاک ہو گئے جب ان کی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔ حزب اللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ قتل دشمن کی اس بات کی خطرناک وارننگ ہے کہ وہ اپنی حملوں کو جاری رکھتے ہوئے تمام اقسام اور شعبوں میں میڈیا کو بھی شامل کر رہا ہے۔

بنگلہ دیش میں 3 پولیس عہدیداران کو سزائے موت

ڈھاکہ، 27 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کی عدالت نے سابق پولیس سربراہ حبیب الرحمن اور ان کے دو سینئر ساتھیوں کو مظاہرین کو قتل کرنے پر سزائے موت سنا دی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ تینوں پولیس عہدیداران مفرور ہیں جبکہ عدالت کی جانب سے یہ فیصلہ 12 فروری کو ہونے والے انتخابات سے پہلے آیا ہے، جو شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد پہلے الیکشن ہیں۔ رپورٹس کے مطابق قابل ذکر ہے کہ جولائی-اگست 2024 میں جب بنگلہ دیش میں طلبا تحریک جاری تھی، اُس وقت حبیب الرحمن ہی ڈھاکہ کے پولیس چیف تھے۔ 3 ججوں کی بنچ نے سابق پولیس کمشنر حبیب الرحمن، سابق جوائنٹ کمشنر سدیپ کمار چکرورتی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اختر الاسلام کو سزائے موت کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت 5 اگست 2024 کو پرتشدد طلبا تحریک کی وجہ سے اقتدار سے محروم ہو گئی تھی۔ ایسے میں شیخ حسینہ نے بنگلہ دیش چھوڑ کر ہندوستان میں پناہ لے لی تھی اور اب بھی وہ بنگلہ دیش واپس نہیں گئی ہیں۔ جس دن شیخ حسینہ کی حکومت گری تھی، ڈھاکہ کے چنکھر پل میں پولیس فائرنگ میں مبینہ طور پر 6 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس حادثہ میں اس وقت کے ڈھاکہ پولیس کمشنر سمیت 8 لوگوں پر الزام عائد کیے گئے تھے۔

چین اور یورپ حریف نہیں، شراکت دار ہیں: چینی صدر

چین اور یورپ کے درمیان تعاون، مسابقت پر بھاری ہے

بیجنگ، 27 جنوری (یو این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ چین اور یورپ ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ شراکت دار ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ نے یہ بات چین کا دورہ کرنے والے فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹری اورپو سے ملاقات کے دوران کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ چین اور یورپ کے درمیان تعاون، مسابقت پر بھاری ہے اور ان کے مشترکہ مفادات اختلافات سے کہیں زیادہ ہیں۔ چینی صدر نے کہا کہ چین امید کرتا ہے کہ فن لینڈ چین۔ یورپ تعلقات کی صحت مند اور مستحکم ترقی کے فروغ میں تعمیری کردار ادا کرے گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ چین اور فن لینڈ کو توانائی کی منتقلی، سرکلر اکانومی، زراعت اور جنگلاتی صنعتوں نیز سائنسی اور تکنیکی جدت جیسے شعبوں میں باہمی مفاد پر مبنی تعاون کو مزید گہرا کرنا چاہیے۔ انہوں نے فن لینڈ کی کمپنیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں وسیع چینی منڈی میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی تاکہ وہ اپنی عالمی مسابقت کو مزید مضبوط بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چین فن لینڈ کے ساتھ مل کر ایک منصفانہ اور منظم کثیر قطبی دنیا کے فروغ نیز ہمہ گیر فوائد پر مبنی اور جامع اقتصادی عالمگیریت کو آگے بڑھانے کے لئے بھی تیار ہے۔ شی جن پنگ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چین فن لینڈ کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کے ساتھ بین الاقوامی نظام اور بین الاقوامی قانون پر مبنی عالمی نظام کے مضبوط تحفظ کے لئے کام کرنے کو تیار ہے۔

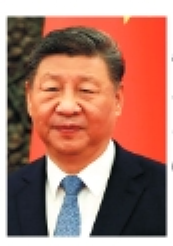

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com